

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

کھلاڑی

از قلم

محمد وسیم

زندگی ایک کھیل ہے اور ہم سب کھلاڑی ____ جب تک زندہ ہیں ہمیں ہر حال میں زندگی کا یہ کھیل کھیلنا ہے ____ چاہئے اس کے لیے کوئی بھی قیمت چکانی پڑے ____ یہ کھیل ہماری آخری سانس تک جاری رہے گا ____ اور کبھی کبھی زندگی میں وہ کھیل بھی کھیلنے پڑتے ہیں جو ہم کسی صورت بھی نہیں کھیلنا چاہتے ____ کیونکہ ہم کھلاڑی ہیں اس لیے کھیلنا ہی پڑتا ہے ____ اور اچھا کھلاڑی وہ مانا جاتا ہے جو مستقل مزاجی سے اپنے کھیل کو جاری رکھے ____ یہ کہانی بھی ایک ایسے ہی کھلاڑی کی جیسے ناچاہتے ہوئے بھی وہ کھیل کھیلنا پڑا جو وہ نہیں کھیلنا چاہتا تھا ____ لیکن جب وہ اس کھیل میں داخل ہوا تو دیکھنے والے دنگ رہ گئے ____ کہانی میں ایکشن ہے سسپینس ہے اور تھوڑا ڈرامہ ہے اور ہلکا پھلکا مزاح بھی !!

پورے گاؤں میں خوف وہراس تھا اور ہر طرف خاموشی کا راج تھا ابھی شام کے 6 ہی بجے تھے کہ لوگ اپنے اپنے گھروں میں گھس کر کنڈیاں لگا چکے تھے اور گلیاں ویران پڑیں تھیں پورا گاؤں اس وقت کسی قبرستان کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منظر پیش کر رہا تھا موت کا سا سناٹا تھا حتی کہ کتوں کے بھونکنے کی آواز بھی نہیں آ رہی تھی جبکہ گاؤں میں کتوں کی بھرمار تھی اس خاموشی اور سناٹے میں بھی ایک وحشت سی تھی حالانکہ کل ہی کی بات ہے اس گاؤں میں رات گئے تک چہل پہل تھی اور گلیوں کی نکڑ پر کھڑے کچھ لڑکے خوش گپیوں میں مصروف تھے اور ان کی ہر روز کی روٹین تھی وقفے وقفے سے کتوں کے بھونکنے کی آوازیں آتی تھی اور آج اس خوف و ہراس اور سناٹے کی وجہ تھی اور وہ تھی ایم این اے امجد خان کے دو بیٹوں باقر اور شاکر کا دن دیہاڑے قتل ____ امجد خان اپنے علاقے میں ایک بہت بڑا نام تھا جو ملکی سیاست کا بھی بہت بڑا نام تھا اس کے تین بیٹے تھے بڑا باقر منجھلا شاکر اور سب سے آخر میں تھا بابر امجد خان کا نام علاقے میں خوف کی علامت سمجھا جاتا تھا کسی میں اتنی جرات نہیں تھی امجد خان کی کس بات پر اعتراض کرتا اس کی زمینیں دور دور تک پھیلی ہوئی تھیں لیکن آج دوپہر تقریبا 12 اور 1 بجے کے درمیان اس کے تینوں بیٹے شہر سے واپس گھر آ رہے تھے کہ کسی نے گاؤں کی حدود میں داخل ہوتے ہی ان تینوں پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی باقر اور شاکر تو موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ بابر کو زخمی حالت میں ہسپتال پہنچا دیا گیا تھا اور ان پر حملہ کرنے والوں کا کوئی اتا پتہ نہیں تھا کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ کون تھے؟ کہاں سے آئے تھے؟ اور ان کی امجد خان سے کیا دشمنی تھی اس وقت پورے پاکستان کے نیوز چینل ایک ہی بریکنگ نیوز چلا رہے تھے اور وہ تھی امجد خان کے بیٹوں کا قتل ____ ہر اخبار کے فرنٹ پر شہ سرخیوں میں لکھا تھا کہ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ممبر قومی اسمبلی امجد خان کے بیٹوں کا قتل ____ ہر طرف سے مزمتی بیان آ رہے تھے چاہے وہ اپنی پارٹی کا تھا یا مخالف پارٹی کا سب کا ایک ہی مطالبہ تھا کہ مجرموں کو جلد از جلد پکڑ کر ان کو سخت سے سخت سزا دی جائے ____ ہر طرف

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.... چہ مگوئیاں ہو رہی تھی کچھ لوگ اسے ذاتی دشمنی کا نتیجہ قرار دے رہے تھے

!!....خدا کی لاٹھی بڑی بے آواز ہوتی ہے پکڑنے پہ آئے تو بڑے بڑے برج الٹا دیتی ہے

کسی ایک نے تبصرہ کیا

!!.....اور نہیں تو کیا امجد خان کو کسی غریب کی آہ لگی ہے اس نے بھی بڑے ظلم کیے ہیں غریبوں پر

!!!....ایک اور نے کہا لیکن کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ یہ باتیں امجد خان کے سامنے کہہ سکتا

امجد خان فیصل آباد کے قریب ایک گاؤں شاد پور میں رہتے تھے اور اس وقت امجد خان کے ڈیرے پر گاڑیوں کی بھیڑ تھی کئی وفاقی اور صوبائی وزیر بھی افسوس کے لیے آئے ہوئے تھے کئی پولیس کی گاڑیاں کھڑی تھی اور میڈیا چینلز کی وہاں بھرمار تھی وہ مختلف لوگوں سے رائے لے رہے تھے لیکن کوئی بھی سہی رائے دینے سے قاصر تھا پولیس مجرموں کو پکڑنے کیلئے سرگرم تھی اور جس پر ذرا سا بھی شک ہوتا اٹھا کر جیل میں ڈال دیتے..... کفن دفن کے بعد سب لوگ آہستہ آہستہ وہاں سے چلے گئے اور صرف چند قریبی لوگ ہی وہاں رہ گئے تھے جو اس وقت امجد خان کے ڈیرے پر اس کے ساتھ موجود تھے جن میں اس علاقے کا ایس ایچ او زمان بھی تھا امجد خان زمین پر خاموشی سے بیٹھا تھا اس کی آنکھوں سے قہر برس رہا تھا اس کا چہرہ دیکھ کر ہی اس کی دلی کیفیت کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا ماحول میں عجیب سی خاموشی تھی کسی میں اتنی جرات نہیں تھی کہ اس خاموشی کو توڑ سکے.....!!!

! سر ہم پوری کوشش کر رہے ہیں انشاءاللہ ہم بہت جلد اصل مجرموں تک پہنچ جائیں گے

!!!.....ایس ایچ او نے ہمت کر کے خاموشی کو ختم کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے کھوکھلے دعوے بلکل نہیں پسند ہیں اس لیے بہتر ہے کہ آپ مجھے حوصلہ دینے کی بجائے اپنے کام پر توجہ دیں اور جتنی جلدی ہو سکے مجرموں کو پکڑ کر میرے سامنے لائیں _____ !!

امجد خان کی آنکھیں شعلے اگل رہی تھی ایس ایچ کو کا سر فوری جھک گیا

آپ بے فکر رہیں سر مجرموں کو سخت سے سخت سزا دی جائے گی ....!!

زمان نے اسے تسلی دے

سزا دینے کا تعین میں خود کروں گا فلحال مجھے وہ بندے چاہیں جنہوں نے میرے دو جوان بیٹوں کو موت کی نیند سلا دیا اور ایک بیٹا زندگی اور موت کی کشمکش میں ہسپتال میں پڑا ہے میں اپنے ہاتھوں سے ان کو ایسی عبرت ناک موت دوں گا کہ دیکھنے اور سننے والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گئے .....!

وہ خونخوار لہجے میں بولا .....!!!

لیکن ایس ایچ او سمیت کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ اس کو یہ کہتا کہ سزا دینا آپ کا نہیں قانون کا کام ہے کیونکہ قانون تو بنتا ہی ایسے لوگوں کی حفاظت کیلئے ہے ورنہ ایک غریب آدمی کے پاس ایسا ہے ہی کیا جس کی حفاظت کی جائے پولیس کا کام غریب لوگوں کو انصاف دلانا نہیں بلکہ کسی وزیر اور مشیر چاپلوسی کر کے اپنی پروموشن کروانا ہوتا ہے معذرت کے ساتھ سو فیصد تو نہیں لیکن یہی حقیقت ہے کوئی جتنے مرضی دعوے کر لے کہ قانون امیر اور غریب کے لیے برابر ہے لیکن ایسا بلکل نہیں ہے ہمیشہ سے ہی قانون امیر کے لیے الگ اور غریب کے لیے الگ رہا ہے _____ !!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

!!.....کچھ سال پہلے

نعمان عرف نومی جس کے ماں اپنی ماں کے ساتھ شاد پور گاؤں میں رہتا تھا اس کا باپ جب وہ بہت چھوٹا تھا توانتقال کر گیا تھا اس کے باپ کے مرنے کے بعد اس کی ماں نے اسے پالا پوسہ اور لوگوں کے گھروں میں کام کر کے اس کو پڑھایا لکھایا اور اس قابل بنایا کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو سکے اس کے باپ کے مرنے کے بعد اس کے باقی رشتہ داروں نے ان سے منہ موڑ لیا تھا جس کہ وجہ سے نومی کی اپنی فیملی میں سوائے ایک بندے کے کسی سے نہیں بنتی تھی وہ تھا اس کے چچا ناصر کا بیٹا محسن جس کے ساتھ بچپن سے اس کی بنتی تھی دونوں کے مزاج میں زمین آسمان کا فرق تھا لیکن پھر بھی دونوں میں خوب بنتی تھی نومی غصے کا تیز اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر طوفان کھڑا کر دینا والا آدمی تھا جبکہ اس کے برعکس محسن انتہائی نرم مزاج اور بڑی سے بڑی بات کو نظر انداز کر دینے والا تھا اور بہت جلد ترس کھانے والا تھا.....!!!

نومی جلدی آ محسن کا کسی کے ساتھ جھگڑا ہو گیا ہے اور کچھ لوگ اسے بری طرح پیٹ رہے ہیں

_____!!

اس کے ایک دوست بھاگتا ہوا نومی کے پاس آیا اس وقت وہ کرکٹ کھیل رہا تھا_____ محسن کا نام سنتے ہی نومی سرپٹ بھاگا وہ اطلاع دینے والا سب سے آگے بھاگ رہا تھا اور باقی سب اس کے پیچھے پیچھے بھاگ رہے تھے .....!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں لڑ رہے ہیں؟؟

!!!....نومی نے بھاگتے ہوئے اس لڑکے سے پوچھا

!!!_____ کالج کے ساتھ والے گراونڈ میں

اس لڑکے نے ہانپتے ہوئے جواب دیا

نومی کے قدموں میں تیزی آگئی وہ سب سے پہلے گراؤنڈ میں داخل ہوا تو اس نے دیکھا کہ تین لڑکے محسن کو بڑی بے دردی سے مار رہے ہیں.....اس نے جاتے ہی آؤ دیکھا نا تاؤ ایک لڑکے کا گریبان پکڑ کر اس پر گھونسوں اور مکوں کی برسات کر دی اس کے ساتھی بھی پہنچ چکے تھے دیکھا دیکھی میں اور بھی لڑکے نومی کا ساتھ دینے کے لیے وہاں پہنچ گے اب وہ تینوں لڑکے بری طرح پٹ رہے تھے محسن حیرت سے کھڑا دیکھ رہا تھا کہ یہ ساری بارات کہاں سے آگئی کیونکہ لڑائی سے پہلے وہ اکیلا تھا لیکن اب اس کے ساتھی پہنچ چکے تھے اس نے دیکھا کہ وہ تینوں بری طرح پٹ رہے ہیں تو محسن کو ان پر ترس آنے لگا اور اس نے اپنے ساتھیوں کو روکنے شروع کر دیا.....!!!

!!....نومی.....نومی رک جاؤ یار مت مارو بے چارے مر جائیں گے

محسن نے نومی کو کندھوں سے پکڑ کر کھنچا اسی دوران ان تینوں میں سے ایک کو موقع مل گیا اور اس نے نومی کے منہ پر ایک گھونسا جڑ دیا نومی نے گھور کر محسن کو دیکھا جو باقیوں ساتھیوں کو روکنے کی کوشش کر رہا تھا محسن کی ان تینوں کو بچانے کے چکروں میں دو سے تین بار نومی کو لات اور مکے لگے اس کو محسن پر شدید غصہ آرہا تھا.....!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!.....نومی بہت ہو گیا یار اب بس بھی کرو

محسن نے ایک بار پھر نومی کو پکڑا اس دوران ایک بار پھر نومی کو لات پڑ گئی نومی نے شدید غصے کی حالت میں

!!!....ایک زوردار تھپڑ محسن کے منہ پر جڑ دیا

!!.....بغیرت انسان تو ہماری طرف ہے یا ان کی طرف

نومی زور سے چلایا

پھر تو جیسے محسن میں کرنٹ آ گیا وہ گھوما اور ایک بار پھر لڑائی میں شروع ہو گیا اور ایک ایک کو پکڑ کر اپنے

!!.....ساتھیوں کے آگے کر رہا تھا اور اور ساتھ ساتھ چلا بھی رہا تھا

مار وان کمینوں کو.....ہڈیاں تور دو ان سب کی..... محسن کے ہاتھ جو بھی آتا وہ اس کے کپڑے لیر لیر

کر دیتا نومی سمیت سب حیرت سے محسن کو دیکھنے لگے اور وہ تینوں بے چارے چلا چلا کر معافیاں مانگ رہے

تھے نومی سمیت اس کے سب دوستوں نے اپنے ہاتھ روک لیے اور کھڑے ہو کر محسن کو دیکھنے لگے لیکن وہ

!!!..... نہیں رکا آخر کار نومی نے اس کو روکا

!! اوئے بس کر اب....بہت ہو گیا...اب بڑا سلطان راہی بن رہا ہے

!!....نومی نے اس کے بازو سے پکڑ کر اسے کھینچا تو وہ رک گیا

بس یا اور.....؟؟

محسن نے مڑ کر نومی سے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!.....نہیں بہت ہو گیا جان سے مارے گا ان کو

نومی کو اس کی حالت دیکھ کر ہنسی آ رہی تھی کیونکہ اس نے پہلی بار محسن کو اتنے غصے میں دیکھا تھا

!!..... چلو اوئے دفعہ ہو جاؤ یہاں سے ورنہ مار مار کر بھرکس نکال دیں گے

نومی کے ایک دوست نے مار کھانے والے تینوں کو دھمکایا تو وہ بھاگ کھڑے ہوئے ان کے کپڑے جگہ جگہ

!!!.....سے پھٹے ہوئے تھے اور بال بکھرے ہوئے تھے وہ لڑکھڑاتے ہوئے سرپٹ بھاگ رہے تھے

!!....اوئے جانی تیرے منہ سے تو خون بہہ رہا ہے

!!!.....نومی نے محسن کے منہ سے نکلتے ہوئے خون کو انگلی سے چھوا

کمینے یہ ان کی مار سے نہیں تیرے تھپڑ سے نکلا ہے اتنی زور سے مارنے کی کیا ضرورت تھی ابھی تک میرا کان

!!!.....سائیں سائیں کر رہا ہے

!!!.... محسن نے اپنی کان میں انگلی ڈالی

ہاہاہاہاہا.....ویسے نومی تو نے سہی چابی دی تھی محسن کو ایک پڑی کان کے نیچے تو اس کے ہاتھوں میں تو

!!!.....جیسے بجلی آ گئی تھی پھر تو قابو میں نہیں آ رہا تھا

!!!....ایک دوست نے ہنستے ہوئے کہا تو باقی سب بھی اس کی بات سن کر ہنسے

کمال کا ٹھنڈا آدمی ہے تو وہ تجھے پیٹ رہے تھے اور تو ان کو ہی بچا رہا تھا اور تیرے بچانے کے چکروں میں مجھے

!!..... بھی دو چار لگ گئی

!!!....نومی نے اسے ڈانٹا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسے لوگوں کے بارے میں کہا جاتا ہے ٹھنڈا بغیرت اوئے تجھے غصہ نہیں آتا.....؟؟

ایک اور دوست نے طنز کیا

بڑا آیا پولیس میں جانے والا کہتا ہے پولیس میں جا کر ملک کی خدمت کروں گا_____ یہ خدمت کرے گا کہ ہر روز کسی نا کسی مجرم پر ترس کھا کر چھوڑ دے گا اور چوتھے دن نوکری سے فارغ ہو کر گھر آ جائے گا.....!!!

ایک اور دوست نے طنز کیا تو سب کھل کھلا کر ہنسے پڑے....!!

کر لو کر لو مذاق جب میں پولیس میں بھرتی ہوا تو سب سے پہلے تم سب کو پکڑ کر اندر کروں گا.....!!!

محسن نے تنگ آ کر کہا.....!!!

_____ محسن اور نومی کا بچپن سے ہی ایک سپنا تھا کہ وہ پولیس کو جوائن کریں گے!!!

نومی خاموشی سے مسکراتا ہوا سب کی باتیں سن رہا تھا.... !!

یہ تو بتاؤ جھگڑا کس بات پر ہوا تھا تم لوگوں کا؟

نومی نے سنجیدگی سے پوچھا....!!!

کچھ روز پہلے یہ تینوں لڑکے بازار سے گزرتی کسی لڑکی کا پیچھا کر رہے تھے اور وہ بے چاری گھبرا رہی تھی میں نے ان کو منع کیا تو میرے ساتھ بد تمیزی کرنے لگے کچھ لوگوں نے آ کر سمجھایا اور وہ چلے گے آج میں یہاں سے گزر رہا تھا تو یہ تینوں یہاں کھڑے تھے اور مجھے دیکھ کر بھڑک اٹھے اور مارنا شروع کر دیا کہ تم اس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!.....دن بڑے ہیرو بن رہے تھے تمہاری ہیرو گیری ہم نکالتے ہیں

!!!.... محسن نے ساری تفصیل بتادی

اور تم پھر بھی ان کمینوں کو بچا رہے تھے.....؟؟

نومی نے شاکی نظروں سے دیکھا

!!..... نن..... نہیں وہ تو مجھے ان پر ترس آگیا تھا کہ وہ صرف تین تھے اور ہم پوری بارات

محسن نے سر کھجاتے ہوئے جواب دیا

!!!.....اور اگر ہم نا آتے تو ان لوگوں نے تم پر کوئی ترس نہیں کھانا تھا

!!.....نومی نے گھورتے ہوئے بتایا

!!!.....اچھا چھوڑو بھی یار اس طرح کیا گھور رہے ہو مجھے الجھن ہوتی ہے

!!!.... محسن نے بات کو ٹالنے کی کوشش کی

!!..... چلو یار گھر چلتے ہیں کمینوں نے ساری گیم کا مزہ ہی خراب کر دیا ہے

!!!.... کسی ایک نے کہا اور سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے

****

امجد خان اپنے علاقے کا بادشاہ تھا اس وقت اس کے ڈیرے پر ہر وقت مہمانوں کی بھیڑ لگی رہتی تھی اس وقت بھی گاڑیوں قطاروں میں لگی ہوئی تھی اس کے حلقہ احباب میں میں ہر طرح کے لوگ شامل تھے اچھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برے سب.....شاد پور گاؤں میں سارے فیصلے اس کی مرضی اور رضامندی سے کیے جاتے تھے.....!!!

جی مرید صاحب کیسے آنا ہوا ہمارے اس غریب خانے پر.....؟؟

امجد خان نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے مہمانوں سے پوچھا....!!!

ہی ہی ہی.....سر اگر آپ کا یہ غریب خانہ ہے تو پھر یہاں امیر تو ہے کوئی نہیں....!!!

مرید صاحب نے پھیکی سی ہنسی کے ساتھ کہا....!!!

امجد خان کا چہرہ بلکل سنجیدہ رہا اس نے کسی طرح کا کوئی جواب نہیں دیا اور خاموشی سے اپنے سوال کا کے جواب کا منتظر رہا اور مرید صاحب نے بھی جلد ہی اس سنجیدگی کو بھانپ لیا....!!!

دراصل سر ہم یہاں آپ کے علاقے میں ایک فیکڑی لگانا چاہتے ہیں جس کے لیے ہمیں آپ کی اجازت درکار ہو گی.....!!!

مرید صاحب نے اپنے آنے کا مقصد بتایا.....!!!

ہو نہہہہہ.....تو آپ اس لیے آئے ہیں....!!!

امجد خان نے سنجیدگی سے کہا

جی سر اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ آپ کے حلقے میں لوگوں کو روزگار ملے گا اور خوشحالی آئے گی....!!!

مرید صاحب نے فائدے گنوانے شروع کر دیئے....!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر میرے حلقے میں فیکڑی لگنے سے روزگار بڑھے گا خوشحالی آئے گی تو میرے کام کون کرے گا؟ یہ لوگ جواب بھوک سے مرتے میرے تلوے چاٹتے ہیں اگر ان کو پیٹ بھر کر روٹی ملنے لگی تو میری غلامی کون کرے گا بلکہ یہ لوگ تو الٹا مجھے آنکھیں دیکھیں گے اور میں تمہیں بے وقوف لگتا ہوں کہ تمہیں ایسے کسی .....کام کی اجازت دوں جس میں میرا ہی نقصان ہو

(تھوڑی دیر خاموشی رہی)

!!!.....اس لیے آپ اپنی فیکڑی لگانے کا ارادہ ملتوی کریں اور کوئی اور کام کریں

!!!....امجد خان نے سنجیدگی سے مشورہ دیا

.....لیکن سر ہم تو بڑی امید لے کر

باقر.....؟؟

!!....امجد خان نے اس کی بات کاٹ کر اپنے بڑے بیٹے کو آواز دی

!!.....جی باباجان

!!....وہ جن کی طرح حاضر ہو گیا

مرید صاحب اور اس کے ساتھیوں نے کھانا وغیرہ کھالیا ہے....؟؟

!!....امجد خان نے باقر سے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!.....جی باباسب نے کھالیاہے

باقرنے بڑے آرام سے جواب دیا

تو پھر مرید صاحب اوراس کے ساتھیوں کو گاڑی تک چھوڑ آئیں میں کسی ضرورکام سے اندر جارہاہوں اور

!!!....اٹھ کراندر گھر کی طرف جانے لگا

!!.....سر آپ اجازت نا بھی دیں تو ہم یہ فیکٹری بنا سکتے ہیں

مرید صاحب کے ایک ساتھی نے اٹھتے ہوئے کہا

!!_____امجد خان نے مڑ کر دیکھااور ہلکاسا مسکرایا

میری اجازت کے بغیر لوگ یہاں بچوں کے نام نہیں رکھ سکتے اور آپ فیکٹری بنانے کی بات کررہے

!!....ہیں

امجد خان نے طنزیہ کہا

!!....باقر مہمانوں کے لے جاؤ

!!!....اس نے باقر سے کہااور وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پولیس میں بھرتیاں کھلی تو نومی اور محسن بہت زیادہ پرجوش تھے دونوں نے فوری طور پر اپلائی کیا اور ہر ٹیسٹ بڑے اچھے طریقے سے پاس کیا لیکن جب میرٹ لسٹ لگی تو اس میں دونوں کا نام نہیں تھا جس پر وہ دونوں انتہائی مایوسی کا شکار تھے

!!..... لگتا ہے ہمارا پولیس میں جانے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو گا

نومی نے مایوسی سے سر ہلایا

... محسن نے ہمدردی سے نومی کے کندھے پر ہاتھ رکھا

!!... ابھی بھی وقت ہے ہمت کر اور خودکشی کر لے میرے سامنے

نومی نے سر اٹھا کر اسے گھورا

!!.... فضول بکواس مت کر میں پہلے ہی ٹینشن میں ہوں

!!.... لیکن میں بکل بھی ٹینشن میں نہیں ہوں

!!... محسن نے آرام سے کہا

!!.... کیوں؟ تجھے کوئی دکھ نہیں ہے کہ ہماری ایک اور کوشش ناکام ہو گئی ہے

نومی نے حیرت سے پوچھا

نہیں کیونکہ پولیس میں بھرتی ہونے کے لیے بیک اپ کا مضبوط ہونا بہت ضروری ہے جو کہ ہمارا بلکل بھی نہیں ہے نا تو کوئی بڑی سفارش ہے اور نا ہمارے پاس اتنا پیسا ہے کہ ہم رشوت دے کر بھرتی ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....جائیں

محسن نے صاف گوئی سے کہااور اپنے دونوں پیر اٹھا کر جوتوں سمیت اپنے سامنے پڑی میز پر رکھ دیئے اس

!!...وقت وہ نومی کے گھر میں بیٹھ کر باتیں کر رہے تھے

!!...اپنے پیر نیچے کر یار امی آگئی تو بے عزتی کرے گی تیری

نومی نے ڈانٹ کر کہا

..اس نے لاپروائی سے کہا

آدمی محسوس نا کرے تو کوئی بے عزتی نہیں ہوتی اپنا تو یہی اصول ہے آنٹی دس منٹ لیکچر دیں گئی میں دس

!!..سیکنڈ میں مسکرا کر پاؤں نیچے کر لوں گا

!!!تم دن بدن کچھ زیادہ ہی ڈھیٹ نہیں ہوتے جا رہے؟؟

نومی نے طنزیہ کہا

!!!....جی الحمدللہ

!!.... محسن اس کی بات سے محفوظ ہوا

!!....نومی..... محسن کھانا لگ گیا ہے باہر آجاؤ

نومی کی ماں نے کچن سے آواز دی

تو وہ کھانے کے لیے اٹھ کر چلے گئے

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امجد خان کا بڑا بیٹا باقر خان بڑا دل پھینک قسم کا بندہ تھا اور گاؤں کی ہر خوبصورت لڑکی کو اپنی ملکیت سمجھتا تھا اور آج کل کا اگلا شکار ایک غریب کسان دین محمد کی بیٹی علیزہ تھی جو امجد خان کی ہی زمینوں پر کام کرتا تھا جس کو وہ آتے جاتے اپنی واہیات نظروں سے دیکھتا تھا آج بھی علیزہ سکول سے واپسی پر اپنے چھوٹے بھائی بہرام کے ساتھ کچی پگڈنڈیوں پر چلتی ہوئی گھر جا رہی تھی وہ گاؤں سے کچھ ہی دور تھی کہ سامنے سے باقر خان اپنی گاڑی سمیت نمودار ہوا اور علیزہ کے پاس پہنچ کر گاڑی کھڑی کر دی...!!

چچ..... چچ. چچ کتنے افسوس کی بات ہے کہ ایک اتنی خوبصورت اور نازک اندام سی لڑکی اتنی گرمی میں پیدل چل کر آ رہی ہے ہمیں حکم کیا ہوتا تو ہم اپنی گاڑی پر سکول چھوڑ بھی آتے اور واپس بھی لے آتے....!!!

باقر نے اس کا سر تا پا جائزہ لیتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا

علیزہ اس کو دیکھ کر سہم سی گئی اور سر جھکا کر آگے گزرنے لگی تھی کہ ایک بار پھر باقر نے اس کو روک لیا....!!

کہاں جا رہی ہو میری بلبل بات تو سنتی جاؤ....!!

پلیز میرا رستہ چھوڑیں مجھے دیر ہو گئی ہے...!!

علیزہ نے بے بسی سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....ہاہاہاہا

!!... اچھاتو میں گاڑی پر خود چھوڑ آتا ہوں

!!....اس نے قہقہ لگاتے ہوئے آفر کی

!!....یہ اپنی فضول پیش کش اپنے پاس رکھو ورنہ منہ توڑ دوں گا

!!...سولہ سالہ بہرام باقر کی اس حرکت شدید برہم ہو گیا

!!....تمہاری یہ جرات کہ تم میرا منہ توڑو گے میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا

!!...باقر آگ بگولا ہو گیا اور اس نے بہرام کے منہ پر ایک تھپڑ دے مارا

!!.....علیزہ نے جلدی سے بہرام کو اپنے ساتھ چمٹا لیا

!!... سس.....سوری پپ.....پلیز اسے معاف کر دیں

!!...علیزہ بہت گھبرا گئی

!!... باقر خان اسے گھورتا ہوا وہاں سے چلا گیا

!!....تمہاری آنکھیں نوچ لوں گا

باقر خان نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا

اور علیزہ وحشت بھری نظروں سے اسے جاتے ہوئے دیکھتی رہی

****

بہرام نے گھر جا کر اپنے باپ دین محمد کو باقر سے ہونے والی ملاقات کے بارے میں بتا دیا پہلے تو وہ بھی سن کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت پریشان ہوا پھر اس نے امجد خان کو باقر خان کی شکایت کرنے کا سوچا اور وہ اپنی فریاد لے کر امجد خان کے ڈیرے پر پہنچ گیا.....!!!

کوئی بات نہیں دین محمد جوان خون ہے غلطیاں ہو جاتی ہیں بہر حال میں باقر کو سمجھا دوں گا....!!

دین محمد کی بات سننے کے بعد امجد خان نے لاپروائی سے کہا اور اسے جانے کی اجازت دے دی اور وہ بے چارہ دگنی پریشانی لے کر وہاں سے چلا گیا وہ سمجھ رہا تھا کہ امجد خان اس کی بات سن کر آگ بگولا ہو جائے گا اور باقر خان کو ڈانٹے گا لیکن اس نے ایسا نہیں کیا تھا بلکہ اس نے تو سہی طرح سے اس کی بات ہی نہیں سنی تھی.....!!!

کیا ہوا بابا آپ امجد خان کے پاس گئے تھے باقر کی شکایت لے کر....؟؟؟

اس کے واپس آتے ہی علیزہ نے پہلا سوال کیا...!!

دین محمد خاموشی سے ایک چارپائی پر بیٹھ گیا

پانی دو مجھے....!!

اس نے جیسے علیزہ کی بات سنی ہی نہیں....!!

وہ بھاگتی ہوئی گئی اور جلدی سے پانی کا گلاس لے آئی....!!

آپ نے میری بات کا جواب نہیں دیا بابا....؟؟

دین محمد پانی پی چکا تو ایک بار پھر علیزہ نے اپنا سوال یاد کروایا....!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...اس نے کہا ہے کہ وہ اسے سمجھائے گا کہ وہ آئندہ ایسی کوئی حرکت نہیں کرے گا

دین محمد نے ڈھیلے سے لہجے میں جواب دیا

لیکن بابا آپ پریشان کیوں ہیں؟؟

علیزہ اس کے پاس بیٹھ گئی

!!!.....کیونکہ مجھے نہیں لگتا کہ وہ باقر سے بات کرے گا

!!...دین محمد نے اپنا خدشہ ظاہر کیا

لیکن کیوں بابا...؟؟

!!...علیزہ پریشان ہو گئی

علیزہ میں تو کہتا ہوں کہ تم پڑھائی چھوڑ دو_____ بیٹی پڑھ لکھ کونسا تم نے نوکری کرنی ہے_____

!!.....شادی کر کے سنبھالنے تو بچے ہی ہیں

!!...اس نے علیزہ کو مشورہ دیا

بابا پڑھائی صرف نوکری کے لیے نہیں کی جاتی.....بلکہ پڑھائی کا اصل مقصد اچھے اور برے میں تمیز کرنا سیکھنا ہے یہ ضروری تو نہیں کہ میں لڑکی ہوں اس لیے مجھے پڑھنے کا کوئی حق نہیں ہے.....بابا اسلام میں بھی علم حاصل کرنا مرد اور عورت دونوں پر فرض ہے علم شعور اور آگہی کے لیے ہے نا کہ صرف نوکری کے لیے.....علم صیح اور غلط میں فرق کرنے کے لیے ہے لیکن افسوس کہ ہم علم اس لیے حاصل کرنا چاہتے ہیں کہ ہمیں اچھی نوکری ملے گی_____ نہیں بابا میں کسی سے ڈر کر اپنے فرض سے پیچھے نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....ہٹ سکتی

!!....علیزہ بات کرتے کرتے جزباتی ہو گئی

!!.....اور دین محمد لاجواب ہو گیا کیونکہ اس کے پاس علیزہ کی کسی بات کا جواب نہیں تھا

****

محسن اور نومی کے گھر پاس پاس ہی تھے جس کی وجہ سے وہ اکثر ایک دوسرے کے گھر میں پائے جاتے تھے

!!....اور چند گلیاں چھوڑ کر علیزہ کا گھر تھا

زرینہ خالہ نومی کہاں گیا ہے؟؟

محسن نے گھر میں داخل ہوا تو اس کو نومی نظر نہیں آیا اس لیے اس نے سامنے چولہے پر بیٹھی زرینہ (نومی کی

!!....ماں) سے پوچھا

!!آ محسن پتر تیرے لیے چائے بنا دوں

!!....زرینہ نے بڑے پیار سے کہا وہ محسن کو بھی بلکل اپنے بیٹے کی طرح سمجھتی تھی

نہیں خالہ اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے میں نومی سے ملنے آیا تھا وہ نظر نہیں آ رہا...؟؟

!!!...اس نے ادھر ادھر نظریں گھماتے ہوئے کہا

!!....وہ تو دوسرے گاؤں میں کسی دوست کی شادی پر گیا ہے

زرینہ خالہ نے چولہے میں آگ جلاتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!_____اچھا

محسن نے پر سوچ انداز میں کہا

تجھے نہیں بتا کر گیا؟

زرینہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

آں.....ہوں وہ مجھے یاد آ گیا دراصل اس نے مجھے بھی کہا تھا پر میں نے انکار کر دیا تھا ابھی وہ بات میرے ذہن سے نکل گئی تھی

محسن نے جان بوجھ کر جھوٹ بولا حالانکہ اس کو اچھی طرح یاد تھا کہ اس نے محسن کے سامنے کسی بھی دوست کی شادی کا تذکرہ نہیں کیا تھا لیکن محسن کو اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ کہاں گیا ہو گا لیکن اس نے خالہ سے بچانے کے لیے جھوٹ بول دیا!!

!!....اچھا اچھا پھر ٹھیک ہے

!!....وہ مطمئن ہو گئی اور دوبارہ آگ جلانے میں لگ گئی جس میں وہ ناکام رہی

!!.... خالہ ماچس مجھے دیں میں کوشش کرتا ہوں

محسن نے ماچس زرینہ کے ہاتھ سے لے کر خود آگ جلانے لگا

!!....جیتے رہو بیٹا

زرینہ نے اسے دعا دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن محسن کا دماغ اس وقت صرف نومی کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ وہ مجھے بتا کر کیوں نہیں گیا؟

****

محسن کو کچھ کچھ اندازہ ہو گیا تھا کہ نومی کہاں ہو گا اس لیے وہ شہر سے باہر نہر کے پل پر کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا کیونکہ گاؤں میں داخل ہونے کا واحد ذریعہ یہی پل تھی کچھ دیر بعد محسن نے دیکھا کہ پل سے کچھ ہی دور ایک موٹر سائیکل والا نومی کو اتار کر واپس جا رہا تھا اور نومی لڑکھڑاتے ہوئے محسن کی طرف ہی آ رہا تھا دور سے دیکھ کر ہی محسن کا شک یقین میں بدل گیا کہ نومی اس وقت نشے میں ہے.....!!!

او.....میرے ____ بھائی تم یہاں کیا کر رہے ہو.....؟؟

نومی نے لڑکھڑاتے ہوئے محسن کو گلے لگایا اور اس کے رخساروں پر بوسہ بھی دیا

نومی تم نے شراب پی ہے؟؟

محسن نے ناگواری سے اس کو خود سے الگ کیا

نہیں تو ____ میں نے تو شراب نہیں پی بس تھوڑی سے چکھی ہے؟؟

نومی نے جھولتے ہوئے کہا

جب کبھی نومی کا اس طرح کو کوئی پرگرام ہوتا تو وہ محسن کو بتائے بغیر ماں سے کسی دوست کی شادی کا بہانہ کر کے چلا جاتا تھا کیونکہ محسن شراب اور سگریٹ کے سخت خلاف تھا اور اکثر نومی سے اس بات پر اس کا جھگڑا بھی ہو جاتا تھا اور ہر بار نومی اس سے یہ کہہ کر معافی مانگ لیتا کہ آئندہ نہیں پیوں گا اور محسن ہر بار اس پر اعتبار بھی کر لیتا تھا.....!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بکواس بند کرو اور تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ آئندہ اس طرح کا کوئی کام نہیں کرو گے اور ایک بار پھر تم _____ نے اپنا وعدہ توڑا ہے !!

محسن نے برہمی سے کہا ....!!

سس..... سوری یار _____ وہ _____ دوستوں نے اچانک پروگرام بنالیا تھا تو میں انکار نہیں کر سکا _____ لیکن میں نے ان کو صاف صاف کہہ دیا ہے کہ میں آئندہ ایسے کسی پروگرام کا حصہ نے بنوں گا.....!!

نومی نے کمال ڈھیٹائی سے اپنی صفائی پیش کی ...!

محسن کا دل کر رہا تھا کہ اس کا منہ توڑ دے لیکن اس وقت جو نومی کی حالت تھی اسے اس پر ترس بھی آرہا تھا عین اسی وقت علیزہ اور اس کا بھائی اسی پل پر رکشے سے اترے وہ روزانہ اسی جگہ اتر کر باقی سفر پیدل چل کر طے کرتے تھے ان کو اتار کر رکشہ واپس جارہا تھا علیزہ اور بہرام محسن کو اور نومی کے پاس سے گزر رہے تھے کہ نومی کی نظر علیزہ پر پڑ گئی بائی چانس وہ بھی اسی طرف دیکھ رہی تھی ....!!

ہیلو بیوٹی فل آنٹی ....!!

نومی نے ہاتھ کے اشارے سے علیزہ کو متوجہ کیا

علیزہ نے ناگواری سے اسے گورا شاید وہ بھی جھولتے ہوئے نومی کو دیکھ کر اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ اس وقت نشے میں ہے اس لیے اس نے صرف گھورنے پر ہی اکتفا کیا لیکن زبان سے کچھ نہیں کہا ...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....سوری معاف کرنا بہن جی یہ اس وقت ہوش میں نہیں ہے

!!...محسن نے شرمندگی سے جواب دیا جواب میں علیزہ ایک نظر نومی پر ڈالتی ہوئی خاموشی سے چل دی

کیا بکواس کر رہا تھا تو وہ تمہیں آنٹی لگتی ہے؟؟

محسن نے اسے جھڑکا

!! یعنی تجھے آنٹی پکارنے پر اعتراض ہے____ تو ٹھیک ہے میں اسے سس...سوری کہہ دیتا ہوں

نومی ڈگمگاتا ہوا علیزہ کے پیچھے جانے لگا

کمینے وہ چچا دین محمد کی بیٹی علیزہ ہے اور اگر اس نے اپنے باپ کو بتا دیا تو اس کا باپ شکایت لے کر خالہ کے

!!....پاس پہنچ جائے گا

محسن نے جلدی سے اس کو پکڑ لیا

!!...اچھا یہ چاچا دینو کی بیٹی ہے یار یہ تو کافی بیوٹی فل نہیں ہو گئی

!!....نومی نے رک کر سوچنے کے سے انداز میں انگلی اپنے ہونٹوں پر رکھ لی

تو تمہیں کیا پرو بلم ہے؟؟

محسن نے اسے ڈانٹا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار وہ امی تمہارے لیے ایک عدد بھابی تلاش کر رہی ہے تو میں سوچ رہا ہوں کہ کیوں نا امی کی تلاش ختم کر دی جائے_____!!

نومی نے رک رک کر اپنی بات مکمل کی

نشے میں تجھے ہر لڑکی خوبصورت ہی لگتی ہے؟؟

محسن نے جلدی سے اس کے بازو اپنے کندھے پر رکھ لیے اور اسے سہارا دے کر ساتھ ساتھ چلنے لگا

اب اس میں میری کیا غلطی ہے جب میں نشے میں ہوتا ہوں تو میرے سامنے صرف خوبصورت لڑکیاں ہی آتی ہیں اور تم جیلس ہو رہے ہو نا؟

نومی نے اس کی طرف انگلی کر کے کہا

بکو مت اور آرام سے چلتے رہو_____!!

محسن کو اس پر طیش آ رہا تھا

اوکے باس میں چپ....!!

اس نے اپنے ہونٹ پر انگلی رکھ لی

****

یہ تو زرینہ خالہ کا بیٹا نہیں ہے؟؟

علیزہ نے چلتے چلتے بہرام کو تصدیقی نظروں سے دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!ہاں وہی ہے نومی

بہرام نے مختصر جواب دیا

!!....یہ تو پورے کا پورا الفنگا ہے

علیزہ نے برا سا منہ بنایا

!!....بن باپ کے بچے ایسے ہی ہوتے ہیں

بہرام نے تبصرہ کیا

یہ تو شہر میں گیا تھا پڑھائی کے لیے....؟؟

علیزہ نے دوبارہ سوال کیا

!!... ہاں لیکن ابھی واپس آیا ہوا ہے پپر دے

بہرام نے چلتے چلتے جواب دیا

یہ دوسرا لڑکا محسن ہے نا؟

ایک اور سوال

!!...جی

مختصر جواب

بادل گرجے اور ساتھ میں بجلی بھی چمکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....جلدی چلو لگتا ہے بارش ہونے والی ہے

علیزہ نے تیز تیز قدم اٹھائے

ہاں لگ تو یہی رہا ابھی وہ گاؤں سے کچھ ہی دور تھے کہ آندھی کے ساتھ تیز بارش شرع ہو گئی اور ان کی بد

!!...قسمتی کہ آج پھر سامنے سے باقر خان کی گاڑی آگئی

!!....یہ منحوس کہاں سے آگیا

علیزہ بڑبڑائی

بارش بہت تیز ہے آؤ تمہیں گھر چھوڑ دوں.....؟؟

باقر خان نے گاڑی کا شیشہ نیچے کرتے ہوئے آفر کی

!!نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے ہم چلے جائیں گے

بہرام نے روکھا سا جواب دیا

!!!ویسے مجھے اچھا نہیں لگے گا کہ اتنی خوبصورت پری بارش میں بھیگ جائے

!!باقر خان نے مسکراتے ہوئے سہمی کھڑی علیزہ پر سرتاپا نظر ڈالی

بہرام اور علیزہ پوری طرح بھیگ چکے تھے

بہرام نے کھا جانے والی نظروں سے باقر خان کو گھورا اور علیزہ کو وہاں سے چلنے کا اشارہ کیا

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نومی اور محسن وہ بھی مکمل بھیگ چکے تھے بارش کی وجہ نومی کا سارا نشہ ہوا ہو گیا تھا

یار وہ علیزہ اور بہرام کس کے پاس کھڑے ہیں؟؟

محسن نے دور سے ایک گاڑی کے پاس بہرام اور علیزہ کو کھڑے دیکھا

!!... پتہ نہیں لیکن گاڑی تو امجد خان کے کسی بیٹے کی لگ رہی ہے

نومی نے اندازہ لگایا

!!....ہاں مجھے بھی یہی لگ رہا ہے

محسن نے غور سے دیکھتے ہوئے جواب دیا

!!... لیکن یہ علیزہ اور بہرام کے پاس کیوں کھڑا ہے

محسن نے سوال کیا

!!... بڑا کمینہ ہے یہ ہر خوبصورت لڑکی اس کا ٹارگٹ ہوتی ہے

نومی نے حقارت سے کہا

اور پھر انہوں نے دیکھا یہ علیزہ اور بہرام وہاں سے چلے گئے ہیں اور گاڑی بھی چل پڑی

!!تم بھی اس سے کم نہیں ہو

محسن نے تنقیدی نظروں سے دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!! سوری یار میں اس وقت نشے میں تھا اس لیے سمجھ ہی نہیں کہ میں کیا کہہ رہا ہوں

نومی اب شرمندہ لگ رہا تھا

تو ایسے کام کیوں کرتے ہو جس میں اچھے اور برے کی تمیز نا رہے جو کام کر کے پچھتانا پڑے اس کو کرتے ہی کیوں ہو؟

محسن نے طنزیہ کہا

!! لیکن جواب میں نومی نے سر جھکا لیا

باقر خان کی گاڑی ان دونوں کے پاس سے گزری گئی اور باقی تمام سفر خاموشی سے گزر گیا اب نومی کو اپنی غلطی پر شرمندگی کا سامنا تھا اور وہ مزید کوئی بات کر کے محسن کا لیکچر سننے کے موڈ میں نہیں تھا

****

باقر خان کیا بات ہے اکیلے اکیلے مسکرائے جا رہے ہو؟

اس کے چھوٹے بھائی شاکر نے باقر کو مسکراتے دیکھ کر پوچھا

!! ____ کچھ نہیں یار بس ایسے ہی کچھ یاد آ گیا تھا

باقر خان نے مسکراتے جواب دیا

آؤ یہاں بیٹھو...؟؟

باقر خان نے سامنے پڑی کرسی کی طرف اشارہ کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون ہے جس کی باتیں مسکرانے پر مجبور کر رہی ہیں؟

شاکر نے بیٹھتے ہوئے کہا

!!بس ہے کوئی

باقر خان نے مختصر جواب دیا

پھر بھی یار کچھ پتہ تو چلے؟

شاکر نے اسرار کیا

وہ ہمارا کامانے دین محمد؟

باقر خان نے شاکر کی طرف دیکھ کر کہا

ہاں کیا ہے اس کو؟

شاکر نے حیرت سے پوچھا

!! اس کو کچھ نہیں ہے یار پر اس کی بیٹی علیزہ کو دیکھ کر مجھے بہت کچھ ہوتا ہے

باقر خان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

کہیں محبت تو نہیں ہو گی اس سے؟

شاکر نے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....چھوڑ یار یہ محبت کس چڑیا کا نام ہے میں تو بس

وہ فقرہ ادھورا چھوڑ کر خباثت سے مسکرایا

!!ہاہاہاہاہابھائی آپ بھی ناحد کرتے ہیں اسی لیے چاچا دینو پاپا کے پاس تمہاری شکایت لے کر آیا تھا

شاکر نے بھی قہقہ لگاتے ہوئے کہا

!!____ہاں لیکن میں اسے کسی صورت بھی نہیں چھوڑوں گا چاہے وہ پاپا کو چھوڑ کر جس کو مرضی بتادے

باقر خان کی آنکھوں سے خباثت ٹپک رہی تھی

اچھا ٹھیک ہے پھر آپ اپنے پلان بنائیں میں شہر جارہا ہوں کچھ منگوانا ہو تو بتادیں؟

شاکر نے اٹھتے ہوے کہا

!!نہیں فیل حال کچھ نہیں چاہیے اگر کسی چیز کی ضرورت پڑی تو میں تمہیں کال کر دوں گا

!!باقر خان نے جواب دیا اور شاکر سر ہلاتا ہوں اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا

****

نومی تم بہت تنگ کر رہے ہو آج کل اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ تمہاری شادی کر دیتی ہوں بیوی آئے

!!گئی تو خود سیدھا کر لے گی تمہیں

زرینہ نے روٹیاں بناتے ہوئے کہا اور نومی ساتھ چارپائی پر بیٹھا ماں کے ہاتھ کے پراٹھوں کے ساتھ انصاف

کرنے میں مصروف تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی میں نے کب تنگ کیا ہے آپ کو؟

نومی نے نوالہ میں ڈالا

رات کو اب دیر سے آنے لگا ہے تو سارا سارا دن آوارہ گردی کرتا ہے یہ تنگ کرنا نہیں تو اور کیا ہے؟

زرینہ نے پوچھا

!!____ امی مجھے نہیں کرنی شادی

نومی نے صاف انکار کر دیا

اور ویسے بھی بقول آپ کے میں سارا سارا دن آوارہ گردی کرتا رہتا ہوں رات کو دیر سے آتا ہوں اوپر سے بے روزگار ہوں تو کون دے گا رشتہ ایسے بندے کو....؟؟

نومی نے کھانے کھاتے ہوئے اپنی ہی شان میں قصیدے پڑھے

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے کہ تمہیں رشتہ کوئی نہیں دے گا_____ ہے ایک لڑکی میری نظر میں پڑھی لکھی خوب صورت ہے سلجھی ہوئی لڑکی ہے اور سب سے بڑھ کر ہماری ہی طرح کے لوگ ہیں اس لیے بہت زیادہ فرمائشیں بھی نہیں کریں گے!!

زرینہ نے بڑے آرام سے کہا

خوبصورت ہے پڑھی لکھی ہے سلجھی ہوئی لڑکی ہے_____ امی آرڈر پر تو نہیں بنوائی؟

نومی نے ماں کی بات دوہراتے ہوئے اس کا مذاق اڑایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.....کرلو بکواس جتنی کرنی ہے بہت جلد تمہاری منگنی کر رہی ہوں پھر اسی کا مذاق اڑیا کرنا

اس کی ماں نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور ساتھ ہی روٹی توے پر پھینکی نوالہ اس کے ہاتھ سے گرتے گرتے بچا

!!____نومی کے تو جیسے رنگ اڑ گے

امی کیا کہہ رہی ہیں آپ اور لڑکی کون ہے____؟؟اور میں آپ کو صاف صاف بتا رہا میں ابھی شادی نہیں کر رہا ابھی تو میرے کھیلنے کودنے کے دن ہیں پولیس میں جاؤں گا پھر آپ کے لیے ایک بڑا سا گھر خریدوں گا پھر جا کر شادی کے بارے میں سوچیں گے ابھی میں نے اپنے خواب پورے کرنے ہیں

!!____

نومی نے انکار کر دیا

میری خیر ہے پتر میں اسی جھونپڑی میں خوش ہوں پر میری رب سے دعا ہے کہ اللہ پاک میرے بچے کہ

!!____سارے خواب پورے کرے

زرینہ نے نومی کو دعا دی

.....لیکن امی میں

!!...لیکن ویکن کچھ نہیں بس تو تیار رہہ میں ایک دو دن میں تجھے لڑکی دیکھانے لے جاؤں گئ

زرینہ نے جلدی سے اس کی بات کاٹ کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....لیکن امی لڑکی کون ہے کم از کم یہ تو بتادیں

نومی نے ہار مانتے ہوئے کہا

وہ بھی پتہ چل جائے گا ہر بات وقت پر ہی اچھی لگتی ہے پہلے میں اپنے طور پر بات کر لوں پھر بتادوں

!!....گئی

زرینہ نے فلحال کچھ بھی بتانے سے انکار کر دیا اور نومی کا یہ سوچ سوچ کر دل بیٹھا جا رہا تھا کہ پتہ نہیں وہ لڑکی کون ہے کیسی ہے اور یہی وجہ تھی کہ اس کی بھوک منٹوں میں اڑ گئی تھی جب کہ زرینہ آرام سے اپنے کام میں مصروف تھی اور نومی کے حلق سے نوالہ نہیں اتر رہا تھا

****

امجد خان کا نام علاقے میں ایک برانڈ کے طور پر جانا جاتا تھا لوگ اس کے نام سے ہر جائز اور ناجائز کام اس کی اجازت سے کرتے تھے کیونکہ اس کا اثر ورسوخ پولیس اور پاکستان کے تقریباً ہر ادارے میں تھا اور ہر ناجائز کام کے اجازت دینے پر اس کو خاموشی سے اس کا حصہ پہنچا دیا جاتا تھا امجد خان اور اس کے بیٹوں کی سربراہی میں اس وقت اس کے حلقے میں منشیات کا کاروبار اپنے عروج پر تھا جس کو امجد خان کی مکمل پشت پناہی حاصل تھی اور پولیس بھی پوری طرح اس کام میں ملوث تھی کیونکہ انکو بھی انکا حصہ پہنچا دیا جاتا تھا اسی لیے وہ سب کچھ دیکھتے ہوئے بھی کبوتر کی طرح آنکھیں بند کیے ہوئے تھے اور جو چند ایک پولیس آفیسران ایمانداری سے کام کرنے کی کوشش کرتے تو یا تو ان کا ٹرانسفر کر دیا جاتا یا پھر اوچھے ہتھ کنڈوں کا استعمال کر کے ان کو مجبور کر دیا جاتا کہ وہ اس کام سے پیچھے ہٹ جائیں اور جو لوگ کسی بھی طرح کا دباؤ نہیں لیتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے انکو آرام سے رستے سے ہٹا دیا جاتا تھا اور یہ کام امجد خان کے لیے کوئی مشکل نہیں جو بھی آفسر امجد خان کے دباؤ میں نہیں آتا تھا اس کا انجام یہی ہوتا تھا صبح کے اخبار بریکنگ نیوز سے بھرے ملتے !!_____

سر آپ کے لیے ایک خبر ہے؟

کسی نے فون پر امجد خان سے کہا

ہاں بولو_____!!

امجد خان کرسی پر بیٹھا جھول رہا تھا اور ایک سگار بھی سلگایا ہوا تھا

ہمارا مال پولیس نے پکڑ لیا ہے اور نئے آنے والے ایس ایچ او ارشد حسین نے کسی کی بات ماننے کو تیار نہیں !!ہے اس کو مخبری کرنے والا ہمارے ہی گروپ سے ہے

دوسری طرف سے آواز آئی

امجد خان کے تاثرات میں کوئی فرق نہیں آیا وہ بلکل آرام سے بیٹھا کرسی جھولتا رہا_____!!

کوئی بات نہیں نیا ہے شاید اپنا ریٹ پہلے والوں سے زیادہ چاہتا ہے کوئی بات نہیں اس کا ریٹ بڑھا دو اور کل تک مجھے ہر حال مال اگلی پارٹی دینا ہے سمجھے؟ اور رہی بات مخبر کی تو وہ میں ڈھونڈ ہی لوں گا کیونکہ امجد خان غلطی تو معاف کر دیتا ہے پر غداری کی سزا صرف موت ہے_____!!

امجد خان کے لہجے میں بلا کا اعتماد تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر اگر اس نے ریٹ بڑھانے کے باوجود انکار کر دیا تو؟ سر اس کے بارے میں خبر ملی ہے کہ یہ کسی کو خاطر ...میں نہیں لاتا

دوسری طرف سے سوال کے بعد مکمل خاموشی رہی

!!_____ امجد خان کے تیوری پر ایک پل کے لیے بل پڑ گئے

!!.....اگر اس میں کوئی ایمانداری کا کیڑا ہے تو اسے میں اپنے طریقے سے ہینڈل کر لوں گا فلحال جو کہا وہ کرو

امجد خان نے تحکمانہ لہجے میں کہا اور جواب کا انتظار کیے بغیر فون بند کر دیا

****

ایس ایچ او ارشد حسین اپنے آفس میں بیٹھا کسی فائل کو الٹ پلٹ کر دیکھنے میں مصروف تھا کہ سپاہی نے آ کر

!_____ سلیوٹ کیا

سر کوئی آپ سے ملنا چاہتا ہے؟

سپاہی نے باادب طریقے سے پیغام پہنچایا

!!_____ ہاں اسے اندر بھیج دو

اس نے مختصر جواب دیا اور دوبارہ فائل پر جھک گیا

تھوڑی دیر بعد ایک آدمی آفس میں داخل ہوا اور بغیر اجازت طلب کیے سامنے کرسی پر بیٹھ گیا ارشد کو یہ

!!_____ بات سخت ناگوار گزری لیکن اس نے نظر انداز کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی بتائیں میں آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں_____؟؟

ارشد آنے والے کی طرف متوجہ ہوا

!!____ چھوڑیں سر ہم تو آپ کی خدمت کرنے کے لیے آئے ہیں

آنے والے نے بے باکی سے کہا

کیا مطلب میں سمجھا نہیں؟

ارشد نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

مطلب صاف سر آپ نے ہمارا مال پکڑا ہے آپ اسے ہمارے حوالے کر دیں اور انعام میں ہم کچھ رقم آپ

!!____ کے اکاونٹ میں ٹرانسفر کر دیں گے اور یقین کریں یہ رقم آپ کی تنخواہ سے کئی گنا زیادہ ہو گی

!!اس نے بڑے دھڑلے سے ایس ایچ او ارشد حسین کو رشوت کی آفر کی

تو پھر آپ نے میرے بارے میں غلط اندازہ لگایا ہے میں اپنی تنخواہ میں گزارہ کر سکتا ہوں اور اس زیادہ میں

!!دلچسپی نہیں رکھتا

ایس ایچ او ارشد حسین نے اپنے غصے پر قابو پا کر تحمل سے جواب دیا اور دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا

!!____ تو چلو ٹھیک ہے پھر آپ اپنی قیمت بتائیں ہم آپ کو منہ مانگی قیمت دے سکتے ہیں

آنے والے نے ہمت نہیں ہاری

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھیں مسٹر آپ جو کوئی بھی ہیں اگر اس کے علاوہ کوئی کام ہے تو بتائیں ورنہ آپ یہاں سے جا سکتے ہیں...!!

ارشد حسین نے سخت لہجے میں جواب دیا اور اپنی انگلی سے باہر کی طرف اشارہ کیا

_____ شاید آپ جانتے نہیں ہیں کہ میں

مجھے کوئی دلچسپی نہیں آپ کو جاننے میں کہ آپ کس لیے کام کرتے ہیں اور کس لیے نہیں اب آپ کے لیے بہتر یہی ہو گا کہ آپ یہاں سے چلے جائیں ورنہ میں ایک پولیس آفیسر کو رشوت کی پیشکش کرنے کے جرم میں اٹھا کر اندر کر دوں گا سمجھے.....!!

ارشد حسین نے تیز آواز میں کہا اور اپنی سیٹ سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا

____ آپ کو اندازہ نہیں ہے کہ آپ کتنی بڑی غلطی کر رہے ہیں!!

اس نے کھلی دھمکی دی

_____ حوالدار

ارشد حسین زور سے دھاڑا

_____ جی جناب!!

وہ چراغ کے جن کی طرح حاضر ہو گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان صاحب کو اٹھا کر حوالات میں ڈال دو اور ان کے خلاف پولیس آفیسر کو رشوت کی پیشکش کرنے پر ایف آئی آر کاٹو _____!

ایس ایچ او نے حوالدار کو حکم دیا

حوالدار نے حیرت سے ارشد حسین کو دیکھا جیسے اس نے کوانوکھی بات کہہ دی ہو _____!!

میرا شکل کیا دیکھ رہے ہو جاو لے جاؤ اسے _____!

ارشد حسین نے ایک بار پھر سختی سے آرڈر دیا

سس..... سر وہ _____!!

حوالدار گھبرایا

ہاہاہاہاہا_____ ایس ایچ او صاحب یہ سب ہمیں اچھی طرح جانتے ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ ہمیں حوالات میں ڈالنے کا مطلب کیا ہے اس لیے آپ بھی ضد چھوڑیں اور میری آفر پر غور کریں اور اپنا حصہ لے کر آرام سے ایک طرف ہو جائیں خوامخواہ سر کھپانے کی ضرورت نہیں ہے _____!!

اس شخص نے بلاخوف و خطر ایک بار پھر ارشد حسین کو دھمکی کے ساتھ آفر بھی کر دی _____!!

ارشد حسین کو طیش آگیا اس نے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا اور گریباں سے پکڑ کر تقریباً گھسیٹتا ہوا حوالات میں لے گیا اور ایک جھٹکے اس دھکادے کا سلاخوں کے پیچھے پھینکا اور حوالات کا دروازہ بند کر دیا _____!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!! ____ تم نے بہت بڑی غلطی کر دی ہے ایس ایچ او صاحب تمہیں پچھتانے پڑے گا

اس شخص نے شعلہ بار آنکھوں سے گھورا اور اپنے ہاتھ سے اس جگہ کو چھوا جہاں تھپڑ پڑا تھا

!! _____ میں بھی دیکھتا ہوں کون مائی کا لال آ کر تمہیں چھڑوا کر لے جاتا ہے

ایس ایچ او نے غصے سے جواب دیا اور اپنے آفس کی طرف بڑھ گیا وہاں تعینات سارا عملہ حیران پریشان نئے

ایس ایچ او کے انجام کے لیے فکر مند تھا کیونکہ کہ وہ سب جانتے تھے کہ امجد خان سے دشمنی مول لے کر

!! _____ کوئی سکون سے نہیں رہ سکتا

****

امجد خان کو اطلاع مل چکی تھی کہ جس بندے کو اس نے ایس ایچ او سے ڈھیل کرنے کے لیے بھیجا تھا ایس

!! ____ ایچ او نے اس کو اٹھا کر حوالات میں ڈال دیا ہے وہ ایس ایچ او کی اس حرکت پر شدید برہم ہوا

!! ____ لگتا ہے اس کو زندگی سے پیار نہیں یا پھر وہ نوکری نہیں کرنا چاہتا

خبر سننے کے بعد امجد خان نے تبصرہ کیا

!! ____ اس ایس ایچ او کا نمبر ملاؤ

اس نے اونچی آواز میں حکم دیا

جلدی سے اسے ایس ایچ او کا نمبر ملا کر دیا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!____جی سر بات کرایس ایچ او ارشد حسین لائن پر ہے

ماتحت نے کال اٹینڈ ہونے کے بعد موبائل امجد خان کی طرف بڑھایا

!!____ایم این اے امجد خان بات کر رہا ہوں

موبائل ہاتھ میں لیتے ہی اس نے تیز لہجے میں کہا

جی سر میں کیا کر سکتا ہوں آپ کے لیے؟

دوسری طرف سے ارشد حسین کی آواز آئی

!!ایک تو تم نے میرا مال پکڑا ہے اور اوپر سے میرے ہی ایک آدمی کو پکڑ کر حوالات میں ڈال دیا ہے

امجد خان نے غصے سے کہا

سر جو بھی قانون توڑے گا اس کو سزا ملے وہ آپ ہوں یا آپ کا کوئی ماتحت مجھے اس چیز سے کوئی فرق نہیں

!!____پڑتا

ارشد حسین نے اس کے رعب میں آئے بغیر اعتماد سے جواب دیا

ہونہہہہہ_____ایک دو ٹکے کے پولیس آفیسر کی یہ جرات کہ وہ امجد خان کے سزا دینے کہ بات

!!____کرے

امجد خان نے حقارت سے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امجد صاحب آپ عوام کے منتخب نمائندے ہیں اور عوام آپ کو اس لیے ووٹ دیتی ہے کہ آپ ان کے حقوق کے لیے آواز بلند کریں گے نا کہ اس طرح کے غیر قانونی کاموں کی پشت پناہی کے لیے !!____

ارشد حسین نے امجد خان کو آئینہ دیکھایا

تم مجھے سکھاؤ گے کہ میری ڈیوٹی کیا ہے پہلے تم اپنی ڈیوٹی کی خیر مناو !!____

امجد خان کے لہجے میں کھلی دھمکی تھی

جی سر الحمداللہ میں اپنی ڈیوٹی مکمل ایمانداری سے کر رہا ہوں اس لیے میرے ضمیر پر کوئی بوجھ نہیں ہے

ارشد حسین نے ترنت جواب دیا

میں تم سے بحث میں اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا لہذا جلدی سے میرے آدمی کو مال سمیت چھوڑ دو اور اپنے کام سے کام رکھو اور آئندہ میرے کام میں دخل اندازی کی ضرورت نہیں ہے تمہیں تمہارے حصے کی ہڈی مل جائے گی !!_____

امجد خان نے لاپروائی سے کہا

میں کوئی تمہارا پالتو کتا نہیں ہوں جس کو تم ہڈیاں ڈالتے پھرو میں ایک ایماندار پولیس آفیسر ہوں میری ذمہ داری ہے کہ مجرم کو سزا دلوانا_____ اور جس دن مجھے تمہارے خلاف ثبوت مل گئے اس دن تمہیں بھی اٹھا کر حوالات میں پھینک دوں گا اور رہی بات آپ کا مال اور بندے کو چھوڑنے کی تو اس کے لیے آپ کو قانونی کاروائی کا سامنا کرنا پڑے گا !!_

ارشد حسین نے اپنی بات مکمل کر کے فون پٹخ دیا اور امجد خان کو پہلی تذلیل کا سامنا کرنا پڑا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!_____اس کو تو اب دوسرے طریقے سے ہینڈل کرنا پڑے گا

امجد خان نے خود کلامی کی

****

امی بتا بھی دیں کہ کہاں لے جا رہی ہیں؟

نومی ماں کے کہنے پر تیار تو ہو گیا تھا پر اسے خود پتہ نہیں تھا کہ زرینہ سے کہاں لے جا رہی ہے

کہا بھی ہے کہ صبر کرو پتہ چل جائے گا تم سے تھوڑی دیر صبر نہیں ہوتا؟

زرینہ نے اس جھڑکا تو چپ ہو گیا لیکن اس کے اندر آندھیاں چل رہی تھی

!!! امی آپ صبر کا کہہ رہی ہیں مجھے مارے ٹینشن کے ہارٹ اٹیک ہونے والا ہے

نومی زیادہ دیر چپ نا رہہ سکا

تم کچھ دیر چپ نہیں رہہ سکتے؟

زرینہ نے غصے سے کہا

"_____بلکل نہیں

نومی نے فوری جواب دیا

" تو ٹھیک ہے پھر بولتے رہو مجھے کیا ہے

زرینہ نے لاپروائی سے جواب دیا تو وہ تلملا اٹھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ اس وقت اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ زور زور سے چلائے لیکن اس صورت میں اس کو لتر پڑنے کے واضح امکان تھے اور وہ اس وقت مار کھانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"____ کے موڈ میں نہیں تھا اس لیے خاموش رہا

"_ ٹھیک ہے کر لیں اپنی مرضی اگر لڑکی مجھے پسند نا آئی میں صاف انکار کر دوں گا

" اس نے خود کو دلاسہ دیا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ وہ ماں کو صاف انکار بھی نہیں کر سکتا

"کیا مصیبت ہے یار بندہ اپنی مرضی سے جی بھی نہیں سکتا

"نومی دل ہی دل میں خود کو کوسا

****

امجد خان سے بات ہوئے ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ ایک بار پھر ایس ایچ او ارشد حسین کے موبائل پر گھنٹی بجی اس بار کال اس کی بیوی کر رہی تھی

.....السلام علیکم شمائلہ

ارشد نے کچھ دیر پہلے امجد خان سے ہونے والی تلخی کو چھپا کر اپنے لہجے کو خوشگوار بنایا

ارشد کہاں ہو تم؟

اس کی بیوی نے سلام کا جواب دیے بغیر چھوٹتے ہی کہا

خیریت ہے شمائلہ کیا ہوا اور تم گھبرائی ہو کیوں لگ رہی ہو؟

ارشد حسین کو تشویش لاحق ہوئی کیونکہ پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ شمائلہ نے اس کے سلام کا جواب نا دیا ہو اسے کسی گڑبڑ کا احساس ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشد ماریہ ابھی تک گھر نہیں پہنچی اور اس کا نمبر بھی بند جا رہا ہے جبکہ ڈرائیور کو بھی اس کی کچھ خبر نہیں ہے"

شمائلہ نے ایک ہی سانس میں اپنی بات مکمل کی

"_ ارشد کے ماتھے پر بل پڑ گئے

ہو سکتا ہے وہ کسی دوست کے ساتھ ہو؟

ایس ایچ او ارشد حسین نے اندازہ لگایا

"میں نے تقریباً اس کی سب دوستوں کو فون کر لیا ہے کسی کو کچھ پتہ نہیں ہے

ارشد حسین کی بیوی روہانسی ہو گئی

"اچھا تم فکر نا کرو میں پتہ کرتا ہوں

ارشد حسین نے بیوی کو تو حوصلہ دے کر فون بند کر دیا تھا لیکن وہ خود بہت پریشان ہو گیا تھا وہ انہی سوچوں میں گم تھا کہ اس کے موبائل پر دوبارہ گھنٹی بجی اس بار کسی نامعلوم نمبر سے کال آ رہی تھی اس نے جلدی سے کال رسیو کی"

"امجد خان بول رہا ہوں

دوسری طرف سے آواز آئی

"جی فرمائیں

ارشد حسین نے اپنا لہجہ نارمل رکھنے کی کوشش کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑاافسوس ہوا کہ کسی نے آپ کی بیٹی ماریہ کو اغوا کر لیا ہے کیا ہوا کہ میری بیٹی نہیں ہے لیکن ایک باپ
"ہونے کے ناطے میں آپ کے دکھ کو سمجھ سکتا ہوں

امجد خان کے لہجے میں طنز تھا

"امجد خان اگر میری بیٹی کو کچھ ہوا تو میں تجھے زندہ نہیں چھوڑوں گا

ایس ایچ او ارشد حسین اچانک پھٹ پڑا

ایس ایچ او صاحب آپ جزباتی ہو رہے ہیں آپ کو لگتا ہے کہ ماریہ کو میں نے اغوا کروایا ہے؟ اگر آپ یہ
"سمجھ رہے ہیں تو بلکل غلط سمجھ رہے ہیں

امجد خان نے لاپروائی سے جواب دیا

تم کیا چاہتے ہو؟

ارشد حسین نے لہجے کو مستحکم کر کے پوچھا

جو بندہ پکڑا ہے اس سے معافی اور میرا پکڑا ہوا مال واپس کر دو اور یہ وعدہ کرو کہ آئندہ سے میرے کسی کام
"میں ٹانگ نہیں اڑاؤ گے ___ تو تمہاری بیٹی سہی سلامت گھر پہنچ جائے گی

امجد خان نے بلا خوف و خطر اپنے مطالبات اس کے سامنے رکھے

اور اگر میں ایسا نا کروں تو؟

ایس ایچ او ارشد حسین نے تلخی سے جواب دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تو پھر تمہاری بیٹی کی تشدد زدہ لاش کسی ویرانے سے ملے گئی اور اس کے ذمہ دار صرف اور صرف تم ہو گے

امجد خان نے کھلی دھمکی دی

دیکھو..... تم ایسا نہیں کرو گے مجھے تت... تمہاری شرط منظور ہے لیکن مم.... میں اوپر والوں کو کیا جواب دوں گا؟

ارشد حسین نے ناچاہتے ہوئے بھی اس کی بات مان لی

!!.....اوپر والوں کو جواب میں دوں گا تم اپنی بات کرو

امجد خان نے زہریلی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

.....ٹھیک ہے

ارشد حسین نے ٹوٹے ہوئے لہجے میں جواب دیا

شاباش جلدی سمجھ گئے_ کچھ دیر میں تمہاری بیٹی گھر پہنچ جائے گی اور ہاں یہ بات یاد رکھنا اگر تم نے کسی قسم کی ہوشیاری دیکھائی تو میرے ایک اشارے پر یہ کام دوبارہ بھی ہو سکتا ہے اور میں دوسری دفعہ ورانگ نہیں دیتا لاش دیتا ہوں"_

امجد خان نے سرد لہجے میں کہا اور کال ڈسکنیکٹ کر دی

ارشد حسین اس وقت بلکل ٹوٹ چکا تھا ساری زندگی اس نے ایمانداری سے ڈیوٹی کی اور آج وہ غنڈہ مافیہ کے ہاتھوں بلیک میل ہو کر اپنے فرض سے کوتاہی کر رہا تھا

یااللہ میرے پیارے پاکستان کو اس عذاب سے کب چھٹکارہ ملے گے آخر کب تک ہم ان نام نہاد خیر خواہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے بلیک میل ہوتے رہیں گے جن کو ہم ووٹ دے کر اپنے اوپر مسلط کر لیتے ہیں کب ہماری بہن بیٹیاں بلا خوف و خطر آزادی سے کہیں آ جا سکیں گئی کب ان کرپٹ اور چوروں سے نجات ملے گی یا اللہ ان وقت کے فرعونیوں کے لیے کب موسی آئے گا مالک اسلام کے نام پر آزاد ہونے والی اس عظیم ریاست کو ان لوٹیروں سے کب آزادی ملے گی"

دو آنسو آنکھوں کی سرحد کو عبور کرتے ہوئے اس کی وردی پر گرے جس وردی کو پہنتے وقت اس نے اس وردی اور ملک کے ساتھ وفاداری کی قسم کھائی تھی اور اب وہ پشیمان تھا کہ وردی سے کیا ہوا وعدہ نبھا نہیں سکا

****

محسن نومی اور اس کی امی زرینہ اس وقت دین محمد کے گھر بیٹھے چائے اور بسکٹ سے لطف اندوز ہو رہے تھے لیکن نومی کو لطف کم اور حیرت زیادہ ہو رہی تھی اس کے وہم گمان میں بھی نہیں تھا کہ اس کی امی اس کا رشتہ لے کر علیزہ کے گھر آ جائے گی جبکہ محسن حیران بھی تھا اور خوش بھی لیکن نومی باقاعدہ شرمندہ تھا کیونکہ اس دن علیزہ نے اس کو نشے کی حالت میں دیکھ لیا تھا اور صاف نظر آ رہا تھا کہ علیزہ اس کو دیکھتے ہی انکار کر دے گی لیکن خلاف توقع جب وہ چائے اور بسکٹ لے کر آئی پہلے تو اس نے حیرت سے نومی اور محسن کو دیکھا پھر شاید کچھ سوچ کر خاموش ہو گی نومی کو اس وقت انکار یا اقرار سے کوئی مطلب نہیں تھا وہ تو بس یہاں سے جلد از جلد بھاگ جانا چاہتا تھا تاکہ زیادہ دیر علیزہ کا سامنا نا کرنا پڑے اسے ڈر تھا کہ علیزہ سب کے سامنے اس کا بھانڈہ نا پھوڑ دے"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہوا تمہاری شکل پر بارہ کیوں بجے ہوئے ہیں....!!!؟؟

محسن نے سامنے پڑی ہوئی پلیٹ سے بسکٹ اٹھاتے ہوئے سر گوشی کی

!!!....بیٹا تمہیں صرف بارہ نظر آرہے ہیں جبکہ کام اس سے بھی اوپر ہی ہے

نومی نے جوابی سر گوشی کی

تو کیا سوچا ہے بھائی صاحب میرے اور میرے بیٹے کے بارے میں تو آپ سب جانتے ہیں اور ماشاءاللہ علیزہ بہت پیاری بچی ہے اس لیے میں چاہتی ہوں علیزہ ہی میری بہو بنے لیکن آگے آپ کی جو مرضی ہو ہمیں

!!____ قبول ہے کیونکہ بیٹی آپ کی ہے اس لیے فیصلے کا حق بھی آپ کا ہے

زرینہ اپنی بات ختم کر کے جواب طلب نظروں سے دین محمد کی طرف متوجہ ہوئی

جی بلکل میں اچھی طرح جانتا ہوں جس محنت اور لگن سے آپ نے نومی کو پڑھایا ہے وہ قابل داد ہے اور نومی بھی ماشاءاللہ بہت اچھا اور سلجھا ہوا لڑکا ہے لیکن اس کے باوجود ہم لوگ مشورہ کر کے آپ لوگوں کو بتادیں

!!____ گے

دین محمد نے مسکراتے ہوئے عاجزی سے جواب دیا

!!____ جی بلکل ضرور مشورہ کریں لیکن میں نا نہیں سنوں گی

زرینہ نے بڑے مان سے کہا

جواب میں دین محمد اور اس کی بیوی نے قہقہ لگایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!____جی جی جو اللہ کو منظور ہوا

سب لوگ خوش نظر آرہے تھے سوائے علیزہ اور نومی کے "علیزہ بلکل سنجیدہ تھی اس کے چہرے پر کسی قسم کا کوئی تاثر نہیں تھا اور شروع سے لے کر اسنے سلام کرنے کے علاوہ اب تک کوئی بات نہیں کی تھی جبکہ نومی پھیکا پھیکا ہنس رہا تھا وہ لوگ کچھ دن بعد پھر آنے کا وعدہ کر کے چلے گئے لیکن نومی کا دوبارہ آنے کا بلکل بھی ارادہ نہیں تھا

****

"امی جب میں نے کہا ہے کہ مجھے اس لڑکے سے شادی نہیں کرنی تو پھر آپ زبردستی کیوں کر رہی ہیں مہمانوں کے جانے کے بعد جب علیزہ کی ماں نے اس کے خراب موڈ کی وجہ پوچھی تو اس نے صاف انکار کر دیا کہ وہ نومی سے شادی نہیں کرے گئی جس پر اس کی ماں بھڑک اٹھی

"آخر مسئلہ کیا ہے نومی میں اچھا بھلا سلجھا ہوا لڑکا ہے آخر کوئی تو وجہ ہونی چاہیے انکار کرنے کی

علیزہ کی امی شریفاں بی بی نے حیرت سے پوچھا

امی جتنا اچھا اور سلجھا ہوا آپ اسے سمجھتی ہیں اتنا وہ ہے نہیں___ شکل سے ہی مسکین سا لگتا ہے لیکن کام اس کے بدمعاشوں والے ہی ہیں"

علیزہ نے جواب دیا

کیا بکواس کر رہی ہو علیزہ تم کون سا اسے جانتی ہو جو اس کے بارے میں ایسے اندازے لگا رہی ہو؟

شریفاں بی بی نے بیزاری سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"امی اب میں آپ کو کیسے سمجھاؤں کہ وہ میرے قابل نہیں ہے

علیزہ نے تنگ آ کر کہا

تو بڑی کوہ قاف کی پری ہے جو وہ تیرے قابل نہیں ہے خوب صورت ہے پڑھا لکھا ہے اور ہماری ہی طرح غریب فیملی سے اور کیا چاہیے؟

شریفاں نے برہمی سے کہا

"امی خوبصورت اور پڑھے لکھے کا اچار ڈالنا ہے جب بندے میں بات کرنے کی تمیز ہی نا ہو

علیزہ نے بڑے آرام سے جواب دیا

اچھا سچ سچ بتا تو اس کے بارے میں کیا جانتی ہے؟

شریفاں نے اچانک سوال کیا تو وہ بوکھلا گئی

"مم. میں تو کچھ نہیں جانتی اس کے بارے میں

وہ سرے سے مکر ہی گئی

تو پھر اول فول کیوں بک رہی اس کے بارے میں _____ کہیں تو کسی اور کو پسند تو نہیں کرتی؟

شریفاں نے شاکی نظروں سے اسے دیکھا

.....نن نہیں امی ایسی کوئی بات نہیں ہے میں تو بس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کان کھول کر سن لوا گر اس طرح کا کوئی چکر ہوا تو ہڈیاں توڑ کر گھر بیٹھا دوں گی

شریفاں نے اسے کھلی دھمکی دی

"امی آپ غلط سمجھ رہی ہیں میرا مطلب یہ نہیں تھا

علیزہ نے اپنی صفائی پیش کرنا چاہی

ایک بات اور ذہن میں رکھ لو مجھے اور تمہارے ابا کو یہ رشتہ پسند ہے اور تیری شادی نومی سے ہی ہو گی ورنہ

"" تیرا کالج جانا بند ____ کوئی ضرورت نہیں ہے پڑھنے لکھنے کی تو نے بڑا ڈاکٹر بننا ہے

شریفاں نے سرد لہجے میں کہا اور وہاں سے اٹھ کر چلی گئی لیکن علیزہ نا جانے کیوں چاہ کر بھی نومی کی شراب پینے والی بات نہیں بتا سکی ایک بار اس کا دل چاہا کہ جا کر امی کو بتا دے کہ وہ نومی سے کیوں شادی نہیں کرنا

"چاہتی پھر اس کے ذہن میں یہ بات آئی کہ

"جو دوسروں کے عیبوں پر پردہ ڈالتے ہیں اللہ پاک قیامت کے دن انکے عیبوں پر پردہ ڈالے گا

اور پھر اس نے اپنا ارادہ ملتوی کر دیا

****

رات کا دو بج چکے تھے لیکن ارشد حسین کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی اس نے ساتھ پڑی بیوی کو دیکھا وہ گہری نیند میں سو رہی تھی اس نے آہستہ سے کمبل ہٹایا اور کمرے سے باہر نکل کر چھپ پر ٹہلنے لگا وہ بے چینی سے ادھر ادھر ٹہل رہا تھا لیکن وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ اپنے کیے پر شرمندہ ہے یا امجد خان پر غصہ سے

" اس وقت وہ بے بسی کی انتہا پر تھا اس کے دل دماغ میں ایک ہی فقرہ گونج رہا تھا کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشد وہ لوگ کون تھے ؟اور کیوں اٹھا کر لے گے تھے میری بچی کو ؟اور پھر خود ہی چھوڑ دیا___ ہماری تو کسی کے ساتھ کوئی دشمنی بھی نہیں ہے اگر ایک ایس ایچ او کے بچے محفوظ نہیں ہیں تو وہ دوسروں کے بچوں کو کیا حفاظت کریں گے____ ؟؟

یہ الفاظ اس تیر بن کر اس کے سینے کے آر پار ہو گے تھے

کیا ہوا ارشد یہاں کیوں آ گئے ہو ؟

اچانک اس کی بیوی کی آواز سنائی دی تو وہ جیسے چونک گیا

!!____ آں.....وہ میرا دل گھبرا رہا تھا تو میں ہوا خوری کے لیے چھپ پر آ گیا

ارشد حسین نے جلدی سے جواب دیا

" کیا ہوا ارشد تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے ؟تمہیں تو پسینہ آ رہا ہے

اس کی بیوی شائلہ نے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر دیکھا

!تمہارا جسم تو بلکل ٹھنڈا ہے

شائلہ نے تشویش کا اظہار کیا

"نہیں میں بلکل ٹھیک ہوں تم پریشان نا ہو

ارشد حسین نے شائلہ کو تسلی دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بات کیا ہے ارشد تم کچھ پریشان سے لگ رہے ہو؟

اس کی بیوی نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

اور آخر کار اس نے امجد خان اور اس کے درمیان ہونے والی باتیں بتا کر اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر لیا شمائلہ بھی سن کر پریشان ہو گی

او میرے خدا لوگ اس طرح بے خوف و خطر قانون کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کام کرتے ہیں مجھے یقین نہیں آرہا"_

شمائلہ نے بے یقینی سے کہا

لیکن یہاں ایسا ہی ہوتا ہے شمائلہ کہنے کو تو ہم کہہ دیتے ہیں کہ قانون سب کے لیے ایک ہے چاہے کوئی امیر ہو یا غریب قانون کی نظر میں برابر ہیں لیکن سچ تو یہ ہے کہ حقیقت اس کے برعکس ہے قانون صرف غریبوں کے لیے ہے امیروں کے لیے تو قانون ان کے گھر کی باندی ہے وہ جب چاہیں اس کے ساتھ کھلواڑ کریں کوئی نہیں پوچھے گا اور بے چارہ غریب بے گناہ بھی ہو تو اپنی بے گناہی ثابت نہیں کر سکتا"

ارشد حسین کے لہجے میں اداسی اور بے بسی واضح تھی

لیکن تمہیں اوپر بات کرنی چاہیے تھی اس نے ایس ایچ او کی بیٹی کو اغوا کیا تھا اس لیے وہ ضرور کچھ کریں گے__!!

شمائلہ نے مشورہ دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" ہو نہہہہہ اوپر والے وہ کونسا فرشتے ہیں

اس نے حقارت سے کہا

کیا مطلب؟

وہ حیران ہوئی

میں نے ایس پی سے بات کی تھی اور پتہ ہے اس نے کیا کیا؟

اس سوالیہ نظروں سے شمائلہ کو دیکھا

کیا؟

کہنے لگا سوری ارشد صاحب میں امجد خان سے دشمنی مول لے کر اپنی نوکری سے ہاتھ نہیں دھو سکتا اس لیے بہتر ہے کہ آپ بھی امجد خان کے خلاف کسی بھی طرح کی محاذ آرائی سے گریز کریں یہ آپ کے لیے بھی اچھا ہو گا اور آپ کی فیملی کے لیے بھی کیونکہ امجد خان جب کسی سے دشمنی کرتا ہے تو سب سے پہلے وہ اس کی فیملی کو نقصان پہنچاتا ہے"

ارشد حسین نے اپنی بات ختم کر کے شمائلہ کی طرف دیکھا تو وہ سکتے کی سی کیفیت میں اسے دیکھ رہی تھی

" _ اور میں اپنی اکلوتی بیٹی کی محبت میں اپنے فرض سے ہار گیا

وہ شمائلہ کو خاموش دیکھ کر دوبارہ گویا ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" میں کمرے میں جارہاہوں مجھے نیند آرہی ہے

وہ کہتاہواسیڑھیوں سے اترنیچے اتر گیا

****

! امی مجھے وہ لڑکی پسند نہیں ہے

نومی نے گھر میں داخل ہوتے ہی سب سے پہلے علیزہ سے شادی کرنے سے انکار کر دیا

کیوں پسند نہیں ہے کیا خرابی ہے اس میں ؟

زرینہ نے برہمی سے پوچھا

امی آپ نے نوٹ نہیں کیا کہ وہ تھوڑی مغرور ٹائپ کی ہے جتنی دیر ہم وہاں بیٹھے رہے اس نے کسی کے

! ساتھ بات تک نہیں کی

نومی نے بلاوجہ کا بہانہ بنایا

"بیٹا یہ مغروری نہیں حیا ہے جو ہر حیادار لڑکی میں ہوتی ہے یہ کوئی وجہ نہیں انکار کی

زرینہ نے جواب دیا

"پھر بھی امی مجھے پسند نہیں ہے وہ

وہ اپنی ضد پر قائم رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!____ بکواس بند کرو مجھے وہ لڑکی پسند ہے

زرینہ نے ڈپٹ کر کہا

_____ لیکن امی

بس کہہ دیا نا اب جاؤ کہیں گھوم پھر کہ آؤ تا کہ تمہارا دماغ سیٹ ہو

اور وہ زرینہ کا موڈ دیکھ کر سمجھ گیا کہ اب خاموش رہنے میں ہی عافیت ہے کیونکہ جب وہ موڈ میں ہوتی ہے تو کسی کو خاطر میں نہیں لاتی تھی نومی بوجھل دل کے ساتھ گھر سے باہر نکل گیا اس منہ محسن کے گھر کی طرف تھا

****

کیا ہے یار خوار ہو گے ہیں ہر بار دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر ٹیسٹ دینے آجاتے ہیں اور جب میرٹ لسٹ آتی ہے تو ہمارا نام ہی نہیں ہوتا اگر اب بھی ہمارا نام نا آیا نا تو میں نے اگلی مرتبہ اپلائی ہی نہیں کرنا"

نومی نے بیزاری سے کہا

نومی اور محسن آج پھر پولیس ٹیسٹ دینے کے لیے شہر آئے ہوتھے ٹیسٹ دے کر وہ واپس جا رہے تھے کہ نومی کو بھوک محسوس ہوئی تو اس نے بائیک ایک جگہ کھڑی کی اور کھانے کے لیے ارد گرد کسی ہوٹل کو ڈھونڈنے کے لیے نظریں دوڑائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں یار میں خود بہت تھک گیا ہوں بلکہ اس بار تو ابو کہہ رہے تھے کہ پولیس ٹیسٹ کا تو صرف بہانہ ہے تم

"لوگ اصل میں آوارہ گردی کرنے جاتے ہو

محسن نے گہری سانس لیتے ہوئے افسوس سے کہا

او بھائی صاحب یہ بائیک آپ کی ہے؟

ایک گنجا آدمی جس کے سر پر بالوں کا نشان تک نا تھا اور دھوپ کی شعاعیوں سے سر اور بھی چمک رہا تھا نومی سے مخاطب تھا

کیوں آپ نے خریدنی ہے؟

نومی نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

"نہیں میں کیوں خریدوں گا یہ کباڑہ

اس نے جیسے بائیک کی تذلیل کی

" معاف کیجے گا گنجو صاحب ہم نے بیچنی بھی نہیں ہے

محسن نے اس کے سر کو بغور دیکھتے ہوئے کہا

" اوئے گنجو کس کو کہا ہے

اس آدمی نے برہمی سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کے علاوہ اور کوئی یہاں ہے؟

محسن نے سوال کیا

" نہیں

گنجے نے آس پاس دیکھا اور پھر نفی میں سر ہلایا

" تو ظاہری سی بات ہے آپ کو ہی کہا ہے

محسن نے جواب دیا تو نومی نے بمشکل اپنی ہنسی روکی

!____ تمیز سے بھائی صاحب میں گنجا نہیں ہوں

وہ آدمی سخت ناراض ہوا

اچھا تو اس کا مطلب ہے آپ نے سر پر ہیلمٹ پہنا ہوا ہے؟

نومی نے اس کی گنج پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا جس پر وہ شدید برہم ہوا

"تم جانتے نہیں میں کون ہوں

اس نے غصیلی نظروں سے ان دونوں کو گھورا

بھائی جان ہمیں کوئی ضرورت نہیں ہے یہ جاننے کی کہ آپ کون ہیں اس لیے مہربانی کر کے ہمارے دماغ کی دہی نا بنائیں اور اپنا کام کریں ہم یہاں کام سے آئے ہیں آپ سے جان پہچان کرنے نہیں

محسن نے لاپروائی سے جواب دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس دکان کے سامنے تم لوگوں نے اپنا کباڑہ کھڑا کیا ہے وہ میری ہے اس لیے اپنا کچرہ گاڑی اٹھاؤ اور چلتے بنو ! یہاں سے

اس گنجے نے ان کی بائیک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے توہین آمیز لہجے میں کہا

!دیکھیں بھائی صاحب ہمیں کچھ بھی کہہ لیں پر ہماری بائیک کو کباڑہ مت کہیں

محسن نے بائیک کو وہاں سے نکالتے ہوئے برہمی سے کہا

جب ہے ہی کباڑہ تو پھر کباڑہ ہی کہوں گا___ کباڑہ کباڑہ

اس آدمی نے چڑایا

تو پھر جب آپ ہیں ہی گنجے تو گنجا ہی کہیں گے.... گنجا گنجا

جواب میں محسن نے بھی چڑایا اور بائیک سٹارٹ کر کے نومی کو بیٹھایا اور وہاں سے بھاگ گئے

!رو کو کمینوں میں بتاتا ہوں تو تم اب مجھے گنجا کہا تو زبان نکال لوں گا

پتہ نہیں کیوں وہ گنجا خود کو گنجا کہنے پر برہم تھا اس نے دیکھا کہ محسن اور نومی پھر واپس آرہے ہیں وہ ڈر گیا

یہ کمینے تو سچ میں واپس آرہے ہیں

وہ بڑبڑایا

.....گنجا گنجا گنجا

محسن اور نومی اس کے قریب آتے ہی بیک زبان زور زور سے چلائے تو وہ بوکھلا گیا اور ان کو گالیاں دینے لگ

.....گیا لیکن وہ رکے نہیں اور قہقہے لگاتے ہوئے تیزی سے نکل گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

تم علیزہ سے شادی کیوں نہیں کرنا چاہتے ؟

محسن اور نومی پولیس ٹیسٹ دینے کے بعد گاؤں واپس جا رہے تھے

!!....اوبھائی آگے دیکھ کر چلا یہ نا ہو کہیں ٹھوک دے

نومی نے اس کو ڈانٹا

!! یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے اور اگر تم نے جواب نہیں دیا تو میں سچ میں کہیں ٹھوک دوں گا

محسن نے سنجیدگی سے کہا

!!____یار تم اس سے شادی کی بات کر رہے ہو میں تو اس کے سامنے جانے کے لیے تیار نہیں ہوں

نومی نے جواب دیا

کیوں وجہ ؟اتنی بری ہے وہ؟

محسن تھوڑا حیران ہوا

وہ بری نہیں ہے یار میں برا ہوں اس دن شراب کے نشے میں پتہ نہیں کیا کیا بول دیا تھا اس کو وہ تو شاید میری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی ہو گئی

نومی شرمندہ لگ رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!ہاں شاید تم سہی کہہ رہے ہو کیونکہ کوئی بھی آنکھوں دیکھا مچھر نہیں کھاتا

محسن نے جواب دیا

!___ یار مچھر نہیں مکھی

نومی نے اس کی بات کاٹی

کیا فرق پڑتا ہے یار مکھی ہو یا مچھر دونوں کو کھا کر اچھا محسوس نہیں ہوتا___ اور ویسے بھی کبھی کبھی مکھی کی

!!___ جگہ مچھر بھی اندر چلا جاتا ہے جس طرح ابھی میرے منہ میں چلا گیا ہے

اس نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا

کیا؟تمہارے منہ مچھر چلا گیا ہے؟

نومی نے ہنسی کو روکتے ہوئے پوچھا

!!اور نہیں تو کیا ہوا میں گلاب جامن تھوڑی اڑ رہے ہوتے ہیں مچھر ہی ہوتے ہیں

محسن نے طنز کیا

ہاہاہاہاتو کیسا لگ رہا ہے؟

نومی نے قہقہ لگایا

!تھوڑا نمکین ہے

محسن نے ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پھر خود ہی اپنی بات پر ہنس پڑا

!____ کمینے تو کبھی سیریس مت ہونا بات کو پتہ نہیں کہاں سے کہاں تک لے گیا

نومی نے مسکراتے ہوئے کہا

یار وہ تو علیزہ اور اس کا بھائی نہیں ہیں؟

محسن نے سامنے روڈ پر غور سے دیکھتے ہوئے کہا

ہاں یار لیکن یہ گاڑی والا کون ہے جس کے پاس دونوں کھڑے ہیں؟

نومی نے بھی تصدیق کرنے کے ساتھ سوال بھی کیا

... ابھی دیکھ لیتے ہیں

اس نے بائیک کی سپیڈ تھوڑا بڑھادی اور وہ جلدی ہی ان کے پاس پہنچ گے گاڑی والا امجد خان کا بیٹا باقر خان تھا جو علیزہ اور بہرام کا رستہ روکے کھڑا تھا محسن نے بھی بائیک روک دی اور نومی جلدی سے نیچے اتر گیا

بہرام کیا بات ہے تم لوگ ادھر کیوں کھڑے ہوئے

نومی نے باقر کو نظر انداز کرتے ہوئے سیدھا بہرام سے سوال کیا

بہرام نومی اور محسن کو دیکھ تھوڑا ریلکس نظر آیا

!!____ چل اوئے تو کون ہوتا ہے یہ سوال کرنے والا چل کا کے اپنے گھر جا آرام سے

باقر خان نے لاپروائی سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے اس طرح مخاطب کرنے پر نومی کی آنکھوں میں خون اتر آیا لیکن پھر بھی اس نے باقر خان کو جواب نہیں دیا اور دوبارہ بہرام سے مخاطب ہوا اور اس وقت علیزہ کے چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی تھی

بہرام کیا بات ہے اس نے کیوں روکا ہے تم لوگوں کو؟

نومی نے نرمی سے سوال کیا

بھائی یہ ہمیں روزانہ رستے میں روک کر تنگ کرتا ہے اور آپی کو چھیڑتا ہے بابا نے اس کی شکایت اس کے باپ سے کی تھی لیکن یہ اس کے بعد بھی یہ ہر روز ہمارا رستہ روک کے کھڑا ہو جاتا ہے!!____

بہرام جیسے پھٹ پڑا اور سب سچ سچ بتا دیا علیزہ کی حالت دیکھنے والی تھی وہ بے چاری اور بھی سہم گئی

اچھا تم علیزہ کو لے کر گھر جاؤ آئندہ یہ آپ لوگوں کا رستہ نہیں روکے گا جاؤ شاباش!!____

اس نے پیار سے بہرام کو گالوں پر تھپکی دی

اوئے تجھے سمجھ نہیں آتی کہ میں کیا کہہ رہا ہوں چل دفعہ ہو یہاں سے اور زیادہ ہمدردی دیکھانے کی ضرورت نہیں ہے چل نکل اب!!.....

باقر خان نے بپھرتے ہوئے کہا

اپنا منہ بند رکھ ورنہ ہمیشہ کے لیے بند کر دوں گا!!

نومی نے باقر خان کا چہرہ اپنی انگلیوں کی مضبوط گرفت میں لے لیا!

اور خبردار آئندہ ان کا رستہ روکنے کی کوشش بھی کی تو تیری سانسیں روک دوں گا!!____

نومی نے خونخوار لہجے میں کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈر کے مارے علیزہ تھر تھر کانپ رہی تھی جبکہ کہ محسن بھی چکنا ہو گیا اور باقر خان کو نومی سے اس طرح کے سخت رد عمل کی توقع نہیں تھی

!!تت.. تمہاری یہ جرات کہ تم مجھ سے اس طرح بات کرو گے میں ابھی بندوبست کرتا ہوں تمہارا اس نے اپنا چہرہ نومی کی گرفت سے آزاد کروایا اور شدید غصے کی حالت میں گاڑی سے باہر نکلا لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ کرتا جلدی سے محسن نے اس کی گردن سے پکڑ کر اپنی بغل میں کر لیا احسن نے اس پر

!!_____ گھونسوں کی بارش کر دی

!....میں تم دونوں کو جان سے مار دوں گا

وہ مار کھاتے ہوئے غرایا

!!!_____ تیری توسات نسلیں بھی یاد رکھیں گئی باقر خان کہ تمہارا پالا کس سے پڑا ہے

اور اسے مار مار کہ ادھ موا کر دیا اس کے منہ اور ناک سے خون بہنا شروع ہو گیا اور سامنے قمیض کے سارے بٹن ٹوٹ گئے باقر خان نے مزاحمت ترک کر دی اور جھولنے لگا تو نومی نے اسے چھوڑ کر اس کا گریبان پکڑ لیا

باقر خان اگر آج کے بعد تم نے ان دونوں کی طرف آنکھ اٹھا کہ بھی دیکھا تو تو اپنی ٹانگوں پر نہیں چار کندھوں پر جائے گا.....!!

نومی غصے سے دھاڑا لیکن باقر خان جواب دینے کی پوزیشن میں نہیں تھا کچھ لوگ دوڑتے ہوئے ادھر آئے لیکن وہ نومی کو دیکھ کر رک گئے نومی نے اس کا گریبان چھوڑا تو وہ دھڑام سے زمین پر جا گرا علیزہ پر جیسے سکتا طاری ہو گیا تھا وہ اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہل سکی.....!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....چلوعلیزہ میں تمہیں گھر چھوڑ دیتا ہوں

نومی کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی

آں.....وہ چونکی

!!....چلو گھر چھوڑ دوں تمہیں

نومی نے سنجیدگی سے کہا تو وہ بغیر کچھ کہے اس کے پیچھے چلنے لگی

نومی علیزہ کے گھر کے دروازے پر رک گیا بہرام نے دستک دی تو اس کی امی نے دروازہ کھولا لیکن وہ ان

!! ...لوگوں کے ساتھ نومی اور محسن کو دیکھ پریشان ہو گئی

کیا ہوا بیٹا خیریت ہے؟

علیزہ کی امی نے تشویش بھرے لہجے میں دریافت کیا

!!.....ہاں آنٹی اندر چلیں بتاتا ہوں آپ کو

نومی نے جواب دیا تو علیزہ کی امی نے دروازے سے ایک سائیڈ پر ہو گئی لیکن نومی کے چہرے پر چھائی سنجیدگی

اسے پریشان کر رہی تھی اتنی دیر میں علیزہ کا ابو دین محمد بھی آ گیا وہ سب جا کر چارپائیوں پر بیٹھ گے

کیا بات ہے بیٹا تم لوگ اتنے سنجیدہ کیوں آخر ہوا کیا ہے اور علیزہ اتنی سہمی ہوئی کیوں لگ رہی ہے؟

دین محمد نے بیٹھتے ہی سوال کیا

جواب میں محسن نے باقر سے ہونے والے ٹکرے کے بارے میں سب کچھ بتا دیا سن کر دین محمد نے سر پکڑ

لیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اومیرے خدایہ تم لوگوں نے کیا کر دیا تمہیں باقر خان سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیے تھا میں خود اس کے باپ سے بات کرتا.....!!

دین محمد ڈرا ہوا تھا

پہلے ایک بار بات کی تھی نا آپ نے کچھ فائدہ ہوا؟ _____ نہیں نا؟

نومی نے جواب دیا تو دین محمد نے حیرت سے نومی کو دیکھا

لیکن بیٹا وہ بڑے ظالم لوگ ہیں ان سے دشمنی اچھی نہیں ہے اور پتہ نے امجد خان اب کیا کرے گا...!!

دین محمد نے پریشانی سے کہا

وہ ظالم ہے تو ہم بے غیرت نہیں ہیں کہ اس سے ڈر کر چپ رہیں اور وہ ہمارے گھر کی عورتیں کو جب چاہے رستے میں روک کر تنگ کرے....

نومی نے سختی سے جواب دیا

لیکن بیٹا وہ.....!

کچھ نہیں ہوتا انکل آپ فکر نا کریں امجد خان سے میں نمٹ لوں گا

نومی نے اس کی بات کاٹ کر کہا دین محمد خاموش ہو گیا لیکن وہ اندر ہی اندر بے حد ڈرا ہوا تھا

اچھا اب میں چلتا ہوں....!!

نومی نے اٹھتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....بابا پلیز اسے روک لیں وہ لوگ یہاں آجائیں گے

علیزہ نے گھبرا کر جلدی سے کہا تو نومی نے رک کر حیرت سے علیزہ کی طرف دیکھا جس نے فوری نظریں جھکا لیں

!!....فکر مت کرو وہ یہاں نہیں آئیں گے اگر آگے تو سمجھ لینا نومی اب زندہ نہیں رہا

!!....اور پھر مسکراتا ہوا محسن کے ساتھ وہاں سے چلا گیا

****

ادھر جب امجد خان کو باقر خان اور نومی کے جھگڑے کی خبر پہنچی تو وہ آگ بگولا ہو گیا اور اس نے دین محمد اور نومی کو اپنے ڈیرے پر بلا بھیجا لیکن نومی نے صاف انکار کر دیا اور امجد خان کو پیغام بھیجا کہ میں کوئی تمہارا کمی کمین نہیں کہ تیرے ایک بلاوے پر چلا آؤں اگر تمہیں کوئی بات کرنی ہے تو خود چل کر آ اس جھگڑے کی

!!....خبر ایس ایچ او ارشد حسین تک بھی پہنچ گئی وہ فوری طور پر نومی سے ملنے پہنچ گیا

!!....میں اس علاقے کا ایس ایچ او ہوں ارشد حسین

ارشد حسین نے نومی کو اپنا تعارف کروایا

!!....اچھا تو آپ مجھے گرفتار کرنے آئے ہیں آپ بھی یقیناً امجد خان کے اشارے پر آئے ہوں

نومی نے طنزیہ کہا

!!...نہیں میں گرفتار کرنے نہیں تمہیں بچانے آیا ہوں

ارشد حسین نے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سمجھا نہیں قانون کمزوروں کو کب سے بچانے لگ ہے جبکہ سننے میں تو یہی آیا ہے کہ قانون کمزوروں کے لیے خون اور امیروں کے لیے سکون کی علامت سمجھا جاتا ہے...!!

نومی ایک بار پھر خود کو طنز کرنے سے نا روک سکا!

میں یہاں اس لیے آیا ہوں کہ تاکہ امجد خان کے جوابی وار سے تم محفوظ رہو!!

ارشد حسین نے تحمل سے جواب دیا

لیکن کیوں؟

نومی حیران ہوا

کیونکہ میں ایک بار امجد خان سے مات کھا چکا ہوں اور اب میں اس بھڑیے کو مزید کھلا نہیں چھوڑ سکتا...!!

ارشد حسین نے حقارت سے کہا تو نومی کو جیسے یقین نہیں آیا اور وہ بنا کچھ کہے ایس ایچ او ارشد حسین کو دیکھنے لگا

_____ آو بیٹھو میں سمجھاتا ہوں تمہیں!!

ارشد حسین نے نومی کو بازو سے پکڑ کر چارپائی پر بیٹھایا اور پھر اس نے امجد خان سے ہونے والے ٹاکرے کے متعلق بتایا تو نومی مزید حیران رہ گیا

مجھے افسوس ہے سر کہ مجبوراً آپ کو بھی اپنی ایمانداری مہنگی پڑی لیکن سر یہاں تو جو جتنا بے ایمان ہوتا ہے اس کی اتنی ہی زیادہ قیمت لگائی جاتی ہے اور عزت بھی اسی کی ہوتی ہے!!

نومی نے تاسف سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن میں جب تک امجد خان اور اس کے ساتھیوں کو اپنے انجام تک نہیں پہنچا دیتا میں چین سے نہیں بیٹھوں گا

ارشد حسین نے عزم سے کہا

چھوڑیں سر آپ تھک جائیں گے یہ تو ایک امجد خان ہے اس کے علاوہ بھی نا جانے کتنے امجد خان غریبوں کا خون چوس رہے ہیں کس کس کو انجام تک پہچائیں گے سر..... یہاں سب بکاؤ مال ہے سب بکتا ہے آپ جیسے چند آفیسر اس گھٹیا اور غلیظ سسٹم کو سہی نہیں کر سکتے کیونکہ جو خریدے نہیں جا سکتے وہ رستے سے ہٹا دیئے جاتے ہیں جس طرح آپ کو بلیک میل کر رستے سے ہٹا دیا گیا...

نومی نے جواب دیا لیکن ارشد حسین خاموشی سے اسے دیکھتا رہا

****

اس وقت امجد خان نومی کے پاس اپنے لاؤ لشکر سمیت پہنچا ہوا تھا نومی کو اس کے آنے کی اطلاع مل چکی تھی

نومی نے محسن اور ایس ایچ او ارشد حسین کے ساتھ گھر سے باہر ہی امجد خان کا استقبال کیا

!او تو جناب ایس ایچ او صاحب بھی یہاں موجود ہیں بڑی خوشی ہوئی آپ سے ملکر

امجد خان نے ارشد حسین سے ہاتھ ملایا لیکن اس نے جواب میں کچھ نہیں کہا

اچھا تو تم ہو نمعان عرف نومی؟

امجد خان نے نومی کی طرف دیکھ کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....جی میں ہی ہوں

نومی نے جواب دیا

ہممممم.....دم ہے بچے میں لیکن بیٹا تیرا حریف امجد خان ہے اور امجد خان سے پنگا لینا کسی بچے کا کام نہیں ہے اگر یقین نا آئے تو اپنے علاقے کے ایس ایچ او ارشد حسین سے پوچھ سکتے ہیں کیوں ایس ایچ او صاحب؟...!!

امجد خان نے تمام تکلفات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے بے تکلفی سے نومی کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور ساتھ کھڑے ایس ایچ او ارشد حسین کی طرف اشارہ کیا

نومی نے بے خوفی سے اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹایا اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

ہونہہ..... کس دور میں جی رہے خان صاحب یہاں کوئی طاقتور اور سخت حریف نہیں ہے اگر آپ اپنا ہاتھ چلا سکتے ہیں تو میں بھی چلا سکتا ہوں اگر آپ اپنے انگلی سے ٹریگر دبا سکتے ہیں تو میں بھی دبا سکتا ہوں اگر مجھے گولی زخم دے سکتی ہے تو وہی گولی آپ کو بھی زخمی کر سکتی ہے کیونکہ گولی کو یہ نہیں پتہ ہوتا کہ سامنے امجد خان کھڑا ہے یا نومی.....یہ سب کرنے کے لیے دل گردہ چاہیے جو مجھ میں ہے...!!

نومی نے بے خوفی سے جواب دیا تو امجد خان کے ماتھے پر کچھ دیر کے لیے بل پڑ گئے لیکن تھوڑی ہی دیر بعد وہ پھر مسکرانے لگا

کیوں مارا میرے بیٹے کو؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ وہ اسی لائق تھا

نومی نے جواب دیا

وہ لڑکی تمہاری کیا لگتی ہے؟

امجد خان نے سوال کیا

! میری منگیتر ہے

نومی نے فوری جواب دیا

ہاہاہاہا.....اوگاڈ یار منگیتر کے لیے کیوں اپنے جان خطرے میں ڈال رہے ہو کیونکہ اب وہ باقر خان کی ضد بن چکی ہے اور وہ اپنی ضد پوری کر کے چھوڑتا ہے اس لیے بہتر ہے کہ باقر خان سے اپنے کیے کی معافی مانگو !!... میں تمہاری سفارش کر دوں گا امید ہے وہ میری بات کو ٹالے گا نہیں اور تمہیں معاف کر دے گا

امجد خان نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا

اور اب وہ میری عزت ہے اور میری عزت کی طرف باقر خان تو کیا اس کا باپ بھی آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا !!....اور اگر اس نے آئندہ ایسی گھٹیا حرکت کرنے کا سوچا بھی تو میں کسی کی سفارش قبول نہیں کروں گا

نومی نے تلخی سے جواب دیا

شاید تم بھول رہے کہ تم کس سے بات کر رہے ہو؟

امجد خان نے تیز لہجے میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...اپنا یہ رعب کسی اور پر جھاڑنا میں بڑے ناموں کے رعب میں نہیں آتا

نومی نے گویا اس کے غصے کو ہوا دی

....میں تمہاری جان لے سکتا ہوں

امجد خان نے خونخوار لہجے میں کہا

!!....اور اگر تم نے میری دوست کی طرف میلی آنکھ سے بھی دیکھا تو میں تمہاری جان لے لوں گا

محسن جو امجد خان کے بلکل پاس ہی کھڑا تھا اس نے پسٹل نکال کر امجد خان کی کنپٹی پر رکھ دیا امجد خان نے گھور کر محسن کی طرف دیکھا لیکن محسن کی آنکھوں میں کسی طرح کا خوف نہیں تھا نومی اور ارشد حسین نے بھی چونک کر محسن کی طرف دیکھا ان کو بلکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ محسن ایسا بھی کر سکتا ہے !!_____

مم..... محسن یہ کیا کر رہے ہو پستول نیچے کرو اور یہ کہاں سے لیا ہے تم نے؟

ارشد حسین نے محسن کو جلدی سے ڈانٹا کیونکہ وہ معاملہ مزید خراب نہیں کرنا چاہتا تھا

لیکن محسن ٹس سے مس نا ہوا

!!.....لگتا ہے تیرے دوست کو زندگی سے پیار نہیں ہے

امجد خان نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا

!!... سس..... سر آپ جائیں اس کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں

ارشد حسین نے بات رفع دفع کرنا چاہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!... محسن پستول نیچے کرو

نومی نے بھی سختی سے جھڑکا تو اس نے پسٹل والا ہاتھ نیچے کر لیا

!!.... معاف کرنا خان صاحب میں ان کو سمجھاتا ہوں بچے ہیں ذرا جزباتی ہو گئے تھے

!!... دین محمد بھی وہاں پہنچ گیا اور اس نے امجد خان کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے

!!..... انکل آپ کک..... کیا کر رہے ہیں غلطی ہماری نہیں اس کے بیٹے کی ہے

.... نومی نے جلدی سے دین محمد کے ہاتھ پکڑ کر نیچے کر لیے

!!.... نہیں بیٹا غلطی جس کی بھی تھی پر میں لڑائی جھگڑا نہیں چاہتا

دین محمد نے عاجزی سے دوبادہ امجد خان کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے امجد خان کی گردن ذرا اکڑ گئی اور وہ ہلکا سا مسکرایا

دین محمد اگر تو چاہتا ہے کہ یہ بات یہی ختم ہو جائے تو اپنی بیٹی کے منگیتر کو بول کے سب کے سامنے میرے آگے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگے ....!!

امجد خان نے بات کرتے وقت ایک نظر نومی پر ڈال کر کہا اور ہلکا سا مسکرایا

!!..... چل بیٹا معافی مانگ لے

دین محمد نے نومی سے التجا کی ادھر دیوار سے جھانکتی علیزہ کا سانس اٹکا ہوا تھا اس کی باتیں تو سنائی نہیں دے رہی تھی لیکن وہ اندازہ لگا سکتی تھی کہ ماحول خوشگوار نہیں ہے وہ خود کو کوسنے لگی وہ ان حالات کا ذمہ دار خود کو سمجھ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....لل....لیکن انکل

نومی نے کچھ کہنا چاہا

!!....بیٹا میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں بات کو یہی ختم ہونے دو

!!...اس نے نومی کی بات کاٹ کر ہاتھ جوڑے

محسن ارشد حسین اور نومی بے بسی کی انتہا کو پہنچ چکے تھے نومی نے نظر اٹھا کر امجد خان کی طرف دیکھا وہ اسی کو دیکھ کر طنزیہ مسکرا رہا تھا نومی کا دل چاہا کہ اس کا منہ توڑ دے لیکن مجبوراً اس نے معافی کے لیے امجد خان کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے...

!!....مم..معاف کر دیں خان صاحب

اس نے سر جھکا کر کہا

!!....امجد خان بڑی شان سے ٹہلتا ہوا نومی کے پاس آیا اور اس کے گال پر تھپکی دی

بیٹا تو ابھی بچہ ہے اور میں کھلاڑی.....اس لیے بچہ ہے تو بچہ بن کر ہی رہ باپ بننے کی کوشش مت کر

!!...ورنہ وقت سے پہلے ہی کچل دیا جائے گا سمجھے

اور اگر تو یہ سمجھ رہا ہے کہ معافی مانگنے کے بعد میں تجھے چھوڑ دوں گا تو یہ تیری بھول ہے آج تجھے اس لیے

!چھوڑ کر جا رہا ہوں کیونکہ ارشد حسین یہاں موجود ہے

امجد خان نے حقارت بھری نظروں سے اسے دیکھا اور وہاں سے چلا گیا لیکن نومی سر جھکائے خاموشی سے کھڑا رہا اس کا دل کر رہا تھا کہ ابھی زمین پھٹے اور وہ اس میں دھنس جائے اور علیزہ یہ منظر دیکھ کر شرم سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پانی پانی ہو رہی تھی

****

اب یہ منہ لٹکا کے کیوں بیٹھا ہے؟

!محسن نے نومی کو خاموش بیٹھا دیکھ کر پوچھا

نومی نے کوئی جواب نہیں دیا اور خاموشی سے بیٹھا رہا

کمال ہے یار مجھ سے کس بات پر خفا ہو؟

محسن نے چڑ کر کہا

تمہیں کیا ضرورت تھی اس پر پستول تاننے کی؟

نومی جیسے پھٹ پڑا

اچھا تو تم اس لیے منہ پھلائے بیٹھے ہو....؟

محسن مسکرایا لیکن نومی پھر خاموش تھا

یار تمہیں دھمکی دے رہا تھا اور مجھ سے برداشت نہیں ہوا اور تمہیں تو پتہ ہے میں تم سے کتنا پیار کرتا ہوں

!!...تمہارے بارے میں کوئی بھی الٹی سیدھی بات کرے گا تو میں ایسے ہی ری ایکٹ کروں گا سمجھے

محسن نے مسکراتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سارے الٹی کھوپڑی والا مجھے کہتے ہیں اور کام تیرے سارے الٹی کھوپڑی والے ہیں

نومی نے برہمی سے کہا

!!...نومی کے موبائل پر میسج ٹون بجی

!!....ہیلو جناب

جی کون؟

اس نے رپیلائی کیا

کیا یہ بتانا ضروری ہے؟

...ہاں بلکل

...آج میں نے تمہیں دیکھا تھا تم تو کافی ہینڈسم ہو میں تو تمہیں صرف پھٹیچر سمجھتی تھی

رپیلائی آیا

نومی میسج ٹائپ کر رہا تھا جبکہ محسن بلکل اس کے اوپر جھکا ہوا تھا نومی نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور گھور کر کہا

کیا پرو بلم ہے تمہارا اوپر کیوں گر رہے ہو...؟؟

!!....میں نہیں گر رہا کوئی تم پر گر رہا ہے

محسن نے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم میرے میسج پڑھ رہے تھے؟

نومی نے شاکی نظروں سے دیکھا

!!نہیں صرف دیکھ رہا تھا

محسن نے انتہائی معصومیت سے جواب دیا

!!کتنی فضول بکواس کرتے ہو یار

نومی نے بیزاری سے کہا

!! تم سے ہی سیکھا ہے

محسن نے لاپروائی سے جواب دیا

کیا؟

نومی نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

!!____ فضول بکواس کرنا

محسن کا جواب سن کر اسے غصہ آگیا

!!.....جی تو کر رہا تمہاری آنکھیں نکال کر ان کی جگہ ٹماٹر فٹ کر دوں

نومی نے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جواب میں محسن نے صرف دانتوں کی نمائش کی اور نومی دوبادہ میسج ٹائپ کرنے لگ گیا

****

امجد خان اپنے ڈیرے پر بیٹھا تھا سارے نوکر چاکر بڑے باادب کھڑے تھے اور وہ امجد خان کا موڈ دیکھ کر بہت ڈرے ہوئے تھے کہ کہیں کسی اور کا غصہ ان پر نا نکل جائے امجد خان کا منشی بھی امجد خان کو اطلاع دینے آیا تھا کہ کوئی ان سے ملنے آیا ہے لیکن اس کے چہرے پر چھا سنجیدگی دیکھ کر اس کی ہمت نہیں ہوئی اور خاموشی سے ایک طرف کھڑا کو گیا تھوڑی دیر بعد ان کا چھوٹا بیٹا بابر خان آیا اور سامنے پڑی ایک کرسی پر بیٹھ گیا لیکن امجد خان کے تاثرات میں کوئی فرق نہیں آیا وہ خاموشی سے باہمی اپنے دونوں ہاتھ ملائے کرسی پر جھولتا رہا

کیا بات ہے پاپا آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں؟

بابر کچھ دیر بیٹھا انتظار کرتا رہا کہ وہ ان کی طرف متوجہ ہو گا لیکن جب اسے احساس ہوا کہ ایسا نہیں ہونے والا !...تو اس نے خود ہی بات چھڑی

!! ____ نہیں پریشان نہیں ہوں بس کچھ سوچ رہا ہوں

امجد خان نے کرسی پر جھولنا بند کر دیا

ایسا کیا سوچ رہے ہیں؟

بابر نے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لڑکے کے بارے میں جس نے تمہارے بھائی باقر کو پیٹا ہے اور پھر اس کے دوست نے مجھ پر پستول تانی ہے _____!

امجد خان گویا ہوا

!!...کیا؟...اس کی یہ جرات کہ وہ آپ پر پستول تانے میں ان دونوں کو جان سے مار ڈالوں

بابر غصے میں آگ بگولا ہو کر اٹھا کر کھڑا ہو گیا

.....بیٹھ جاؤ

امجد خان نے اسے ہاتھ کے اشارے سے بیٹھنے کا کہا تو وہ بیٹھ گیا

تم کیا سمجھتے ہو کہ میں ان دونوں کو چھوڑ دوں گا؟ ____ نہیں کبھی نہیں بلکہ اتنی اذیت ناک موت دوں گا کہ

!!!.....مائیں امجد خان کا نام لے کر بچوں کو ڈرائیں گی

امجد خان نے تلخی سے کہا

لیکن پاپا مجھے یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ آپ نے ان کو چھوڑ کیسے دیا؟

بابر نے جھنجلاتے ہوئے پوچھا

اگر میں چاہتا تو اسی وقت ان دونوں کا کام تمام کر سکتا تھا لیکن ان کے ساتھ وہ کمینہ ایس ایچ او ارشد حسین ... موجود تھا

امجد خان نے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا بے شک وہ مجبوراً ہمارے آگے جھک گیا ہے لیکن وہ کسی موقع کی تلاش میں ہے کہ میں کب کوئی غلطی کروں اور وہ اس کا فائدہ اٹھائے وہ سیانے کہتے ہیں نا کہ قانون اندھا ہوتا ہے اسی لیے میں کہتا ہوں اس اندھے کے ہاتھ مت آؤ اگر اس کے ہاتھ آگے تو وہ آپ کو چھوڑے گا نہیں اس لیے مناسب وقت کا انتظار کرو میں اس لڑکی کو بھی نہیں چھوڑوں گا ان نا ان دونوں کو.....!!

امجد خان کے لہجے میں بلا کی سنجیدگی تھی

پاپا اگر وہ ایس ایچ او ہمارے لیے اتنا ہی خطرناک ہے تو اس کو ہمیشہ کے لیے رستے سے ہٹا دیتے ہیں...!!

بابر نے اپنی رائے دی

نہیں بلکل بھی نہیں الیکشن قریب ہیں اس لیے میں اس طرح کا کوئی رسک نہیں لے سکتا اور جب مجھے لگا کہ وہ حد سے زیادہ خطرناک ثابت ہو رہا ہے تو میں اس کو ختم کرنے میں دیر نہیں کروں گا...!!

امجد خان نے اس کا مشورہ رد کر دیا

اور ہاں جا کر باقر خان کو بتا دو کہ جس لڑکی کی وجہ سے تمہیں مار پڑی ہے بہت جلد وہ اس کے قدموں میں پڑی ہو گی پھر وہ جو جی چاہے اس کو سزا دے.....

امجد خان معنی خیز انداز میں مسکرایا اور بابر کو جانے کا اشارہ کیا اور وہ سر ہلاتا ہوا چلا گیا

****

ارشد حسین اس کی بیٹی ماریہ اور اس کی وائف شمائلہ صبح ناشتے میں مصروف تھے آج خلاف معمول ارشد خاموشی سے ناشتہ کرنے میں مصروف تھا شمائلہ نے نوٹ کیا کہ آج ارشد حسین چپ چپ سا ہے.....!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا بات ہے ارشد آج آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں؟

شمائلہ نے آخر کار پوچھ ہی لیا

!!...ہاں بس وہ میں نومی کے بارے میں سوچ رہا تھا

ارشد نے جواب دیا

نومی.....کون نومی؟

شمائلہ نے زیر لب بڑبڑایا

وہ جس کے بارے میں نے کل تمہیں بتایا تھا جس نے امجد خان کے بیٹے کو پیٹا تھا اس نومی کی بات کر رہا

!!....ہوں

ارشد نے اسے یاد دہانی کروائی

ہاں ہاں یاد آ گیا لیکن آپ اس کے بارے میں کیوں سوچ رہے ہیں...؟؟

شمائلہ دوبارہ گویا ہوئی

!!اس نے جس آدمی سے پنگا لیا ہے وہ اس کو نہیں چھوڑے گا وہ سانپ سے زیادہ خطرناک اور زہریلا ہے

ارشد حسین نے تشویش کا اظہار کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن آپ تو کہہ رہے تھے کہ اس لڑکے نے معافی مانگ لی ہے اور اس نے اسے معاف بھی کر دیا تھا....!!!

شمائلہ نے اس یاد کرایا

ہاں لیکن جہاں تک میں امجد خان کے بارے میں جان چکا ہوں وہ وقتی طور پر خاموش ہوا ہے امجد خان ایک سانپ کی طرح ہے جو کبھی بھی ڈنس سکتا ہے پتہ نہیں کیوں مجھے لگتا ہے کہ وہ نومی اور اس کے دوست کو نقصان پہنچانے کی کوشش ضرور کرے گا...

ارشد حسین نے جواب دیا

لیکن پاپا ہو سکتا ہے کہ یہ آپ کا وہم ہو اور واقعی اس نے نومی کو معاف کر دیا ہو؟

ماریہ نے پہلی بار گفتگو میں حصہ لیا

اللہ کرے یہ میرا وہم ہی ہو...!!

ارشد حسین نے خود کو تسلی دی....!!

پاپا کیا آپ نومی کے لیے کچھ نہیں کر سکتے؟

ماریہ نے سیدھا اس کے دل پر وار کیا

پتہ نہیں بیٹا کیونکہ قانون اندھا ہے اور مجبور بھی..... یہ جو بڑی بڑی گاڑیوں والے ہوتے ہیں نا.....

قانون ہمیشہ ان کی جیب میں رہتا ہے اپنی مرضی سے استعمال کرتے ہیں....!!

ارشد نے اداسی سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن پاپا آپ تو کہتے تھے کہ قانون سے طاقت ور کوئی نہیں ہوتا؟

ماریہ نے دکھتی شاہ رگ پر ہاتھ رکھا

!!.... شاید میں غلط تھا

ارشد حسین کو اپنی آواز کہیں دور سے آتی ہوئی محسوس ہوئی ماریہ نے مزید کوئی سوال نہیں کیا اور شائلہ بھی ناشتہ ختم کر کے برتن سمیٹ رہی تھی

****

آپی کس کو میسج کر رہی ہیں؟

بہرام نے اچانک علیزہ کے سر کے اوپر کھڑے ہو کر کہا وہ موبائل پر جھکی ہوئی تھی اس کو بہرام کی آنے کا پتہ !!.... نہیں چلا وہ اچانک بہرام کو سر پر دیکھ کر گھبرا گئی اور جلدی سے موبائل چھپانے کی کوشش کی

تت..... تم کب آئے؟

علیزہ نے سوال کیا

میں تو کافی دیر سے اوپر کھڑا انتظار کر رہا ہوں کہ آپ کب فارغ ہوتی ہیں لیکن آپ تو موبائل میں ایسی مگن !!____ ہیں کہ میری آمد کو کوئی نوٹس نہیں لیا

بہرام نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

!!.... وہ..... وہ میں ایک سہیلی سے چیٹ کر رہی تھی

علیزہ نے بہانہ بنایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا کونسی سہیلی؟

بہرام سوال کیا

!!....وہ تم اسے نہیں جانتے

علیزہ نے اپنی گھبراہٹ کو چھپانے کی ناکام کوشش کی

....اچھا

کہیں اس سہیلی کا نام نومی تو نہیں؟

....بہرام نے لاپروائی پوچھا جیسے نومی کسی لڑکی کا ہی نام ہو علیزہ کے چہرے پر رنگ سا آکر گزر گیا

...نن.....نہیں وہ میں

کم آن آپی آپ تو ایسے گھبرا رہی ہیں جیسے کوئی جرم کر رہی ہیں مجھے پتہ ہے آپ نومی بھائی سے بات کر رہی ہیں وہ آپ کا ہونے والا ہونے والا ہمسفر ہے اس لیے شادی سے پہلے دونوں میں انڈر سٹینڈنگ ہونا اچھے مستقبل کی علامت ہے مجھے بھی نومی اچھا لگتا ہے اتنا برا بھی نہیں بس کچھ بری عادتیں ہیں بس امید ہے وقت کے ساتھ ساتھ وہ بھی چھوٹ جائیں گی...!!

.....بہرام نے جیسے اس کے دل کا بوجھ ہلکا کر دیا اس نے خوشگوار حیرت سے بہرام کو دیکھا

تمہیں برا تو نہیں لگا؟

اس نے ڈرتے ڈرتے سوال کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بلکل بھی نہیں جب بہنیں بھائیوں کی خوشی میں خوش رہہ سکتی ہیں تو بھائی بہن کی خوشی میں خوش کیوں نہیں ہو سکتا اور ویسے بھی میں نے ہمیشہ بہنوں کو ہی غیرت کے نام پر قتل ہوتے دیکھا ہے لیکن یہ کبھی نہیں سنا کہ کسی بہن نے اپنے بھائی کو غیرت کے نام پر قتل کیا ہے افسوس کہ ہم ایسے معاشرے کے فرد ہیں جس میں زبانی کلامی عورت کی مرد سے برابری کی باتیں کی جاتی ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں اگر مرد کو اپنی پسند سے اپنے لیے ہمسفر چننے کا حق ہے تو عورت کو یہ حق کیوں نہیں ملتا کیوں اپنی انا اور غیرت کا مسئلہ بنالیا جاتا ہے مرد کے پاس دل ہے تو کیا عورت کھلونا ہے؟ یقیناً عورت کے پاس بھی دل ہے اور اسے حق ہے کہ وہ اپنی زندگی کا فیصلہ خود کرے...!!

بہرام خاموش ہوا تو علیزہ بت بنی اسے دیکھ رہی تھی جیسے وہ کوئی اور ہی مخلوق ہو....!!

کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہیں؟

بہرام مسکرایا

دیکھ رہی ہوں کہ سب بہنوں کے بھائی تمہاری طرح کیوں نہیں ہوتے....!!

علیزہ نے جواب دیا تو بہرام مسکرایا

کیونکہ ساری بہنیں آپ کی طرح نہیں ہوتی.....!!

بہرام نے مسکراتے ہوئے اس کی بات کا جواب دیا

ایک بار پھر موبائل پر میسج ٹون بجی...!!

علیزہ نے بہرام کی طرف دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!.....اوکے میں جارہاہوں آپ اپنی چیٹنگ جاری رکھیں ڈسٹرب کرنے کے لیے معذرت

وہ مسکراتاہوا کمرے سے باہر نکل گیااور علیزہ کو پہلی بار ایسالگا کہ وہ دنیا کہ سب سے خوش قسمت لڑکی ہے

****

علیزہ اور نومی کی باقاعدہ منگنی کر دی گئی علیزہ بہت خوش تھی لیکن نومی نے دوبارہ اس لیے انکار نہیں کیا کہ وہ امجد خان کے سامنے علیزہ کو اپنی منگیتر مان چکا تھااور اسے ڈر تھا کہ اب اگر وہ انکار کرتا ہے تو باقر خان کو کھلی چھٹی مل جائے گئی اس لیے وہ خاموش رہااور چپ چاپ منگنی کر لی اور اس کا میسجز پر علیزہ سے بھی مسلسل رابطہ تھا لیکن وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ جس سے وہ میسج پر بات کرتا ہے وہ علیزہ ہے کیونکہ علیزہ نے اسے بتایا ہی نہیں تھا وہ اپنے کمرے میں لائٹ آف کر کے سونے ہی والا تھا کہ اس کے موبائل پر میسج آیا نمبر دیکھے بنا ہی اسے یقین تھا کہ کس کا مسیج ہے.....

!!.... بے وفا منگنی بھی کر لی اور بتایا بھی نہیں

مسیج میں لکھا آیا وہ پڑھ کر حیران ہوا

تمہیں کیسے پتہ کہ میری منگنی ہو گئی ہے؟

اس نے جواب دیا

میں نے تمہیں پہلے بھی بتایا تھا کہ میں تمہیں اچھی طرح جانتی ہوں اور اسی گاؤں میں رہتی ہوں اور یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ تمہاری منگنی ہو اور مجھے پتہ نا چلے...!!

جواب آیا....!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....سوری لیکن میں مجبور تھا

اس نے جواب میں لکھا

ایسی بھی کیا مجبوری تھی؟

میسج آیا

!!...سوری میں نہیں بتا سکتا

اس نے جواب دیا

کیا وہ دین محمد کی بیٹی علیزہ مجھ سے زیادہ خوبصورت ہے؟

ایک اور میسج آیا

خیر خوبصورت تو وہ ہے اس میں کوئی شک نہیں لیکن تمہارا پتہ نہیں کیونکہ نا تو تم نے ابھی تک مجھے اپنا نام

!!.... بتایا ہے اور نا میں نے تمہاری شکل دیکھی ہے

اس نے جواب میں لکھا

میں صاف صاف بتا رہی ہوں اگر تم نے اس چڑیل سے شادی کی تو میں اپنی جان دے دوں گئی اس دن

تمہیں میرا نام بھی پتہ چل جائے گا اور دیکھ بھی لو گے کیونکہ تمہارے نام ایک عدد خط لکھ کر مروں

!!...گی

دھمکی آمیز میسج آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....پلیز خدا کے لیے ایسا مت کرنا ورنہ میں خود کو معاف نہیں کر سکوں گا

اس نے جواب دیا

اور ادھر علیزہ اس کے میسج پڑھ کر مسکرا رہی تھی نا جانے کیوں اب وہ اسے خامیوں سمیت اچھا لگنے لگا تھا اور اسے تنگ کر کے محفوظ ہو رہی تھی

کیا تم مجھ سے شادی نہیں کر سکتے؟

ایک بار پھر میسج آیا

!!.... نہیں کیونکہ میں اپنی ماں کا دل نہیں توڑ سکتا

اس نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا

ایک بات پوچھوں؟

.....ہاں پوچھو

کیا تم علیزہ کو پسند کرتے ہو؟

سچ کہوں؟

اس نے جواب دیا

...ہاں بلکل سچ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....یہ تو میں نہیں جانتا کہ میں اسے پسند کرتا ہوں یا نہیں لیکن سچ تو یہ ہے کہ وہ مجھے بری بھی نہیں لگتی

اس نے اپنے دل کی بات کہی

علیزہ دل ہی دل میں مسکرائی

!!....بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہاری علیزہ آیندہ میں تم سے بات ہی نہیں کروں گئ

اس نے میسج کیا

!!..... اس کے بعد اس نے نومی کے کسی میسج کا جواب نہیں دیا اور نومی کے میسج پڑھ کر مسکراتی رہی

فائدہ غار کا ہوا کہ نہیں

یعنی تُو یار کا ہوا کہ نہیں

میں کوئی بات کرنے آیا تھا

وقت اظہار کا ہوا کہ نہیں

میری تقطیع کر بتا مجھ کو

تیرے معیار کا ہوا کہ نہیں

تم نے جس واسطے ملایا ہاتھ

کام سرکار کا ہوا کہ نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس میں تنہائی ہمسفر تھی مری

حادثہ کار کا ہوا کہ نہیں

کب سے بیٹھے ہو گھات میں یارو

حوصلہ وار کا ہوا کہ نہیں

میں تو خوش ہوں ترے لیے، تجھ کو

دکھ مری ہار کا ہوا کہ نہیں

اس نے تو گھر بسا لیا جاذل

تو بھی گھر بار کا ہوا کہ نہیں

جیم جاذل

!....علیزہ کیا بات ہے اکیلے ہی مسکرا رہی ہو خیر تو ہے کہیں سر میں چوٹ وغیرہ تو نہیں لگ گئی

اس کی کلاس فیلو کرن نے علیزہ کو مسکراتے دیکھ کر پوچھا وہ اس وقت گھاس پر اکیلے بیٹھ کر مسکرا رہی تھی

!!....نہیں سر میں تو نہیں البتہ دل پر چوٹ لگی ہے شاید

علیزہ نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا

کیا مطلب؟

کرن اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....کچھ نہیں تم نہیں سمجھو گئی_____اچھا یار کینٹین سے کچھ لے آو بھوک لگ رہی ہے

علیزہ نے خود ہی بات کو ٹالنے کی کوشش کی

!!.... اب بات کو ٹالو مت یہ بتاؤ کہ بات کیا ہے

!!....کرن سمجھ گئی کہ وہ بات کو بدل رہی ہے

!! ..کچھ خاص نہیں ہے یار

علیزہ نے کاروائی سے کہا

!!.....بات بتاؤ خاص اور عام کا پتہ سننے کے بعد چلے گا

کرن نے جلدی سے جواب دیا

اچھا یہ بتاؤ جب کوئی برائیوں سمیت آپ کو اچھا لگنے لگے تو؟

علیزہ نے بات ادھوری چھوڑ کر کرن کو دیکھا

تو کیا؟

کرن نے کندھے اچکائے

کوئی برائیوں سمیت بھی اچھا لگتا ہے؟

اس نے الٹا سوال کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں

کرن نے جواب دیا

کون؟

اس نے حیرت سے پوچھا

جس سے ہم محبت کرتے ہوں اس کی ہر برائی بھی اچھی لگتی ہے پر تم کیوں پوچھ رہی ہو؟ کہیں تمہیں بھی تو کوئی اچھا لگنے لگا؟

کرن نے چونک کر اس کی طرف انگلی کر کے کہا

!!....ہاں شاید

وہ مسکرائی

کون ہے وہ؟

کرن نے تجسس سے پوچھا

!!...میرا منگیتر

ایک بار پھر مسکرا کر جواب دیا گیا

کیا؟وہ شرابی؟

کرن جیسے اچھل پڑی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....ہاں وہ شرابی

علیزہ نے پر سکون لہجے میں جواب دیا

لیکن تم تو کہتی تھی کہ تم اسے سخت ناپسند کرتی ہو اور گھر والے زبردستی تمہاری اس سے شادی کرنا چاہتے

!....ہیں اور یہ کہ تم نے خود ایک بار اسے نشے کی حالت میں دیکھا تھا

کرن کو جیسے یقین نہیں آرہا تھا

!!....ہاں لیکن اب میری اس کے بارے میں رائے تھوڑی بدل گئی ہے

اس نے جواب دیا

اور اس تبدیلی کے وجہ جان سکتی ہوں....؟

کرن نے طنزیہ پوچھا

جواب میں علیزہ نے اس کو وہ ساری بات بتائی کہ کیسے اس نے اس کی خاطر امجد خان کے بیٹے کو مارا اور پھر

....امجد خان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دیا

!!....اچھا تو تم اس کی ہیرو گیری سے متاثر ہو گئی ہو

کرن نے اس کی بات سن کر کہا

!!...پتہ نہیں لیکن اب وہ پہلے کی طرح برا بھی نہیں لگتا

کرن ہر لڑکی چاہتی ہے کہ کوئی ایسا ہو جو اس کی خاطر کسی سے بھی ٹکرا جائے اپنے انجام کی پرواکیے بغیر.....

اور اس نے اپنے انجام کی پروا نہیں کی اور امجد خان جیسے شخص سے ٹکرا گیا جس کے سامنے کوئی سر اٹھا کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

! بات نہیں کرتا اس نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کی کسی لیے؟ میرے لیے

اس نے خود ہی اپنے سوال کا جواب دیا

اور پھر علیزہ نے نے اس کو نومی کے ساتھ میسجز کا بھی بتا دیا

.....او میرے خدا

اس کی باوجود تم اس سے شادی کرنے پر خوش ہو کہ وہ مجبور ہو کر تم سے شادی کر رہا ہے اگر تم کسی اور کو

!!.. مسیجز کرتی اور اس بات کی اسے خبر ہوتی تو کیا وہ پھر بھی تم سے محبت کرتا؟

کرن نے سر پکڑ لیا

!!...اچھا اب یہ اوور ایکٹنگ بند کرو اور کنٹین پر چلو بھوک لگی ہے اور وہ کسی اور کو نہیں مجھے میسجز کرتا ہے

علیزہ نے اس کے رد عمل کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا اور جانے کے لیے اٹھی اور کرن بھی اس کے پیچھے

!!.. تھی

****

نومی محسن کے گھر سے واپس جا رہا تھا کہ اس کے نمبر پر کال آنے لگی کسی نامعلوم نمبر سے کال آ رہی

!!.... تھی

...جی السلام علیکم

اس نے فون کان سے لگایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!....وعلیکم السلام ایس ایچ او ارشد حسین بات کر رہا ہوں

سلام کا جواب دینے کے بعد اس نے اپنا تعارف کروایا

جی جی سر پہچان لیا کیسے یاد کیا بندہ ناچیز کو....؟

نومی نے چہک کر جواب دیا

!!...نومی بیٹا میں نے آپ کو آئندہ تھوڑا محتاط رہنے کی ہدایت دینے کے لیے فون کیا ہے

ارشد حسین نے سنجیدگی سے جواب دیا

محتاط؟

نومی نے زیر لب دوہرایا

لیکن کس سے؟

..... امجد خان کی طرف سے محتاط رہنا ہے وہ تمہیں یا محسن کو نقصان پہنچا سکتا ہے

ارشد حسین کی سنجیدگی برقرار تھی

نومی کے دماغ میں فوری امجد خان کے آخری جملے گونجے جو اس نے جاتے وقت اس کے کان میں کہے تھے

!!....

!!....اگر تجھے لگتا ہے کہ تیرے معافی مانگنے سے میں تجھے چھوڑ دوں گا تو یہ تیری بھول ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....کیاہوانومی تم خاموش کیوں ہوگے

ارشد حسین نے نومی کی طرف سے خاموشی پاکر دوبارہ اس کو مخاطب کیا

ایس ایچ او صاحب اگر امجد خان نے میرے یا علیزہ کے خاندان میں سے کسی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی

!تو اس کا انجام اچھا نہیں ہوگا

نومی نے سخت لہجے میں کہا

میں نے تمہیں صرف احتیاط کرنے کے لیے کہا ہے یہ نہیں کہا کہ وہ تمہیں لازمی نقصان پہنچائے گا ہو سکتا

!!.....ہے وہ اس بات کو بھول جائے

ارشد حسین نے خود ہی اس کو تسلی دی

اوکے ٹھیک ہے میں احتیاط کروں گا

!! نومی نے آہستہ سے کہہ کر فون بند کر دیا

اسے اپنی نہیں محسن اور علیزہ کی فکر ہو رہی تھی محسن کی تو اسے سمجھ آ رہی تھی کہ وہ اس کا کزن بھی ہے اور

دوست بھی اس لیے اسے اس کی فکر ہے لیکن علیزہ اور اس کے گھر والوں کی فکر کیوں ہو رہی تھی.....؟

....ہونی چاہیے فکر آخر وہ میری منگیتر ہے اور میرا ان کے لیے فکر مند ہونا فطری سی بات ہے

پھر اس نے خود ہی اپنے سوال کا جواب دیا

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باقر بھائی خیریت ہے آپ نے بلایا مجھے ؟

بابر خان نے اس کے کمرے میں داخل ہوئے پوچھا

!ایک شکار کرنا ہے تمہارا ساتھ چاہیے

!!...اس نے توصیحی نظروں سے بابر کی طرف دیکھا

شکار ؟کیسا شکار میں سمجھا نہیں ؟

بابر اس کی بات پر الجھن کر رہہ گیا

!!...نومی اور محسن کو سبق سکھانا ہے ایسا سبق جس کو وہ مرتے دم تک یاد رکھیں

باقر خان نے تلخی سے کہا

حکم کریں مجھے کیا کرنا ہو گا ؟

بابر خان تیار ہو گیا

مجھے علیزہ چاہیے ؟

باقر خان نے جیسے دھماکا کیا

!!.....لیکن

لیکن کو چھوڑو تم یہ بتاؤ میرا ساتھ دو گے یا نہیں ؟

باقر خان نے سختی سے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے ٹھیک ہے لیکن کرنا کیا ہے؟

بابر خان نے ان کی بات مانتے ہوئے پوچھا

!! میرے پاس ایک پلان ہے

باقر خان نے مسکراتے ہوئے کہا

کیسا پلان؟

بابر خان نے پوچھا

!...پھر اس نے اپنے شیطان دماغ میں جو چل رہا تھا وہ اب بتا دیا اور بابر خان حیرت سے اس کا منہ تک رہا تھا

****

علیزہ اور بہرام کالج سے چھٹی کر کے ابھی تک اڈے پر کھڑے رکشے کا انتظار کر رہے تھے لیکن بائی چانس آج جو رکشہ ان کو روزانہ چھوڑ کر آتا تھا وہ نہیں آیا تھا اور کبھی کبھار ایسا ہوتا تھا کہ وہ نہیں آتا تھا تو اس دن وہ دونوں کسی دوسرے رکشے میں بیٹھ کر گاؤں جاتے تھے لیکن آج ان کو کافی دیر ہو گئی تھی کوئی رکشا نہیں مل رہا تھا.....!!!!

!!...بہرام کافی دیر ہو رہی ہے یار کسی رکشے کو روکو رات ہو جائے گی گھر پہنچے تک

!!....علیزہ کو ڈر لگا رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپی میں کوشش تو کر رہا ہوں لیکن آپ دیکھ رہی ہیں وہ کرایہ ہی اتنا زیادہ مانگ رہے ہیں جیسے ہم نے گاؤں

!!.... نہیں کراچی جانا ہے

!!... بہرام خود بہت تپا ہوا تھا

!!... اتنی دیر میں گاڑی ان کے پاس آ کر رکی اس میں امجد خان کا چھوٹا بیٹا بابر خان بیٹھا تھا

تم چاچا دین محمد کے بیٹے ہو نا؟

اس نے تصدیق چاہی

بہرام نے اثبات میں سر ہلایا

...جی

میرے خیال میں آپ لوگوں کو رکشہ نہیں مل رہا اس لیے آپ میرے ساتھ آ جائیں میں بھی گاؤں جا رہا

!!.... آپ لوگوں کو بھی پل پر اتار دوں گا

!!... بابر خان نے انہیں ساتھ چلنے کی آفر کی

!!... نہیں بہت شکریہ ہم چلے جائیں گے

!!.... بہرام نے فوری انکار کر دیا

میرے خیال میں آپ لوگ باقر خان سے جھگڑے کی وجہ سے ڈر رہے ہیں..... آپ بے فکر رہیں میں

باقر خان کی طرح کمینہ نہیں ہوں بلکہ میں تو کہتا ہوں نومی نے بہت اچھا کیا اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...سے بھی زیادہ برا ہونا چاہیے تھا

بابر خان نے اس کا خدشہ دور کرنے کی کوشش کی

!!... نہیں....ایسی کوئی بات نہیں آپ کو تکلیف ہو گئی

بہرام نے اس جھجھکتے ہوئے جواب دیا

ارے تکلیف کیسی یار جب میں ادھر ہی جا رہا ہوں تو آپ کو بھی لیتا چلوں گا تو کون سی قیامت آ جائے

!!....گئی

بابر خان کا انداز دوستانہ تھا

!!..بہرام نے علیزہ کی طرف دیکھا جیسے اجازت طلب کر رہا ہو

!!...کم آن یار.....آ جاؤ تم تو سوچنے ہی لگ گئے

!!...بابر خان نے مسکراتے ہوئے گاڑی کا دروازہ کھول دیا

!!...بہرام اس کے ساتھ آگے بیٹھ گیا جبکہ علیزہ کو اس نے پچھلی سیٹ پر بیٹھا دیا

بابر خان سارے رستے بہرام سے باتیں کرتا رہا اور جس طرح وہ ہنس ہنس کر باتیں کر رہا تھا علیزہ کے دل میں جو تھوڑا بہت خوف تھا وہ نکل گیا لیکن وہ اس بات سے بے خبر تھی آگے چند منٹوں میں ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے بابر خان جان بوجھ کر آہستہ آہستہ گاڑی چلا رہا تھا شام ہونے چکی تھی اور رات دن کی روشنی پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاوی ہو رہی تھی...ابھی وہ گاؤں سے پہلے آنے والی پل کے پاس پہنچے ہی تھے کہ آگے پل پر دو گاڑیاں لائٹیں بند کر کے کھڑی تھی...!!

یہ گاڑیاں پل پر کیوں کھڑی ہیں؟

بہرام نے بابر کو دیکھ کر سوال کیا....!!

ہمارا انتظار کر رہے ہیں...!

بابر خان نے مسکرا کر کہا

ہمارا انتظار؟ کیوں؟

بہرام نے حیرت سے پوچھا

یہ تو ان سے ہی پوچھنا پڑے گا....!!

اتنی دیر میں گاڑی پل پر پہنچ کر رک گئی...!!

لفٹ دینے کے لیے بہت شکریہ.....اب ہم چلتے ہیں!!

بہرام نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا..

ٹھیک ہے تم جا سکتے ہو لیکن تمہاری بہن آج کی رات ہماری مہمان ہے...!!

بابر خان کی بات سن کر علیزہ کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگی جبکہ بہرام نے حیرت سے گھوم کر بابر خان کی طرف دیکھا جو بڑی خباثت سے اسی کی طرف دیکھ کر مسکرا رہا تھا...!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....بابر خان اپنی بکواس بند رکھو تم تو اپنے بھائی سے بھی بڑے کمینے ہو

بہرام کو یک دم غصہ آ گیا

.....میں نے تو کہا تھا کہ میں باقر خان کی طرح کمینہ نہیں ہوں بلکہ اس سے زیادہ بڑا کمینہ ہوں ہاہاہاہاہا

!اس نے بات ختم کرتے ہی زوردار قہقہ لگایا

علیزہ نے گاڑی کا دروازہ کھولنا چاہا تو وہ لاک تھا

!!...اتنی دیر میں باقر خان اور اس کے ساتھ دو لڑکے اور تھے وہ بھی انکے پاس پہنچ گئے

!!...واہ شہزادے واہ تم نے تو کمال کر دیا میرا شکار لا کر میرے قدموں میں ڈال دیا

!!..باقر خان نے قہقہ لگاتے ہوئے بابر خان کو شاباشی دی

بب....باقر خان یہ....یہ تم اچھا نہیں کر رہے مم....میں تمہاری شکایت....تمہارے باپ سے کر دوں

!!....گا

..بہرام نے ہکلاتے ہوئے کہا

!!....اور ادھر دروازہ نا کھولنے پر علیزہ نے شور مچانا شروع کر دیا

پلیز دروازہ کھولو.....ہمیں گھر جانا ہے.....مم....میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں ہمیں جانے

!!...دو پلیز

!!علیزہ نے روتے ہوئے ان کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...ہاہاہاہاہاہا

!!..جواب میں کئی قہقہے سنائی دیئے

بہرام نے جلدی سے ہاتھ میں پکڑی کتابیں باقر خان کو دے ماری... جس پر اس کے ساتھی فوری حرکت میں آ گئے اور بہرام کو اپنے شکنجے میں جکڑ لیا

باہر نکالو اس خوبصورت چڑیا کو اور میری گاڑی میں ڈالو میں بھی دیکھتا ہوں وہ نومی اس کو کیسے بچاتا ہے آج کی !!....رات یہ ہماری مہمان رہے گئی

!!...باقر خان غصے سے دھاڑا

!!...باقر خان میں تجھے جان سے مار ڈالوں گا اگر کسی نے میری بہن کو ہاتھ بھی لگایا تو

بہرام چلایا

!....اس کا منہ کرو

باقر خان نے پستول کا دستہ اس کے سر میں مارا اور وہ تڑپ کر گرا اس کے ساتھیوں نے رسیوں سے اس کے !!...ہاتھ پاؤں باندھ دیئے

!!...اور چیختی چلاتی علیزہ کو گاڑی سے باہر کھینچ کر لے آئے

!!... خدا کے لیے ہمیں چھوڑ دو ہم نے تمہارا کیا بگاڑا ہے

!!علیزہ ان کی منتیں کر رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!....واہ استاد چڑیا تو بڑی خوبصورت ہے

!!... باقر خان کے ایک ساتھی نے مسکراتے ہوئے اپنی غلیظ نظریں علیزہ پر گاڑ دیں

علیزہ کو اپنا دل بیٹھتا ہوا محسوس ہوا اس کو لگ رہا تھا کہ وہ ابھی بے ہوش کر گر پڑے گئی لیکن وہ کسی نا کسی طرح مزاحمت جاری رکھے ہوئے تھی

****

کیا بات ہے بھائی صاحب آپ پریشان کیوں ہیں؟

دروازے پر دستک ہوئی تو نومی کی امی نے دروازہ کھولا تو سامنے دین محمد کھڑا تھا اور اس کے چہرے پر تشویش کے آثار نمایاں تھے...!!

نومی کہاں ہے؟

!!..دین محمد نے اس کے سوال کا جواب دینے کی بجائے نومی کا پوچھا

اندر بیٹھا ہے محسن کے ساتھ روٹی کھا رہے ہیں..... لیکن بات کیا ہے آپ گھبرائے ہوئے کیوں ہیں ؟.

نومی کی ماں نے دوبارہ سوال کیا

وہ کافی دیر ہو گئی ہے بہرام اور علیزہ ابھی تک گھر نہیں آئے جبکہ اتنی دیر تو پہلے کبھی نہیں ہوئی اور مجھے ان کی فکر ہو رہی تھی تو سوچا نومی سے کہتا ہوں وہ جا کر پتہ کرے شاید رستے میں ہوں اور آج رکشہ نا آیا ہو اس لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....دیر ہو گی ہو

!!...دین محمد نے ساری بات بتائی

اللہ خیر کرے جوان بچی ہے اور وقت دیکھو کیا ہو گیا آپ اندر آجائیں میں نومی اور محسن دونوں کو بھیجتی ہوں

!!...

!!...اس نے رستہ چھوڑ کر اندر چلی گئی

یار تو بھی بڑا ضدی بندہ ہے کہا بھی تھا ہمارے گھر ہی روٹی کھا لیتے ہیں اچھا خاصہ مرغی کا سالن تھا.....

!!...لیکن نہیں اب کھا ٹینڈے

محسن نے بے دلی سے نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے کہا

!!...اب زیادہ بک بک نا کر اور آرام سے روٹی کھا ورنہ ایک کک ماروں گا اور گھر سے باہر

نومی نے اسے ڈانٹا

کک ماروں گا اور گھر سے باہر.....جیسے میں انسان نہیں فٹ بال ہوں.....اور قسم سے مجھے پتہ ہوتا کہ

!!...یہاں ٹینڈے پکے ہیں تو کبھی تمہارے ساتھ نا آتا

!!...محسن نے بیزاری سے کہا اور اس سے پہلے کہ نومی اس پر جوابی حملہ کرتا نومی کی امی آگئی

!!....نومی پتر ایسا کرو جلدی سے بائیک نکالو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا بات ہے امی خیریت ہے؟

نومی کو تشویش لاحق ہوئی

!!...اس نے دین محمد کے آنے کا مقصد بتایا تو نومی بھی کچھ دیر کے لیے پریشان ہو گیا

!!...اچھا امی میں ابھی پتہ کرتا ہوں آپ فکر نا کرے بہرام اس کے ساتھ ہے

اس نے انہیں تسلی دی اور محسن جلدی سے بائیک نکال لیا

!!....وہ ابھی گاؤں سے تھوڑی دور ہی نکلے تھے کہ بائیک بند ہو گئی

!!...اب اس کو کیا ہوا یار

محسن کو غصہ آ رہا تھا

!....لگتا ہے پیٹرول ختم ہو گیا ہے

...نومی نے ٹینکی کا ڈھکن کھول کر دیکھا اور مایوسی سے سر ہلایا

او میرے خدا کبھی پیٹرول ہوا بھی ہے اس میں.....جب بھی کہیں جانے لگو اس کا یہی سیاپا ہوتا ہے کبھی پلگ شارٹ ہو جاتا ہے کبھی بریکیں فیل ہو جاتی ہیں اور کبھی اس کی لائٹیں نہیں جلتی....سچ کہتا تھا وہ گنجو

!!...کباڑہ ہے یہ

محسن نے برہمی سے کہا

...یار ابھی پرسوں ہی تو پورا لیٹر ڈالوایا تھا پتہ نہیں ختم کیسے ہو گیا

!!...نومی نے اس کے طنز کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیٹر تو ایسے بول رہے ہو جیسے لیٹر سے ٹنکی فل ہو جاتی ہے اور پرسوں تو ایسے کہہ جیسے پرسوں کچھ ہی دیر پہلے .... آئی تھی اور کبھی خود بھی ڈلوالیا کرو ہر بار تو میں ڈلواتا ہوں

!! ____ محسن نے طنز کا ایک اور تیر برسایا

!!...اب ایسی بھی بات نہیں یار ابھی کچھ ہی دن پہلے تو میں نے خود ڈلوایا تھا

نومی نے کمال ڈھٹائی سے جواب دیا اور بائیک کو نیچے لیٹا دیا تاکہ جو تھوڑا بہت پیٹرول ہے اس کی رگوں میں !!.... پہنچ جائے اور وہ چلنے کے قابل ہو جائے

!.....جی بہت شکریہ حضور یہ آپکا بہت بڑا احسان تھا مجھ پر

محسن کہاں باز آنے والا تھا

!!....اچھا تو اب تو میرے ساتھ حساب کتاب بھی کرے گا بڑے افسوس کی بات ہے

...نومی نے بائیک کو اٹھایا اور دوبارہ کک ماری

!!...جی جناب میں پائی پائی کا حساب کروں گا میرا تو کباڑہ ہو گیا ہے یار تمہارے اس کباڑے پر پیسے لگا لگا کر

!!... محسن اس کی جزباتی بلیک میلنگ سے بلکل بھی متاثر نہیں ہوا

اچھا ایک دو بار تو نے پیسے کیا دے دیئے تم تو خود کو نواب آف کالا باغ سمجھنے لگے ہو اور یہ کباڑہ لگتا ہے تمہیں چلو مان لیتے ہیں کبھی کبھی اس کی لائٹیں نہیں جلتی یا پلگ وغیرہ شارٹ ہو جاتا ہے لیکن اس کے علاوہ بلکل

!!...فٹ ہے یہ مجال ہے جو پچھلے 3 مہینوں سے پیٹرول کے علاوہ اس پر میرا ایک روپیہ بھی لگا ہو

!نومی نے بڑے فخر سے بتایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارا ایک بھی روپیہ اس لیے نہیں لگا کہ سارے پیسے میری جیب سے لگے تھے اور اس بات پر فخر کرنے کی بجائے تمہیں شرمندہ ہونا چاہیے...!!

محسن نے تلخی سے جواب دیا اتنی دیر میں نومی نے بائیک سٹارٹ کر لی اور خوش قسمتی سے لائٹ بھی جلنے لگی!!

دیکھا سٹارٹ بھی ہو گئی اور لائٹ بھی جلنے لگی ہے تم تو اسے ہی میری پیاری بائیک کے پیچھے پڑے ہوئے ہو....اب میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو بیٹھو پیچھے...!!

نومی نے اسے گھورتے دیکھ کر کہا اس سے پہلے کہ محسن کوئی جواب دیتا گولی چلنے کی آواز آئی گولی کہیں قریب سے ہی چلی تھی اور شاید پستول پر سلنسر لگا ہوا تھا جس کی وجہ سے گولی کی آواز زیادہ اونچی نہیں تھی!!

محسن یہ گولی چلنے کی آواز نہیں تھی...؟

نومی نے سنجیدگی سے پوچھا

...ہاں یار مجھے بھی یہی لگ رہا ہے

پھر انہوں نے پل پر گاڑیوں کے سٹارٹ ہونے کی آوازیں سنی اندھیرے میں ایک سایہ ان کو اپنی طرف آتا دیکھائی دیا سایہ تیزی سے ان کی طرف آ رہا تھا نومی اور محسن بت بنے آنے والے کو دیکھ رہے تھے

****

(چھوڑو مجھے.....چھوڑو پلیز!...

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...وہ بار باران کے سامنے ہاتھ جوڑ رہی تھی اور منتیں کر رہی تھی

اتنی بھی کیا جلدی ہے میری جان چھوڑ دیں گئے بس ایک ہی رات کی تو بات ہے پھر زندگی بھر تیری طرف

!!...آنکھ بھی اٹھا کر نہیں دیکھوں گا.....وعدہ

!!باقر خان نے آگے بڑھ کر اس کے چہرے سے بالوں کی لٹ ہٹائی اور قہقہ لگایا

وہ خود کو آزاد کروانے کے لیے مچل رہی تھی.....لیکن ان کی گرفت اتنی مضبوط تھی کہ وہ سوائے رونے

!!...کہ کچھ نا کر سکی

!!.....میری بہن کو ہاتھ مت لگانا شیطان کی اولاد ورنہ جان سے مار ڈالوں گا

...بہرام نے غصے سے کہا وہ بھی خود کو آزاد کروانے کے لیے زور لگا رہا تھا لیکن بے سود

!!...ہاہاہاہاہاہاتو جان سے مار گا مجھے تو مارے گا.....تجھے تو میں تڑپا تڑپا کر ماروں گا

...باقر خان نے اس پر لاتوں اور مکوں کی برسات کر دی...اور وہ درد سے کراہنے لگا

پلیز خدا کے لیے میرے بھائی کو چھوڑ دو وہ مر جائے گا اسے مت مارو...میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتی

!!....ہوں

!!...علیزہ دھاڑیں مار مار کر رونے لگی

چچ.....بے چاری کتنا تڑپ رہی ہے بھائی کے لیے چھوڑ دو اسے یہ بھائی کو چھوڑ کر کہیں نے جائے

!!....گئی

باقر خان نے تاسف سے سر ہلاتے ہوئے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا تو انہوں نے فوری اسے چھوڑ دیا لیکن علیزہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....اپنی جگہ سے ہلی نہیں اور روتے روتے زمین پر بیٹھ گئی

ایک شرط پر تمہارے بھائی کی جان بخش سکتا ہوں..؟

!!....باقر خان ٹہلتا ہوا اس کے پاس آیا اور اس کے سامنے زمین پر بیٹھ گیا

کک.....کون سی شرط؟

علیزہ نے روتے ہوئے پوچھا

خاموشی سے ہمارے ساتھ چلو بلا چوں چراں کیے اور شور شرابہ کیے بغیر ورنہ؟

!...اس نے اپنی بات ادھوری چھوڑ کر بہرام کی طرف دیکھا اور مسکرایا

سمجھ رہی ہو نا؟

!!.....علیزہ پھٹی پھٹی نظروں سے اسے گھور رہی تھی

نن.....نومی تجھے نہیں چھوڑے گا...؟

اس نے ہمت کر کے بمشکل کہا

!!....لگتا ہے تجھے بھائی سے پیار نہیں ہے

وہ دانت پیستا ہوا بولا اور اٹھ کر ایک بار پھر بہرام کو پیٹا شروع کر دیا لاتیں گھونسے مکے گالیاں جو اس کی زبان پر آ رہا تھا بک رہا تھا اور بہرام درد سے چلا رہا تھا جبکہ علیزہ اس کے پاؤں میں گر کر معافیاں مانگ رہی تھی اور بار بار بہرام کے اوپر گر رہی تھی لیکن وہ خبیث اس کو اٹھا کر دو تھپڑ مار کر پیچھے ہٹا دیتا اور پھر پیٹنا شروع کر دیتا....!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....ہم نے تمہارا کیا بگاڑا ہے؟مت مارو اسے

!!...علیزہ چیخ رہی تھی اور سب کھڑے قہقے لگا رہے تھے

باقر خان لگتا ہے کوئی اس طرف آرہا ہے گاؤں کی طرف سے روشنی آرہی ہے لگتا ہے کوئی موٹر سائیکل پر ادھر ہی آرہا ہے باقر خان نے رک کر گاؤں سے آنے والے رستے کی طرف دیکھا روشنی آرہی تھی سب اس طرف متوجہ ہو گئے بہرام نے دیکھا کہ علیزہ اس وقت کھڑی بہرام کو دیکھ رہی تھی وہ اس وقت ان سب سے الگ کھڑی تھی اور گاؤں جانے والا رستہ بلکل اس کے قریب تھا وہ اس موقع سے فائدہ اٹھا کر بھاگ سکتی تھی لیکن وہ بہرام کو اس حالت میں چھوڑ کر جانا نہیں چاہتی تھی بہرام نے دیکھا کہ علیزہ ٹس سے مس نہیں ہو رہی.....!!!

!!.....علیزہ تجھے میری قسم بھاگو یہاں سے

بہرام زور سے چلایا

!!....اس سے پہلے کہ وہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہوتے علیزہ نے گاؤں کی طرف دوڑ لگا دی

!....وہ بھاگ رہی ہے پکڑو اسے

!بابر خان چلایا

!!...لیکن اس وقت تک گاؤں والے رستے پر چڑھ گئی

!!...انہوں نے اس کا پیچھا کیا لیکن انہیں ناکامی ہوئی

!!!....اوشٹ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!..باقر خان نے غصے سے ہاتھ جھٹکا

اس کا کیا کرنا ہے باس...؟

!!...اس کے ایک ساتھی نے بہرام کی اشارہ کیا

!!... گولی مار دو سالے کو

اس نے حقارت سے دیکھا اور بیک وقت دو گولیوں بہرام پر داغ دیں اور جلدی سے گاڑیاں سٹارٹ کی اور

!!...وہاں سے نکل گئے

****

نومی اور محسن آنے والے کو حیرت سے دیکھ رہے تھے اس کا چہرہ اندھیرا ہونے کی وجہ سے واضح نظر نہیں آ

!!.....رہا تھا اور بائیک کی روشنی اتنی تیز نہیں تھی کہ اتنی دور سے اس پر روشنی پڑتی

!!....نومی یار مجھے تو ڈر لگا رہا ہے

!!... محسن نے خاموشی توڑی

کیوں؟

نومی سامنے سے نظریں نہیں ہٹائی

اگر یہ کوئی جن بھوت ہوا تو؟

!!...اس نے سہمے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!یہ.....یہ....توعلیزہ ہے

نومی کو منہ حیرت سے کھلا رہہ گیا علیزہ بائیک کی روشنی کے ریڈار میں آچکی تھی اس کے سر پر ڈوپٹہ نام کی !!!...کوئی چیز نہیں تھی اس کی ہونٹوں سے خون بہہ رہا تھا اور وہ ہانپتی کانپتی آرہی تھی

علیزہ....علیزہ کک.....کیا ہوا؟

!!....اگر نومی اس کو پکڑ نا لیتا تو وہ شاید گر پڑتی لیکن نومی نے جلدی سے بائیک کو پھینک کر اس کو پکڑ لیا

کیا ہوا علیزہ؟تت.....تمہاری یہ حالت کس نے کی ہے؟

...نومی نے اسے کندھوں سے پکڑ کر زور سے ہلایا

!!...وہ.....وہ.....بب.....بہرام

!اس کے منہ سے کوئی بات نہیں نکل رہی تھی

!کیا ہوا بہرام کو؟جلدی بولو علیزہ

نومی نے بے چینی سے پوچھا

!وہ.....انہوں نے.....بہرام....کو مم.....مار

!وہ نومی کے ہاتھوں میں جھول گئی وہ اپنی بات مکمل کرنے سے پہلے ہی بے ہوش ہو گئی

!!...علیزہ.....علیزہ آنکھیں کھولو علیزہ

نومی نے گھبرا کر جلدی سے اس کے گالوں کو تھپتھپایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...مم.....محسن تم اس کو سنبھالو مم.....میں پل پر دیکھ کہ آتا ہوں مجھے لگتا ہے کوئی گڑ بڑ ہے

!نومی نے علیزہ کو زمین پر لیٹایا

!...میں تمہارے ساتھ جاؤں گا

محسن نے جواب دیا

پاگل مت بن اس کو اس حالت میں چھوڑ کر تم میرے ساتھ جاؤ گے.....بلکہ ایسا کرو گاؤں میں کسی کو کال

!!...کر کے بلالو اور اس کو اٹھا کر گھر لے چلو

!!...اس نے جواب سے تجویز پیش کی اور اس کا جواب سنے بغیر پل کی طرف دوڑ لگادی

پل پر پہنچ کر اس نے آس پاس نظریں دوڑائی تو اسے ایک طرف رسیوں سے بندھا ہوا بہرام نظر آیا وہ بے سدھ پڑا تھا اس کے جسم میں کوئی حرکت نہیں تھی اس کا دل بیٹھنے لگا وہ بھاگتا ہوا اس کے پاس پہنچا تو اس کا جسم خون سے تر تھا اسے دو گولیاں لگی تھی ایک اس کے پیٹ میں اور دوسری اس کی ٹانگ میں.....نومی نے دھڑکتے دل کے ساتھ اس کی نبض پر ہاتھ رکھا تو اس کی نبض چل رہی تھی پھر اس نے اس کی دھڑکنیں چیک کی تو اس کا رکا ہوا سانس بحال ہوا وہ بھی چل رہی تھی یعنی وہ صرف بے ہوش ہوا تھا اب اس لے جانے کا مسئلہ تھا ہمت کر کے اس نے اس کو اٹھایا اور گاؤں کی طرف دوڑ لگادی ابھی وہ کچھ دور ہی پہنچا تھا کہ

!!....محسن گاؤں سے کسی دوست کی گاڑی لے کر آ گیا محسن نے اس کو دیکھ کر گاڑی روک دی

کیا ہوا نومی بہرام ٹھیک تو ہے؟

!!...وہ گھبرا کر جلدی سے باہر آ گیا نومی کے کپڑے خون سے لت پت ہو چکے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کو دو گولیاں لگی ہیں لیکن اللہ کا شکر ہے کہ سانسیں ابھی چل رہی ہیں ہمیں جلد از جلد اسے ہسپتال لے جانا ہو گا.....علیزہ کہاں ہے؟

اچانک اسے علیزہ کا خیال آیا

!!...وہ پچھلی سیٹ پر آنٹی کے ساتھ ہیں اور وہ ابھی تک بے ہوش ہے

محسن نے جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھولا اور نومی اس میں بہرام کو لے کر بیٹھ گیا اور وہ دونوں کو لے کر

!!!...ہسپتال کی طرف چل پڑے

****

!!....ارشد حسین کھانے کی میز پر بیٹھا ڈنر کر رہا تھا کہ اس کے فون پر گھنٹی بجی

اسلام علیکم نومی کیسے ہو؟

!!.....اس نے نومی کا نام دیکھتے ہی فون اٹھا لیا

!!...محسن بات کر رہا ہوں

!دوسری طرف سے محسن کی آواز سنائی دی

ہاں محسن بولو کیا بات ہے اور تم گھبرائے ہوئے کیوں لگ رہے خیریت تو ہے؟

!!...ارشد حسین نے تشویش سے پوچھا

!...خیریت نہیں ہے سر

محسن دوبارہ گویا ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہوا؟نومی توٹھیک ہے ؟

!!...ارشد حسین بے چینی سے کھڑا ہو گیا

ہاں وہ ٹھیک ہے لیکن علیزہ اور بہرام کو کسی نے اغوا کرنے کی کوشش کی ہے لیکن خوش قسمتی سے ہم وہاں پہنچ گئے اور وہ بھاگ گئے لیکن بہرام کو دو گولیاں لگی گئی ہیں اور ہم اس وقت ہسپتال میں ہیں...!!

!!.. محسن نے جلدی جلدی بتایا

!!...اومائی گاڈ

!!...ارشد حسین کے منہ سے نکلا جبکہ ماریہ اور شمائلہ بھی پریشان ہو گئیں

اچھاٹھیک ہے میں ابھی پہنچ رہا ہوں تم یہ بتاؤ کہ کون سے ہسپتال میں ہو؟

!ارشد حسین نے پوچھا تو محسن نے اسے ہسپتال کا نام بتایا

کیاہوا پاپا خیریت تو ہے آپ کو دیکھ کر لگتا ہے کوئی پرو بلم ہے؟

ماریہ نے پریشانی کے عالم میں پوچھا

!!... نہیں بیٹا خیریت نہیں ہے پھر اس نے وہی بات انکو بتائی جو محسن نے اسے بتائی تھی

!!...اچھا میں ابھی ہسپتال جا رہا ہوں مجھے دیر ہو جائے گئی اس لیے فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے

!!اس نے گاڑی کی چابیاں اٹھاتے ہوئے کہا اور جلدی جلدی میں باہر نکل گیا

****

جب ارشد حسین ہسپتال میں پہنچ تو نومی ایمر جنسی وارڈ کے سامنے بے چینی سے ٹہل رہا تھا اس کے کپڑے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خون سے بھرے ہوئے تھے محسن دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھااور نومی کی امی اور علیزہ کی باپ دین محمد اور اس کی بیوی ساتھ ہی ایک بنچ پر بیٹھے رونے دھونے میں مصروف تھی جبکہ نومی کی والدہ شریفاں بی بی ان کی تسلی دیتی نظر آرہی تھی...!ارشد حسین کے ساتھ چار سپاہی بھی تھے اور وہ خود اس وقت سادہ کپڑوں میں ملبوس تھا...!!

نومی بہرام کیسا ہے؟

اس نے آتے ہی سوال کیا

ابھی ایمر جنسی میں ہے آپریشن چل رہا ہے...!!

نومی نے مختصر جواب دیا

اور علیزہ کہاں؟

ارشد حسین نے آس پاس نظریں دوڑاتے ہوئے سوال کیا

وہ اتنے بڑے حادثے کی تاب نہیں لا سکی اور بے ہوش ہو گئی تھی اسے لگا کہ خدانخواستہ بہرام کو کچھ ہو گیا ہے....ابھی وہ دوسرے وارڈ میں ہے ڈاکٹر نے انجکشن لگایا ہے ابھی سو رہی ہے ڈاکٹرز نے کہا ہے تھوڑی دیر تک ہوش میں آجائے گئی..!!

نومی نے ارشد حسین کو تفصیل سے آگاہ کیا!!!

اچھا کچھ پتہ چلا کہ وہ کون لوگ تھے علیزہ نے کچھ بتایا؟

ارشد حسین نے سوال کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!نہیں اس وقت وہ کچھ بتانے کی پوزیشن میں نہیں تھی

!نومی نے جواب دیا

!چلو سہی علیزہ ہوش میں آئی تو حقیقت واضح ہو جائے گئی

ارشد حسین نے نومی کا جواب سن کر کہا

!!...ایکسکیوزمی مسٹر بہرام کے ساتھ آپ ہیں

ایک ڈاکٹر نے وارڈ سے نکلتے نومی کی طرف اشارہ کر کے پوچھا

جی میں ہی بتائیں اب بہرام کیسا ہے؟

نومی نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا

جبکہ باقی سب لوگ بھی اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور بے چینی سے ڈاکٹر کے جواب کے منتظر تھے اور دل ہی

!دل میں کسی اچھی خبر دعائیں مانگ رہے تھے

جی اللہ پاک کا شکر ہے ان کی حالت اب خطرے سے باہر ہے انکا آپریشن کامیاب رہا ہے انکے جسم سے

گولیاں نکال دی گئی ہیں ابھی تک وہ بے ہوش ہیں جیسے ہی ہوش میں آتے ہیں آپ ان سے ملاقات کر سکتے

!!!ہیں

ڈاکٹر نے بہرام کی زندگی کی نوید سنائی تو سب کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے اور کسی کی آنکھوں میں خوشی

!!...کے آنسو آ گئے

!!لیکن فحال یہ کچھ دوائیں ہیں آپ سٹور سے یہ دوائیاں لے آئیں اور کاونٹر پر بل جمع کروا دیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر نے ایک پرچی انکے ہاتھ میں تھماتے ہوئے کہا اور وہاں سے چلا گیا

****

!!...نومی نے سٹور میں جا کر دی اور دوائیں لے کر کاوئنٹر پر پہنچ گیا

جی مریض کا نام بتائیں؟

کاوئنٹر پر موجود لڑکی نے پروفیشنل انداز میں پوچھا

!!...جی بہرام علی

!نومی نے نام بتایا

!!سر یہ لیں پرچی اور سامنے کاؤنٹر پر بل جمع کروا دیں

!اس نے ایک پرچی اس کے ہاتھ میں دی اور ایک طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا

پرچی پر رقم دیکھ کر نومی کی حیرت گم ہو گئی کیونکہ اس وقت اس کے پاس معمولی سے رقم تھی وہ پریشانی کے

!!عالم میں رک کر اپنی جیبیں ٹٹولنے لگا جیسے اس طرح تلاشی لینے پر پیسے نکل آئیں گے

نومی ادھر کیا کر رہا علیزہ کو ہوش آ گیا ہے اور وہ شور مچا رہی ہے بہرام کے لیے وہ سمجھ رہی ہے کہ ہم اس سے

!!... جھوٹ بول رہے ہیں کہ بہرام بچ گیا ہے وہ اس کو دیکھنا چاہتی ہے

محسن نے اس بتایا

!!.....یار میں ادھر بل دینے آیا تھا لیکن

!!...نومی نے بل کی پرچی محسن کے ہاتھ میں تھمائی اور اپنی بات ادھوری چھوڑ دی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!بل دیکھ کر محسن کی آنکھیں بھی کھلی کی کھلی رہہ گئ

!!...اب کیاہوگا یار.....ہمارے پاس تواتنے پیسے بھی نہیں ہیں وہ علیزہ لوگوں سے ہم مانگ نہیں سکتے

محسن نے بے چارگی سے کہا

!!....پاگل ہو کیاان سے مانگنے کا سوچنا بھی مت

!!..نومی نے فوری جواب دیا

!!نومی کیا کر رہے ہو ادھر تمہیں تمہاری امی بلا رہی ہیں

!اچانک ادھر ایس ایچ او ارشد حسین بھی پہنچ گیا

!!...کچھ نہیں سر وہ.....میں بل.....دینے آیا تھا آپ چلیں میں آتا ہوں بل کلئیر کر کے

!!نومی نے جلدی سے محسن کے ہاتھ سے پرچی لی اور کاوئنٹر کی طرف بڑھا

!!.یہ پرچی مجھے دو اور اندر جاؤ

!ارشد حسین نے اس سے بل والی پرچی لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا

!!..نن....نہیں سر آپ کو تکلیف ہو گی میں کر لوں گا

!نومی نے اسے ٹالنا چاہا

!!... اچھا ٹھیک ہے پھر میں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں

ارشد حسین بھی اس کے ساتھ ہی کاوئنٹر کی طرف بڑھا جبکہ محسن پریشانی کے عالم میں ادھر ہی کھڑا دیکھ رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...تھا کہ اب کیا ہو گا

!بہرام کا بل کلئیر کرنا ہے

!!...وہاں جا کر نومی نے بے دلی سے کہا

!!....ادھر پرچی دیں سر

!!سامنے بیٹھے شخص نے ہاتھ بڑھایا تو نومی نے بوجھل دل کے ساتھ پرچی اسے تھما دی

!!...کاڑد سے سر بل کیش میں دیں گئے یا

کاؤنٹر سے پوچھا گیا

!!...اس سے پہلے کہ نومی کوئی جواب دیتا ارشد حسین نے اپنا کارڈ سامنے بیٹھے شخص کی طرف بڑھایا

!! .ہم کارڈ سے بل پے کریں گے

!!..نومی نے حیرت سے ارشد حسین کی طرف دیکھا تو اس نے مسکرا کر چپ رہنے کا اشارہ کیا

لیکن سر آپ نے ایسا کیوں کیا؟

!!نومی نے واپسی پر ارشد حسین سے پوچھا

کیونکہ میں جانتا تھا تمہارے پاس پیسے نہیں ہیں

ارشد حسین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....نومی کو حیرت کا جھٹکا لگا

لیکن سر آپ یہ سب کیوں کر رہے.....اس طرح تو کوئی اپنا بھی نہیں کرتا جس طرح آپ کر رہے ہیں !!

!کیونکہ تم میرے بیٹے کی طرح ہو اور کوئی باپ اپنے بیٹے کو پریشانی میں نہیں دیکھ سکتا

نومی ارشد حسین کی بات سن کر حیران رہ گیا کہ اتنے اچھے لوگ اب بھی ہیں اس دنیا میں لیکن وہ جواب میں کچھ کہہ نہیں سکا...شاید اس کے پاس الفاظ نہیں تھے جن کے ذریعے وہ اس کا شکریہ ادا کرتا....وہ وارڈ میں پہنچا تو علیزہ شور مچا رہی تھی کہ مجھے بہرام کو دیکھنا ہے کیونکہ بہن کا دل ایک ماں کی طرح ہوتا ہے ایک بہن بھی اپنے بھائیوں سے اتنا ہی پیار کرتی ہے جتنا ایک ماں اپنے بیٹوں سے.....میں نے اپنی زندگی میں اگر ماں کے بعد کو مخلص رشتہ دیکھا ہے تو وہ بہن اور بھائی کا رشتہ ہے وہ بھی ایک ماں کی طرح بھائی سے ملنے کے لیے تڑپ رہی تھی...!!

.....!! نعمان مجھے بہرام کے پاس جانا ہے پلیز مجھے اپنے بھائی کے پاس لے چلو

...!!اس نے نومی کو دیکھتے ہی تمام تکلفات بالائے طاق رکھتے ہوئے اس سے التجا کی

نومی کو اس کے منہ سے اپنا نام سن کر حیرت کا جھٹکا لگا سب لوگ اسے نومی نومی کہتے تھے لیکن اس نے پہلی بار اسے مخاطب کیا تھا اور نعمان کہہ کر مخاطب کیا تھا...!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نومی بیٹا تم ہی اسے سمجھاؤ شاید تمہاری بات سمجھ جائے ہم تو بتا بتا کر تھک گئے ہیں کہ بہرام ٹھیک ہے لیکن یہ ضد کر رہی ہے کہ مجھے اسے دیکھنا ہے...!!

اس کی ماں نے نومی کو دیکھتے ہی کہا!!

چلو میں دیکھا کر لاتا ہوں...!!

نومی نے اسے چلنے کا اشارہ کیا تو فورا کھڑی ہو گئی...!!

لیکن بیٹا ڈاکٹر نے منع کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اسے آرام کرنا چاہیے...!!

اس کی ماں نے انہیں روکنا چاہا...!!

امی اسے آرام تب ملے گا جب یہ بہرام کو دیکھ لی گئی بس دو منٹ کی بات ہے...!!

نومی نے نرمی سے ماں کو قائل کیا!!!

علیزہ آہستہ آہستہ نومی کے ساتھ چلتی ہوئی ایمرجنسی وارڈ کے سامنے پہنچ گئی جہاں بہرام داخل تھا اس نے دروازے میں فٹ شیشے کے ذریعے اندر دیکھا تو اسے بہرام لیٹا ہوا نظر آیا وہ بلکل پر سکون لگ رہا تھا اس کی آنکھیں بند تھی..!!

اب آ گیا یقین؟

نومی کی آواز آئی

ہاں...!!

اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...تو چلو پھر یہ نا ہو کہ بعد میں مجھے تیرے لئے بھاگ دوڑ کرنے پڑے

نومی نے اسے چھیڑا

!!...وہ تو اب ساری زندگی میرے لئے بھاگ دوڑ کرنی پڑے گئی آپ کو

!علیزہ نے بھی فوری جواب دیا

علیزہ کون تھے وہ لوگ؟

نومی نے اچانک سوال کیا

!!..علیزہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی دوبارہ بیڈ پر بیٹھ گئی

!!...کیا کرو گئے جان کر یہی اللہ کا شکر ہے کہ میرا بھائی بچ گیا ہے اب میں کوئی جھگڑا نہیں چاہتی

علیزہ نے سر جھکا کر جواب دیا

!!...ٹھیک ہے میں بعد میں بات کروں گا تم سے ابھی ارشد صاحب آئے ہوئے ہیں میں ان سے ملولوں

!!...نومی نے دوبادہ نہیں پوچھا اور کمرے سے نکل گیا علیزہ نے سکون کا سانس لیا

!!...ابھی وہ علیزہ کو چھوڑ کر نکلا ہی تھا کہ اس نے اپنی ماں کی آواز سنی وہ تیز لہجے میں کسی سے بات کر رہی ہو

!!...اب کیا لینے آئے ہو یہاں.....اور خبر دار میرے بیٹے سے دور رہو ورنہ مجھ سے کوئی برا نہیں ہو گا

!!نومی ایک دم رک گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاآپ اب تک ناراض ہیں مجھ سے.....اور نومی سے کیوں دور رہوں میراخون کا رشتہ ہے اس کے ساتھ.....میرا اتنا بھی حق نہیں کہ میں اس سے مل سکوں!!....

ارشد حسین کی آواز سنائی دی!!...

نومی پر تو جیسے حیرت کے پہاڑ ٹوٹ پڑے ...!!

کیاارشد حسین سے میراخون کا رشتہ ہے کیاوہ جانتا تھا کہ میں کون ہوں اور امی اگر اس کے ساتھ میرا کوئی رشتہ ہے تو امی نے مجھے کیوں نہیں بتایا آج تک.....اور امی اس سے خفا کیوں ہے اس طرح کے کئی سوال اس کے ذہن میں گھوم رہے تھے....!!

کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ وہ تمہارے جیسا ہو جائے ..!!

اس نے اپنی ماں کی آواز سنی!

اسے لگ رہا تھا کہ وہ بے ہوش ہو کر گر پڑے گا..

اومیرے خدا یہ کیاماجرا ہے کیا کہانی ہے اور ساتھ ہی کھڑے پلر سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا اور آنکھیں بند کر لیں....!!

****

ہزاروں خیال اس کے ذہن میں گردش کر رہے تھے اور وہ کسی بھی انکشاف کے لیے خود کو تیار کر رہا تھا...!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا اتنا برا ہوں میں....؟

ارشد حسین نے اداسی سے کہا

ہاں صحبت کا اثر پڑتا ہے تمہیں بھی پولیس میں جانے کا شوق تھا اور اسے بھی وہی شوق چڑھا ہوا ہے کہ کب پولیس میں جاؤں گا تم سے ملتا رہا تو اس کا دماغ اور خراب ہو جائے گا...!!

شریفاں بی بی نے تلخی سے کہا

ادھر نومی کا سوچ سوچ کر دماغ پھٹا جا رہا تھا.....!!

آپا آپ ایسی تو نہیں تھی آپ تو سب بہن بھائیوں میں مجھے سے زیادہ پیار کرتی تھی میری بلاوجہ کی فرمائشیں.....پاپا سے چوری مجھے پیسے بھی دیتی تھی میرے ہر سہی یا غلط فیصلے پر آپ میرا ساتھ دیتی تھی اور اب میں اتنا برا ہو گیا ہوں کہ آپ مجھ سے بات تک کرنا گوارا نہیں کرتیں... حتی کہ اپنے بھانجے سے بھی دور رہنے کا کہہ رہی ہیں؟ جتنی سزا آپ مجھے دے رہی ہیں اتنا بڑا میرا جرم نہیں ہے...!!

ارشد حسین جیسے پھٹ پڑا!!

کیا ارشد حسین میرا ماموں ہے؟ لیکن امی نے کبھی کسی ماموں کے بارے میں نہیں بتایا

نومی سوچ میں پڑ گیا آخر ایسا کیا کر دیا تھا ماموں نے کہ امی ان سے اتنی خفا ہیں؟

خبردار آگر اب مجھے آپا کہا تو.... تمہاری آپا تو اسی دن مر گئی تھی جس دن تم نے ہم سب کو چھوڑ کر شائلہ سے رشتہ جوڑا تھا_____ دولت کے نشے میں ایسا کھوئے کہ ماں باپ بہن بھائی سب کو ہی بھول گئے حتی کہ ماں اور باپ دونوں مر گئے لیکن تم پھر بھی نہیں آئے میرا شوہر مر گیا_____ میں دن رات تمہارا انتظار

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرتی رہی کہ میرا بھائی آئے گا لیکن بھائی کو تو فرصت ہی نہیں تھی_____ تم اس وقت نہیں آئے جب ہمیں تمہاری ضرورت تھی تو اب کیا لینے آئے ہو اب ہمیں تمہاری کوئی ضرورت نہیں ہے....!!

شریفاں بی بی کی آواز لڑکھڑانے لگی شاید بات کرتے کرتے اس کی آنکھیں بھی بھیگ گئی ہوں گئی...!!

نومی کی نظر محسن پر پڑی جو شاید اس کو ہی تلاش کرتا ہوا آرہا تھا اس لیے وہ جلدی سے نکلا اور محسن کے پاس پہنچ گیا...!!

یار تم ادھر کھڑے میں تمہیں باہر ڈھونڈ رہا تھا....!!

محسن نے چھوٹتے ہی کہا

بس میں تمہاری طرف ہی آرہا تھا اور وہ دونوں باتیں کرتے کرتے وہاں پہنچ گئے جہاں ارشد حسین اور اس کی امی کھڑے تھے..!!

نومی علیزہ نے کچھ بتایا کہ وہ کون لوگ تھے؟

ارشد حسین نے نومی کو دیکھتے ہی سوال کیا

نہیں سر بتایا تو کچھ نہیں لیکن میں جانتا ہوں کہ وہ کون لوگ ہیں...!!

نومی نے جواب دیا

اس کا مطلب ہے تمہیں بھی امجد خان کے بیٹوں پر شک ہے!! ارشد حسین نے جواب میں کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...شک نہیں سر یقین ہے کہ اس طرح کہ گھٹیا حرکت وہی کر سکتے ہیں

نومی نے تلخی سے کہا

!!....بہر حال بہت شکریہ سر کہ آپ ہماری لیے یہاں تک آئے

نومی نے تشکر آمیز لہجے میں کہا

شکریہ کی کوئی ضرورت نہیں آئندہ بھی اگر میرے لائق کوئی کام ہو تو مجھے بتادیجیے گا...!!ارشد حسین

!..نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

اس دوران نومی کی امی بلکل خاموشی سے ایک طرف کھڑی رہی

!!... اچھا اب میں چلتا ہوں

اس نے مصافے کے لیے ہاتھ بڑھایا جسے نومی نے بڑی گرمجوشی سے پکڑ لیا نومی اسے خود ہسپتال کے

!!...مرکزی گیٹ تک چھوڑنے گیا

اچھا تم ایسا کرو کہ بہرام کے ہوش میں آتے ہی مجھے کال کر لینا اور اس کے بیان کے بعد ہی ہم کوئی ایکشن

!!..لے سکیں گئے

!!...ارشد حسین نے اسے تاکید کی

!!آپ بے فکر رہیں سر کسی کو معافی نہیں ملے گئی جو جو شامل تھا اس کو سزا ملے گئی

!!...نومی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...بلکل ضرور

ارشد حسین بھی جواب میں مسکرایا

اچھاسنا ہے آپکو پولیس میں بھرتی ہونے کا بڑاشوق ہے...؟

!!...ارشد حسین نے جاتے جاتے مڑ کر سوال کیا

ہاں لیکن آپکو کس نے بتایا سر...!!؟

!!...نومی نے جواب کے ساتھ سوال بھی پوچھ لیا

!!....ہم پولیس والے ہیں ہمارے بھی اپنے ذریعے ہیں

ارشد حسین نے مسکرتے ہوئے اس کی بات کو ٹالنا چاہا

لیکن جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے میں اس بارے میں آپ سے کبھی ذکر نہیں کیا؟

نومی نے کہا

اس بات کو چھوڑو یہ بتاؤ کہیں اپلائی بھی کیا ہے؟

ارشد حسین نے پوچھا

ہاں آخری بار جب بھرتیاں کھلی تھی تو ٹیسٹ کے لیے گئے تھے میں اور محسن دونوں....کچھ ہی دنوں میں میرٹ لسٹ لگنے والی ہے.....لیکن مجھے نہیں لگتا کہ اس بار بھی ہمارا نام آئے گا..!!نومی نے جواب دیا

...اچھاایسا کرنا اپنی اور محسن کی تفصیلات مجھے مسیج کر دینا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...پھر اس کا جواب سنے بغیر نومی سے ہاتھ ملا کر وہ گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا

****

یہ سب تمہاری غلطی ہے تم اسے چھوڑنے کے لیے نا کہتے تو وہ کبھی بھی نہیں بھاگ سکتی تھی اور اوپر سے جس کو گولیاں ماری ہیں وہ بھی بچ گیا ہے اب بھگتو وہ ایس ایچ او تو پہلے ہی ہمارے پیچھے پڑا ہوا ہے!

بابر خان باقر پر چلا رہا تھا انہیں خبر مل چکی تھی کہ بہرام بچ گیا ہے اور ارشد حسین راتوں رات ہسپتال پہنچ گیا تھا وہ ضرور ان کے خلاف کاروائی کرے گا!!

مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ کمینہ بچ جائے گا ورنہ میں پوری کی پوری میگزین اس پر ختم کر دیتا!

باقر خان خود بہت غصے میں لگ رہا تھا اسے اپنے غلیظ پلان کے ناکام ہونے کا غصہ تھا....!!

اچھا اب چھوڑو جو ہو گیا سو ہو گیا یہ بتاؤ آگے کرنا کیا ہے؟

اس نے ایک ساتھی نے جو اس وقت ان کے ساتھ تھا سوال کیا!

اگر پاپا کو پتہ چل گیا تو ہم سب کی خیر نہیں ہے...!!

بابر خان نے تشویش کا اظہار کیا

جو ہو گئی دیکھی جائے گئی ہو سکتا ہے کہ وہ ہمارے خلاف کیس ہی نا کریں اور اگر کر بھی دیا تو ہمارا کیا بگاڑ لیں گے چار دن اندر رہیں گئے پھر باہر آجائیں گئے...!!

باقر خان نے لاپروائی سے کہا تو باقی سب بھی خاموش ہو گئے کیونکہ اس کے باپ کی پاور سے تو سب ہی واقف تھے اور جانتے تھے کہ اگر وہ پکڑے بھی گئے تو زیادہ دیر تک اندر نہیں رہیں گئے...!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

بہرام کے ہوش میں آتے ہی اس سے بیان لینے کے لیے پولیس پہنچ گئی اور اس نے باقر خان اور اس کے چھوٹے بھائی کے خلاف بیان دیا اور دو افراد کو نامعلوم لکھوایا...!!

ارشد حسین کے حکم پر پولیس فوری باقر خان اور بابر خان کو پکڑنے کیلئے امجد خان کی حویلی میں پہنچ گئی ارشد حسین خود ان کے ساتھ تھا...!!

آئیں ایس ایچ او ارشد حسین صاحب کیسے آنا ہوا ہمارے اس غریب خانے پر.....اور بتائیں ٹھنڈا یا گرم....؟

امجد خان نے ارشد حسین کو دیکھتے ہی بے تکلفی سے کہا...!!

ٹھنڈا گرم پھر کبھی ابھی میں ڈیوٹی پر ہوں_____!!

ارشد حسین نے سنجیدگی سے جواب دیا

اچھا بتائیں کہ کیسے آنا ہوا؟

امجد خان نے سنجیدگی سے اس کے آنے کا مقصد پوچھا

میں باقر خان اور بابر خان کو گرفتار کرنے آیا ہوں....!!

ارشد حسین نے اپنے آنے کا مقصد بتایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے ایس ایچ او صاحب.....وہ امجد خان کے بیٹے ہیں کسی کی کمین کے نہیں کہ تم !!انہیں گرفتار کر کے لے جاؤ گئے....اور کس جرم میں گرفتار کرنے آئے ہو

امجد خان ارشد حسین کی بات سن کر ہتھے سے اکھڑ گیا

جرم ان کا یہ ہے کہ انہوں نے ایک غریب کسان دین محمد کی بیٹی اور بیٹے کو اغوا کرنے کی کوشش کی اور ناکامی کی صورت میں دین محمد کے بیٹے کو گولیاں مار کر بھاگ گئے لیکن خوش قسمتی سے اس کی جان بچ گئی اور اس نے انکے خلاف بیان دیا ہے اور انکے ساتھ دو نامعلوم شخص بھی تھے_____ اور رہی بات گرفتار کرنے کی اس کے لیے مجھے انکا باپ بھی نہیں روک سکتا اس لیے بہتر ہے کہ آرام سے دونوں کے پولیس !!...کے حوالے کر دیں ورنہ مجبوراً مجھے آپ کے گھر کی تلاشی لینی پڑے گئی

ارشد حسین نے بے خوفی سے امجد خان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

!!...تمہاری یہ جرات.....اور شاید تم یہ بھول رہے ہو کہ تم کہاں کھڑے ہو

!!..امجد خان غصے سے لال پیلا ہو گیا

!!.....شاید آپ بھول رہے ہیں کہ آپ کے سامنے علاقے کا ایس ایچ او کھڑا ہے

ارشد حسین نے جواب دیا

!.....تم غلطی کر رہے ہو ارشد حسین شاید تم بھول گئے ہو کہ تمہاری ایک خبردار ایک میری بیٹی کے بارے میں ایک لفظ بھی بولا تو زبان کھینچ کر ہاتھ پر رکھ دوں گا اور اگر تم نے میری

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....بیٹی کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا تو تیری پوری نسل کو ختم کر دوں گا

!!....ارشد حسین نے شہادت کی انگلی اٹھا کر اسے وارننگ دی...!! یہ دھمکی نہیں وارننگ ہے

پورے گھر کی تلاشی لو گھر کا کونہ کونہ چھان مارو.....میں بھی تو دیکھوں قانون سے بڑا کون پیدا ہو گیا

ہے....!!

ارشد حسین نے چلا کر سپاہیوں کو حکم دیا تو وہ فوری اپنے میں لگ گئے جبکہ امجد خان شعلہ بار نظروں سے

ارشد حسین کو گھور رہا تھا تھوڑی ہی دیر بعد باقر خان کو ایک کمرے سے برآمد کر لیا گیا جبکہ بابر خان کا کوئی اتا

پتہ نہیں تھا شاید وہ اس وقت گھر پر نہیں تھا.....!!

سر یہی ملا ہے دوسرا شاید گھر پر نہیں ہے ...!!

ایک سپاہی نے اطلاع دی...!!

ٹھیک ہے اسے لے چلو....!!

ارشد حسین نے واپس مڑتے ہوئے حکم دیا...!!

چھوڑو مجھے.....میں نہیں جاؤں گا تمہارے ساتھ....پاپا آپ ان کو روکتے کیوں نہیں ...!!

باقر خان نے مزاحمت کی..!!

تمہارا تو باپ بھی جائے گا...!!

ارشد حسین نے آگے بڑھ کر ایک تھپڑ اس کے منہ پر مارا اور گریبان سے پکڑ کر گھسیٹتا ہوا لے گیا اور جا کر

گاڑی میں ڈال دیا....!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امجد خان اس وقت غصے سے آگ بگولا ہو رہا تھا آج تک اس کی اتنی بے عزتی نہیں ہوئی تھی کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ اس سے اونچی آواز میں بات کرتا لیکن آج ارشد حسین اسے سب کے سامنے وارننگ دے کر گیا تھا....

ایس ایچ او تو کتے کی موت مرے گا....!

وہ غصے سے بڑبڑایا

****

باقر خان کو گرفتار کر کے ارشد حسین نے سپاہیوں کو حکم دیا کہ اس کو اس وقت تک مارتے رہو جب تک یہ باقی لوگوں کا نام اور پتہ نہیں بتا دیتا....!!

ایک گھنٹے کہ انتھک محنت کے بعد اس نے سب کچھ اگل دیا اور شام تک بابر خان اور اس کے ساتھیوں سمیت سب اندر تھے امجد خان نے ارشد حسین کو پریشرائز کرنے کے لیے اوپر سے کالیں کروائی لیکن اس نے کسی کا بھی فون سننے سے انکار کر دیا ان سب کے خلاف پرچہ کاٹ دیا.....!!

ہاں بھئی بتا تو کیا رپورٹ ہے مجرموں کی....!!

ارشد حسین نے حوالات کا چکر لگاتے ہوئے سپاہیوں سے پوچھا...!!

سر فل مہمان نوازی کی ہے مرتے دم تک یاد رکھیں گے..!!

ایک سپاہی نے مؤدب بتایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....گڈ مجھے تم لوگوں سے یہی امید تھی

!!....ارشد نے انکی کار گرد کی کو سراہا

!!....ایس ایچ او صاحب تم پچھتاؤ گے

!!...باقر خان نے حوالات کے اندر سے کراہتے ہوئے دھمکی دی

کیا کر لو گئے تم.....؟

!!...ارشد حسین نے اسے گھورا

!!....ایک ایک زخم کا بدلہ لوں گا

باقر خان نے جواب دیا

یار تم لوگ تو کہہ رہے تھے کہ فل مہمان نوازی کی ہے مرتے دم تک یاد رکھیں گے.....خاک مہمان

!!....نوازی کی یہ ابھی تک بھوکا ہے

!!...ارشد حسین نے سپاہیوں کو ڈانٹا

ہو گئی سرکار مہمان زرا بھوکے رہہ گئے ہیں میں دوبارہ کھانا پیش کرتا Mistake غلطی سے

!!....ہوں

!!...سپاہی نے جلدی سے جواب دیا جس کے جواب میں ارشد حسین صرف مسکرایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!..... سنو باقر خان

مجھے پتہ تمہارا باپ کل تک تمہیں چھڑوالے گا لیکن صبح تک میں تیرا وہ حشر کروں گا کہ تیری نسلیں یاد رکھیں گئ..!!

ارشد حسین نے غصے سے کہا اور وہاں سے چلا گیا...!!

****

وہی ہوا دوسرے دن امجد خان نے اپنے بیٹوں اور ان کے ساتھیوں کو باہر نکلوالیا لیکن ارشد حسین نے صبح تک انکی خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی....وہ چھوٹ تو گئے تھے لیکن ہفتوں تک بیڈ سے نہیں اٹھنے والے تھے...!!

سر آپ نے مجھے بلایا تھا...؟

نومی اس وقت شہر میں ارشد حسین کے گھر میں اس کے سامنے بیٹھا تھا!!

پہلی بات تو یہ ہے کہ آئندہ تم مجھے سر نہیں انکل کہو گے کیونکہ تم مجھے بیٹوں کی طرح عزیز ہو.....اور کیوں بلایا ہے یہ میں کچھ دیر بعد بتادوں گا....!!

ماموں کہہ لوں...؟؟

نومی کے استفسار پر ارشد حسین نے چونک کر اس کی طرف دیکھا !

اگر برا لگا تو سوری نہیں کہتا...!!

نومی نے ارشد حسین کو خاموش دیکھ کر کہا!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....نن.....نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے تم مجھے ماموں کہہ سکتے ہو

!!ارشد حسین نے جلدی سے جواب دیا

اوتھنکس دراصل میرے ماموں نہیں ہے ناتو میں نے سوچا آپ کو ہی ماموں کہہ لیتا ہوں دراصل مجھے لگتا

!!...ہے کہ اگر میرا کوئی ماموں ہوتا تو بلکل آپ کی طرح ہوتا

!!___نومی نے جان بوجھ کر ارشد حسین کے جزبات کو ابھارا

!!...اس سے پہلے کہ ارشد حسین کوئی جواب دیتا ماریہ کمرے میں داخل ہوئی

اسلام علیکم پاپا کیسے ہیں آپ...؟

!!...وعلیکم السلام میری گڑیا

!ارشد حسین نے مسکراتے ہوئے سر پر ہاتھ رکھا

!!..نومی یہ ہے میری بیٹی ماریہ اور گڑیا ہے نومی.....اوسوری نمعان ہیں شادپور گاؤں سے آئے ہیں

!!ارشد حسین نے ماریہ سے نومی کا تعارف کروایا

!!...اواچھا تو یہ ہیں نمعان عرف نومی کیسے ہیں آپ بہت نام سنا ہے آپکا

!!ماریہ نے خوشدلی سے اس کی خیریت دریافت کی

میرا نام؟

نومی حیران ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...ارے بھئی حیران کیوں ہو رہے ہیں پاپا اکثر آپ کا ذکر کرتے رہتے ہیں اس لیے کہہ رہی تھی

!!...ماریہ نے اس کی حیرانی دور کی

!!....اوا چھا

!!اس نے اثبات میں سر ہلایا

!!...ماریہ بیٹا جاؤ اپنی ماما کو بلا کر لاؤ اور نومی کے لیے کچھ کھانے کا بندوبست کرو

!!...ارشد حسین نے ماریہ سے کہا تو وہ سر ہلاتی ہوئی باہر چلی گئی

!!...ماموں اس کی کیا ضرورت تھی

!!نومی نے منع کرنا چاہا

!!....ماموں کے گھر آئے ہو تو ضرورت تو پڑے گی

!!...ارشد حسین روانی میں کہہ گیا لیکن نومی نے محسوس نہیں کروایا اور مسکرا کر خاموش ہو گیا

****

!!...ماما....ماما آنٹی شریفاں کا بیٹا آیا ہے نعمان عرف نومی

!!کچن میں داخل ہوتے ہی کہا

!!...ہاں ہاں مجھے پتہ چل گیا ہے میں ادھر ہی جا رہی اور یہ نام نہیں لیتے بیٹا وہ تمہاری پھپھو ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!..اوسوری مما آئندہ نام نہیں لوں گئی

!!ماریہ نے فوری معذرت کی

اچھا یہ بتاؤ کیسا لگا تمہیں؟

!!شائلہ نے کام کرتے ہوئے اس سے پوچھا

!!.....مجھے تو ہینڈسم لگا ہے لیکن شکل سے تھوڑا شریف النفس لگ رہا ہے مجھے

!!ماریہ نے نومی پر تبصرہ کیا

!!....اچھا ٹھیک ہے تم بریانی کو دیکھو میں ذرا اس سے مل کر آتی ہوں

!!!شائلہ نے اسے سمجھاتی ہوئی باہر چلی گئی

دراصل ارشد حسین نے ماریہ اور شائلہ کو کافی عرصہ پہلے ہی نومی کے متعلق بتا دیا تھا اس لیے انکو اس کے

!!...آنے پر حیرت نہیں بلکہ خوشی ہوئی تھی

****

!نومی اور ارشد حسین گھر کے لان میں چہل قدمی کر رہے تھے اور ادھر کھانا تیار ہو رہا تھا

ماموں ایک بات پوچھوں آپ سے برا تو نہیں مانیں گئے....؟

چلتے چلتے نومی نے سوال کیا

!!...ہاں بیٹا بلا جھجک پوچھوں

!!...ارشد حسین نے اسے اجازت دی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ نے ایسا کیا کیا تھا کہ امی آپ سے اتنی نفرت کرتی ہے؟

!!نومی کے سوال پر ارشد حسین نے گردن گھما کر اس کی طرف دیکھا

!!....تم جانتے ہو کہ میں تمہارا ماموں ہوں

ارشد حسین نے سوال کیا

!!...ہاں

نومی نے نارمل سے لہجے میں کہا

کب سے....؟

ارشد حسین نے اگلا سوال کیا

اس دن آپ اور امی ہسپتال میں باتیں کر رہے تھے تو میں نے آپ لوگوں کی باتیں بائی چانس سن لی تھیں...!!

نومی نے بتایا

!!...ارشد حسین مسکرا کر خاموش ہو گیا

ماموں آپ نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا....؟

!!!...نومی نے اپنی بات دوہرائی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...بڑی لمبی کہانی ہے یار سنو گئے تو شاید نفرت ہو جائے گئی مجھے سے

ارشد حسین نے گہرا سانس لیتے ہوئے سنجیدگی سے کہا

****

!!...لیکن میں پھر بھی سننا چاہتا ہوں

!نومی نے ضد کی

ہم بہن بھائیوں میں سب سے زیادہ پیار مجھے ملا تھا اور گھر میں ماں باپ کا لاڈلہ بھی میں ہی تھا کیونکہ تمہارا چھوٹا ماموں عدنان جس کو پڑھنے لکھنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی اس کی ایک ہی شوق تھا آوارہ دوستوں کی ساتھ گھومنا پھرنا لیکن ایک دن اس کا انجام بہت برا ہوا اس کی محفل میں کچھ برے لوگ بھی شامل تھے جنہوں نے اس سے نشے کی لت پر لگا دیا اور پھر اس لت کا اختتام اس کی موت پر ہوا اور میں اکیلا رہ گیا

!!!اس کی آواز لڑکھڑائی لگی

اور تمہاری امی مجھ پر جان چھڑکتی تھی کوئی بھی اس کی مجھ سے محبت دیکھ کر یہی کہتا تھا کہ یہ اس کی بہن نہیں

!!...ماں ہے

ارشد حسین دوبارہ گویا ہوا

لیکن آپ نے سب کو کیوں چھوڑا؟

!!..نومی نے سوال کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں یونیورسٹی میں پڑھتا تھا جب میری ملاقات شائلہ سے ہوئی ہماری آپس میں اچھی انڈرسٹینڈنگ تھی اور یہ انڈرسٹینڈنگ محبت میں کب بدل گئی ہمیں پتہ ہی نہیں چلا..... شائلہ کا باپ اس وقت پولیس میں ایس پی کے عہدے پر فائز تھا پڑھی لکھی فیملی ہونے کی وجہ سے تھوڑے آزاد خیال بھی تھے اس لیے شائلہ کے گھر والوں کو میری اور شائلہ کی شادی پر کوئی اعتراض نہیں تھا لیکن انکی ایک شرط تھی کیونکہ شائلہ انکی اکلوتی اولاد تھی اس لیے وہ چاہتے تھے کہ میں شادی کے بعد انکے ساتھ رہوں..... اور مجھے پولیس میں بھرتی کروانے کی یقین دہانیاں بھی کروائیں میں تو خود یہی چاہتا تھا لیکن جب ممی پاپا سے بات کی تو انہوں نے صاف انکار کر دیا کیونکہ وہ میری شادی اپنے خاندان میں کسی کزن سے کرنا چاہتے تھے جس کے لیے میں نے صاف انکار کر دیا_____ آخر کار ممی پاپا نے میری ضد اور شریفاں آپا کی وجہ سے ہتھیار ڈال دیئے لیکن یہاں انکی بھی ایک شرط تھی.... کہ تم شادی کے بعد گھر داماد نہیں بنو گئے بلکہ شائلہ کو بیاہ کر گاؤں میں لے آؤ گئے..... لیکن اس بات کے لیے شائلہ اور اس کا باپ راضی نہیں ہوئے لیکن اس وقت میں شائلہ کی محبت میں اتنا آگے بڑھ چکا تھا کہ میں روتے بلکتے ماں باپ اور ماؤں جیسی بہن کو چھوڑ کر شہر آ گیا اور شائلہ سے شادی کر لی شادی کے کچھ دن بعد ہی میں سسر کی سفارش سے پولیس میں بھرتی ہو گیا شادی کے 5 سال بعد ماریہ پیدا ہوئی لیکن بد قسمتی سے اس کے بعد شائلہ ماں نہیں بن سکی_____ یوں مجھے اپنی آئیڈیل زندگی تو مل گئی لیکن میں اپنے ماضی کو بھول کر رشتوں کو ہار چکا تھا شہر آنے کے بعد میں نے دوبارہ ماں باپ سے یا کسی رشتہ دار سے تعلق نہیں رکھا اسی دوران تمہارے نانا نانی فوت ہو گئے شاید مجھے سے ملنے کے لیے تڑپے بھی ہونگے لیکن میں انکی حالت سے بے خبر تھا تمہارا باپ بھی اس دنیا سے چلا گیا لیکن میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی ہی دنیا میں مگن تھا اور اپنی کامیابیوں سے لطف اندوز ہو رہا تھا اپنی کار گرد کی اور سسر کی پشت پناہی کی وجہ سے میں جلد ہی ایس ایچ او کے عہدہ پر پہنچ گیا کچھ عرصہ پہلے سسر کا بھی انتقال ہو گیا تم سے ہونے والی ملاقات بائی چانس تھی لیکن جب مجھے پتہ چلا کہ امجد خان کا جھگڑا تم سے چل رہا ہے تو میں اپنی طرف سے تمہاری مدد کرنے کے لیے شاد پور گاؤں پہنچا تھا اس وقت میں نہیں جانتا تھا کہ تم میرے بھانجے ہو میں صرف ذاتی طور پر کسی نا کسی طرح امجد خان کو سبق سکھانا چاہتا تھا جب میں وہاں گیا تو مجھے پتہ چلا کہ تم شریفاں بی بی کے بیٹے ہو_____ میں نے اسی دن گھر آتے ہی ماریہ اور شائلہ کو بتا دیا تھا کہ میری تم سے ملاقات ہوئی ہے!!

بات ختم کر کے اس نے نومی کی طرف دیکھا جو حیرت سے ارشد حسین کی طرف دیکھ رہا تھا!!

ماموں آپکو کوئی پچھتاوا نہیں ہے....؟

نومی نے سوال کیا

پچھتاوا؟ پچھتاوا تو بہت ہے کہ میں نے اپنے ماں باپ کی حکم عدولی کی مجھے انکو قائل کرنا چاہیے تھا نا کہ چھوڑ کر آجانا چاہیے تھا مجھے افسوس ہے کہ میں نے اپنے ماں باپ اور بڑی بہن کے ساتھ برا کیا_____ لیکن میں شائلہ کو منتخب کرنے پر شرمندہ نہیں ہوں کیونکہ شائلہ ایک سمجھدار اور وفا شعار بیوی ثابت ہوئی ہے اس نے زندگی کے ہر موڑ پر میرا ساتھ دیا ہے....!!!

ارشد حسین نے اپنی غلطی تسلیم کرنے کے ساتھ ساتھ شائلہ کا بھی دفاع کیا!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....پاپا کھانا لگ گیا ہے ماما بلا رہی ہیں

!!...ماریہ نے آکر اطلاع دی اور یوں انکی گفتگو اختتام کو پہنچی

!!...ارے واہ بھئی کھانا تو بہت شاندار بنا ہے واہ مزہ آگیا

ارشد حسین نے نوالہ منہ میں لیتے ہی کہا

!!..اپنی تعریف سن کر شائلہ خوشی سے کھل اٹھی

!!!...پتہ نہیں آپکے مہمان کو کیسا لگا ہے میرے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا

شائلہ نے نومی کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

پہلی بات تو یہ ہے کہ میں یہاں مہمان نہیں ہوں کیونکہ ماموں کہ گھر جا کر بندہ مہمان نہیں بن جاتا اور رہی

!!...بات کھانے کی تو وہ بہت ہی لذیذ بنا ہے

!!...نومی نے جم کر تعریف کی

!!... شائلہ نے حیرت سے ارشد حسین کی طرف دیکھا

ایسے کیا دیکھ رہی ہو یہ بھی پولیس والے کا بھانجا ہے اس کو پہلے سے ہی پتہ چل چکا تھا کہ میں اس کا ماموں

!!...ہوں

!!!ارشد حسین نے بیوی کی حیرت دور کی

!!....اس سے پہلے کہ کوئی اور بات کرتا اس کے موبائل پر گھنٹی بجی محسن کے نمبر سے کال آرہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!...ایکسکیوزمی

کہتاہواوہ اٹھ کر باہر چلا گیا

ہاں محسن کیا بات ہے.....؟

اس نے فون اٹھاتے ہی کہا

!! محسن کے بچے تو ابھی تک آیا کیوں نہیں.....وہ صبح سے دس بار تمہارا پوچھ چکی ہے

محسن اس پر چلایا

کیاہو گیا ہے یار غصہ کیوں کر رہا ہے اور کون دس بار پوچھ چکا ہے میرے بارے میں....؟

نومی نے پوچھا

!! ____علیزہ اور کون

محسن نے جواب دیا

علیزہ؟

اس نے زیر لب دوہرایا

لیکن وہ کیوں پوچھ رہی ہے؟

!!..نومی تھوڑا حیران ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب مجھے کیا پتہ خود ہی آکر پوچھ لینا اور یہ بتا کب تک آرہا ہے واپس...؟

محسن نے پوچھا

!!....میں بس ابھی نکل رہا ہوں کھانا کھا کر

نومی نے جواب دیا

کھانا کھا کر...؟

!!.....بڑی بات ہے ایس ایچ او سے رشتے داری تو نہیں نکال لی بڑی خدمتیں ہو رہی ہیں تیری

محسن نے اسے چھیڑا

!!..پتہ نہیں لیکن نکال لی ہے یا نکل آئی ہے لیکن رشتے داری تو بن گئی ہے

نومی نے ہنستے ہوئے جواب دیا

کیا مطلب؟

محسن حیران ہوا

!!...آکر بتاتا ہوں ابھی فون رکھ

!!...پھر نومی نے محسن کی بات سنے بغیر کال کاٹ دی

!!...او میری بات تو سن

!!...لیکن کال ڈسکنیکٹ ہو چکی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑا عجیب بندہ ہے مجھے حیرت میں ڈال کر.... کال ہی کاٹ دی آخر چکر کیا ہے؟ کہیں وہاں اس نے کوئی لڑکی وغیرہ تو نہیں سیٹ کر لی...!!

محسن موبائل کی طرف دیکھتے ہوئے اندازے لگانے میں مصروف تھا...!

اس وقت امجد خان کی حالت زخمی شیر کی سی تھی..... وہ جلد از جلد ارشد حسین اور نومی سے اپنی بے عزتی کا بدلہ لینا چاہتا تھا....!!

اس نے اپنے اختیارات کو کھل کر استعمال کیا اور پیسہ پانی کی طرح بہایا اور اس نے ارشد حسین کو رشوت لینے کے کیس میں سسپینڈ کروا دیا حالانکہ اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں تھا....!!

کیا بات ہے خان صاحب آج اس بندہ اے ناچیز کو کیسے یاد کر لیا...؟

اس وقت ایک بدنام زمانہ غنڈہ اور بدمعاش امجد خان کے سامنے بیٹھا تھا...!!

ایک کام ہے کرو گئے...!!

امجد خان نے سگار کا ایک کش لگایا..!!

حکم کریں سرکار...!!

سامنے بیٹھے شخص نے اپنی بڑی بڑی موچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے کہا...!!

پیسوں کے لیے کیا کر سکتے ہیں ہو...؟

امجد خان نے دوبادہ سوال کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ کر سکتا ہوں آپ بتائیں کس کی جان لینی ہے....؟

وہ امجد خان کی بات کو سمجھ گیا تھا

!....اس کو

!!...اس نے ایک تصویر اس کے سامنے ٹیبل پر پھینکی

کون ہے یہ؟

!!...اس نے تصویر اٹھاتے ہوئے کہا وہ تصویر ایس ایچ او ارشد حسین کی تھی

تمہیں پیسوں سے مطلب ہے یا بندے سے؟

امجد خان نے ترش لہجے میں پوچھا

پیسوں سے لیکن مجھے پتہ ہونا چاہیے کہ جس کو میں قتل کر رہا ہوں اس کی جان کی قیمت کتنی ہے؟

اس شخص نے مسکراتے ہوئے کہا

!!...ہاہاہاہا.... بڑے کمینے ہو یار فکر نا کرو تمہیں تمہاری اوقات سے زیادہ دوں گا

امجد خان نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا

بس ایک ہی بندہ مارنا ہے؟

اس نے سوال کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....ہاں باقی ایک دو بلو نگڑے ہیں ان سے میں خود ہی نمٹ لوں گا

امجد خان کا اشارہ شاید نومی اور محسن کی طرف تھا

!!....یہ دراصل سرکاری بندہ ہے اس لیے سرکاری بندوں کو مارنے کی ڈیوٹی تمہاری ہے

!!امجد خان نے اس کی معلومات میں اضافہ کیا

!!....ٹھیک ہے سر کار آپ کا کام ہو جائے گا

!!...اس نے اٹھتے ہوئے امجد خان کو سلام کیا اور چلتا بنا

بہرام کیا بات ہے یار تم دن بدن کمزور ہوتے جا رہے ہو...؟

!!_____ نومی اسے وقت بہرام کی خیریت دریافت کرنے ان کی گھر میں آیا تھا

!!...کمزور تو ہو گا ہی کھاتا پیتا ہے کچھ نہیں

!!....بہرام کی بجائے علیزہ نے جواب دیا

!!...اچھا یہ تو بری بات ہے یار ایسا نہیں کرتے کھانا سہی سے نہیں کھاؤ گئے تو ٹھیک کیسے ہو گے

!!...نومی نے پیار سے ڈانٹ

!!....آئندہ خیال رکھوں گا

بہرام نے مسکرا کر جواب دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعدہ؟

نومی نے شہادت کی انگلی اٹھا کر کہا

!!... پکا وعدہ

بہرام نے جواب دیا

!...اچھا پھر میں چلتا کل آؤں گا

اس نے علیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا وہ بھی اسکی طرف ہی دیکھ رہی تھی نومی سے نظریں ملتے ہی اس نے

!!... نظریں جھکا لیں

!!...نمعان بات سنو

!!...وہ دروازے پر پہنچا ہی تھا کہ علیزہ کی آواز سن کر اس کے قدم رک گئے

ہاں بولو....؟

نومی اس کی طرف متوجہ ہوا

!!....مم.....مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی

اس نے جھجکتے ہوئے کہا

!!...مجھے بھی تم سے ایک بات کہنی تھی

نومی نے جواب میں کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کہنا تھا...؟

علیزہ کا دل دھڑکا

یہی کہ میں کسی اور لڑکی سے بھی باتیں کرتا ہوں مجھے اس کے نام کا پتہ نہیں لیکن وہ اسی گاؤں کی ہے لیکن میں آج تک اس سے ملا بھی نہیں ہوں اور نا ہی اسے دیکھا ہے.....پہلے پہل تو میں وقت گزاری کے لیے اس سے بات کر لیا کرتا تھا لیکن جب سے تمہارے ساتھ منگنی ہو گئی ہے اب وہ مجھے میسج کرتی تو ہے لیکن میں جواب نہیں دیتا_____!!

!!...نومی نے اسے بتایا جبکہ وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ میسج والی لڑکی بھی وہی ہے

کیوں جواب نہیں دیتے....؟

علیزہ نے جان بوجھ کر ایسا سوال کیا

کیونکہ میں تمہارے ساتھ دھوکا نہیں کر سکتا.....اس لیے وعدہ کرتا ہوں کہ آج کے بعد اس لڑکی سے بات نہیں کروں گا؟

نومی نے سنجیدگی سے جواب دیا

کیوں بات نہیں کریں گے؟

علیزہ کا موڈ اسے تنگ کرنے کا تھا

!!!....کیونکہ مجھے لگتا ہے میں تم سے پیار کرنے لگا ہوں

!!...نومی کی بات سن کر علیزہ مسکرائی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...ہنس کیوں رہی ہو میں سچ کہہ رہا ہوں

نومی نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

اگر تم مجھ سے شادی کر لو گئے اور وہ اسی دکھ میں مر مرا گئی تو...؟ نا بابا نا میں کسی بے گناہ کا خون اپنے سر نہیں

!!...لے سکتی

!!علیزہ نے بمشکل اپنی ہنسی چھپاتے ہوئے سنجیدہ لہجہ اختیار کیا

علیزہ یہ کیا بات ہوئی میں نے تمہیں سچ اس لیے نہیں بتایا تھا کہ تم مجھے ہی انکار کر دو بلکہ اس لیے بتایا تھا کہ

!!...میں نہیں چاہتا کہ شادی کے بعد ہم دونوں میں غلط فہمیاں پیدا ہوں

نومی علیزہ کی بات پر پریشان ہو گیا

اچھا ٹھیک ہے پھر ایک وعدہ کرو....؟

علیزہ نے دلفریب مسکراہٹ کے ساتھ کہا

کونسا وعدہ؟

نومی نے پوچھا

!!....یہی کہ کبھی اس لڑکی سے بات کرنا نہیں چھوڑو گئے

کیوں؟

!!...وہ علیزہ کی بات سن کر حیران ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...کیونکہ وہ میسج والی لڑکی میں ہی ہوں

!!...علیزہ نے انکشاف کیا

کیا؟تم؟

!!...نومی کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا

!!منہ سے بولنے کی بجائے اس نے اثبات میں سر ہلایا

!!...اومیرے خدا تو وہ تم تھی تب ہی میں کہوں اسے میری ہر بات پتہ کیسے چل جاتی ہے

نومی نے حیرت سے کہا

!...آپ کو برا لگا تو سوری

علیزہ نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا

!!...نومی اس کے اس انداز پر بے اختیار مسکرایا

!!..چالاک لڑکی تم سے تو میں گن گن کر بدلے لوں گا

بدلے بعد میں لیجئے گا ابھی اپنے گھر کا رستہ لیں کیونکہ مجھے کافی دیر ہو گئی ہے دروازے پر.....اور امی آگئی تو

!!...میری خیر نہیں اور پھر آپ کے ارمان بھی دل میں ہی رہ جائیں گئے

!!..علیزہ نے اسے دھکا دیتے ہوئے دروازے سے باہر کیا اور جلدی سے دروازہ بند کر لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو اپنے آپ کو بڑا کھلاڑی سمجھتا تھا پر اس سیدھی سادی لڑکی نے تو ثابت کر دیا کہ میں ابھی تک اناڑی ہی ہوں...!!

_____ ..وہ بڑبڑاتا ہوا وہاں سے چلا گیا

کچھ دن معطل رہنے کے بعد ارشد حسین کو دوبارہ بحال کر دیا گیا تھا کیونکہ اتنا اثر رسوخ اس کا بھی تھا کہ خود پر لگے الزام کو غلط ثابت کر سکتا تھا اور اس نے نومی کو کال کر کے یہ بات بتا دی تھی

نومی اور اس کی امی گھر کے صحن میں سو رہے تھے کافی دیر ہو گئی تھی لیکن نومی کی آنکھوں میں نیند کہیں نہیں تھی اس نے دیکھا کہ اس کی ماں بھی ابھی تک جاگ رہی ہے.....!

امی میں دیکھ رہا ہوں کہ آج کل آپ کچھ چپ چپ سی رہتی ہیں کوئی پریشانی ہے تو مجھے بتائیں..؟

نومی کی آواز پر اس کی ماں نے چونک کر دیکھا

تم ابھی تک جاگ رہے ہو؟

اس نے الٹا سوال کیا

آپ بھی تو جاگ رہی ہیں!!

نومی نے ترنت جواب دیا

دراصل میری تھوڑی طبیعت خراب تھی اس لیے نیند نہیں آ رہی تھی...!!

شریفاں بی بی نے بہانہ بنایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!..تو آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں میں آپ کے لیے دوائی لے آتا

نومی نے تشویش کا اظہار کیا

!!..اتنی بھی خراب نہیں ہے بس سر میں تھوڑا درد تھا اب ٹھیک ہے

اس نے فوری نومی کو ٹال دیا

امی آپ کو پتہ ہے میں کل ماموں کے پاس گیا تھا...؟

!!...نومی نے جیسے انکشاف کیا

کیا؟ماموں کے پاس...؟

شریفاں بی بی حیران رہ گئی

ہاں ماموں ارشد کے پاس انکی ایک جوان بیٹی ہے میری ہی عمر کی ہو گئی ڈاکٹر بن رہی ہے اور آنٹی شمائلہ وہ تو بہت ہی اچھی ہیں مجھے آنے ہی نہیں دے رہی تھی وہ تو میں نے بتایا کہ امی پریشان ہو نگی پھر جا کر مجھے

!!....اجازت دی انہوں نے

!!..نومی بولتا گیا اور شریفاں بی بی کو حیران کرتا چلا گیا

آپ حیران مت ہوں امی میں نے ہسپتال میں آپ کے اور ماموں کے درمیان ہونے والی باتیں سن لی

!!..تھی

نومی نے آرام سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...تمہیں وہاں نہیں جانا چاہیے تھا

!!...تھوڑی خاموشی کے بعد شریفاں بی بی کی آواز آئی

کیوں امی وہ میرے ماموں ہیں اور وہ تو بتا رہے تھے کہ آپ ان سے بہت پیار کرتی ہیں بلکل ماؤں کی طرح اور

!!...مائیں اپنے بچوں سے ناراض نہیں ہوتیں

نومی نے جواب دیا

تم نہیں جانتے بیٹا اس نے ہمارے ساتھ کیا کیا تھا اس کے ماں باپ اس کے لیے تڑپتے ہوئے مر گئے لیکن

اس نے مڑ کر نہیں دیکھا_____پتہ ہے جب تمہارے نانا کا آخری وقت قریب تو وہ بار بار ایک

!!....ہی بات پوچھ رہے تھے

!!...شریفاں ارشد نہیں آیا

!!...بات کرتے کرتے شریفاں بی بی کی آواز روندھ گئی

امی بیٹا چاہیے کتنا ہی گناہگار کیوں نا ہو اس کا گناہ ماں کی محبت سے بڑا نہیں ہو سکتا ماں کا دل تو سمندر سے بھی

!!_____بڑا ہوتا ہے اولاد کی ہر خطا کو معاف کر دیتا ہے ماموں بھی اپنے کیے پر شرمندہ ہیں

!!...کچھ دیر بعد نومی کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تو اس کی آنکھوں میں رکے آنسوں چھلک پڑے

کیا سچ کہہ رہے ہو یار...؟واقعی ایس ایچ او صاحب تمہارے ماموں ہیں....؟

نومی کی بات سننے کے بعد محسن کو یقین نہیں آرہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...ہاں یار اب مان بھی لو کہ میں سچ کہہ رہا تمہارے پاؤں پڑ گیا تو پھر مان لو گئے

!!...نومی محسن کی یقین نا کرنے پر جل کر بولا

!!...ویسے دل کر رہا کسی کے پاؤں پڑنے کا تو بے شک پاؤں پکڑ لو ویسے اس کی ضرورت نہیں ہے

محسن نے شان بے نیازی سے کہا

!!...دل تو میں یہ بھی کر رہا کہ تمہارا منہ توڑ دوں اس کے بارے میں کیا خیال ہے

نومی نے اسے گھورتے ہوئے کہا

!!...فلحال اپنا یہ گھٹیا منصوبہ اپنا پاس رکھو اور میرا منہ توڑنے کی بجائے جا کر کسی کا دل توڑو

محسن نے قہقہ لگایا

کیا مطلب؟ میں کسی کا دل کیوں توڑوں گا؟

نومی نے درشتی سے جواب دیا

بقول تمہارے ارشد حسین تمہارے ماموں ہیں اور انکی ایک جوان بیٹی بھی ہے جو ماشاءاللہ سے آپ ہی کہ ہم عمر ہے اور ارشد صاحب آپ پر خاصے مہربان بھی ہیں سو وہ اپنی بہن کے ساتھ دوبارہ رشتہ مضبوط کرنے کے لیے ہو سکتا ہے تمہارا ہاتھ اپنی بیٹی کے لیے مانگ لیں اور پھر تمہیں پولیس میں بھرتی کروا کر تمہارے سارے خواب پایہ تکمیل تک پہنچا دیں ویسے تم نے خود ہی تو بتایا ہے کہ وہ خود بھی اپنے سسر کی سفارش پر بھرتی ہوا تھا سو تم بھی اپنے سسر کی سفارش پر بھرتی ہو جاؤ گئے اسی طرح یہ سلسلہ صدیوں چلتا رہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...گا

!!... محسن نے اس کے مستقبل کی تصویر کھینچی

گڈ یار کیا دماغ پایا قسم سے_____ ویسے ایک بات تو بتاؤ؟

ہاں پوچھو؟

محسن نے چھاتی چوڑی کر کے کہا

یار تم اتنا گھٹیا سوچ کیسے لیتے ہو؟ تمہیں تو بالی ووڈ کی فلموں کا رائیٹر ہونا چاہیے وہاں جھوٹ اور اس طرح کی

!!.... گھٹیا چیزیں بہت بکتی ہیں بہت نام کماؤ گئے میرے دوست

!!...وہ جو نومی کے منہ سے اپنے تعریف سننے کے چکروں میں تھا بے عزتی کروا کے اس کا منہ لٹک گیا

یار یہ سب فلموں اور ڈراموں میں ہوتا ہے کہ بہن بھائی اپنا رشتہ مضبوط کرنے کے لیے اپنے بچوں کا رشتہ

!!طے کر دیتے ہیں

!!نومی نے اس کی اچھی خاصی کلاس لے لی

ویسے معاف کرنا نعمان عرف نومی صاحب آپ کا منہ بلکل بھی اس قابل نہیں ہے کہ بندہ آپ کو کوئی

!!...مشورہ دے_____ ویسے میں کوئی اتنی گھٹیا بات بھی نہیں کی تھی جتنی آپ نے میری انسلٹ کر لی

!محسن نے منصوعی خفگی سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں یار سوری ویسے اتنی گھٹیا بات نہیں تھی جنتی میں تمہاری کتوں والی کر دی ہے بلکہ اس بات پر تو تمہیں جوتے بھی پڑنے چاہییں..!!

نومی کی بات پر محسن نے قہقہ لگایا!!

میرے جیسا مخلص دوست چراغ لے کر بھی ڈھونڈو گے تو نہیں ملے گا میرے دوست کر لو باتیں....!!

محسن نے مسکراتے ہوئے کہا

ہاں بلکل سہی کہا چراغ لے کر ڈھونڈنے کی ضرورت ہی نہیں ہے ہر گھر ہر گلی ہر محلے میں تمہارے جیسے دوست مل جاتے ہیں...!!

نومی بھی آج موڈ میں تھا

کیا قنچی کی طرح زبان چل رہی ہے آج ناشتے میں کوئی ساس بہو کا ڈرامہ تو نہیں دیکھ کر آیا!

محسن نے اسے چھیڑا

یار تم صبح ناشتہ کر کے کیوں نہیں آتے؟

نومی نے سنجیدگی سے پوچھا

الحمداللہ میں تو روزانہ ناشتہ کر کے آتا ہوں آج بھی ناشتے میں پائے کھائے ہیں...!!

محسن نے فخر سے بتایا!

کس سے کھائے ہیں انکل سے یا آنٹی سے...؟

نومی نے قہقہ لگایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!... منحوس کہیں کہ وہ والے پائے نہیں سری پائے کی بات کر رہا ہوں

محسن نے جل کر کہا

سری پائے کھائے ہیں تو پھر میرا سر کیوں کھا رہے ہو...؟

نومی نے اس کو مزید بڑھکایا

!!... بھاڑ میں جاؤ یار تمہیں میری قدر ہی نہیں ہے

!!.. محسن اس سے خفا ہو کر اٹھ گیا

!!... جا رہا ہوں اور آئندہ تمہیں شکل بھی نہیں دکھاؤں گا

محسن نے جاتے جاتے کہا

!!... مہربانی کر کے اپنی بات پر قائم رہنا اور اپنی منحوس شکل مت دیکھانا مجھے

!!.. نومی نے ہنستے ہوئے اسے پیچھے سے آواز لگائی

!!... ترسو گے اس منحوس شکل کے لیے بتا رہا ہوں تمہیں

جاتے جاتے اس نے مڑ کر کہا تو نومی کو بے اختیار اس پیار آیا وہ ہمیشہ لڑتے بھی تھے اور پھر خود ہی مان بھی جاتے تھے!!

باقر خان کیا بات ہے کچھ پریشان بیٹھے ہو....؟

!!... اس کے چھوٹے بھائی شاکر نے اس کو چپ بیٹھا دیکھ کر پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں یار میں یہ سوچ رہا ہوں کہ نومی سے بدلہ کیسے لوں اس کمینے کی وجہ سے وہ لڑکی میرے ہاتھ سے نکل گئی لیکن میں بھی اسے چھوڑوں گا نہیں...!!

باقر خان غصے سے پھنکارا

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے باقر خان جو سوچ سوچ کر پاگل ہوئے جا رہے ہو وہ کمی کمین ہمارا کچھ نہیں سکتے...!! سالے کو گولی مارو اور قصہ ختم

...!! شاکر جو تینوں بھائیوں میں زیادہ خرد ماغ بندہ تھا نے باقر خان کو مشورہ دیا

لیکن یار وہ ایس ایچ او ارشد حسین اسے سپورٹ کر رہا ہے پتہ نہیں وہ کمینہ ہمارے رستے میں بار بار کیوں آ رہا ہے...!

باقر خان نے جواب میں کہا

....!! اس کا بندوبست جلد ہی ہو جائے گا اور تم اس کا بندوبست کرو ایک لونڈا تجھ پر بھاری پڑ رہا ہے

....!! شاکر نے اس کے غصے کو ہوا دی

...!! کرتا ہوں اس کا انتظام بھی فکر نا کرو

...!!! باقر خان نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا

...ارشد ہمیں خود آپا شریفاں کی طرف جانا چاہیے!

...!! شائلہ نے ارشد حسین سے کہا ارشد اس وقت آفس جانے کی تیاری کر رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کہہ تو تم ٹھیک رہی ہو.....ایسا کرو شام کو تم تیار رہنا ہم سب آپا کی طرف جائیں گئے میں کوشش کروں گا کہ آفس سے جلد آجاؤں...!!

ارشد نے جواب دیا

اچھا سہی ماریہ بھی ہمارے ساتھ چلے گئی...؟

شمائلہ نے استفسار کیا

ہاں کیوں نہیں ہو سکتا ہے ماریہ کو سامنے دیکھ کر ہی آپا کی ناراضگی ختم ہو جائے...!!

ارشد حسین نے جواب دیا

اچھا ٹھیک ہے پھر ہم آپ کا انتظار کریں گئی...!!

شمائلہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا...!!

اوکے اللہ حافظ شام کو ملتے ہیں...!!

ارشد حسین آفس کے لیے نکل گیا...!!

اس وقت شام کے چھے بج رہے تھے نومی اس وقت گھر میں ہی موجود تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی....!!

نومی دروازہ کھولنا....!!

اس کی ماں نے آواز لگائی..!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...لیکن نومی کے کان پر جوں تک نہیں رینگی تھی وہ مسلسل کسی کو کال کرنے میں مصروف تھا

!!...آخر کار شریفاں بی بی کو خود ہی اٹھ کر دروازہ کھولنا پڑا

السلام علیکم پھپھو کیسی ہیں آپ...؟

!!...ایک خوبصورت اور نوجوان لڑکی نے دروازہ کھولتے ہی سلام کیا

!!...وعلیکم السلام بیٹا

میں نے تمہیں پہچانا نہیں...؟

!!...شریفاں بی بی نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے اس سے سوال کیا

!!...جی میں آپ کی بھتیجی ہوں ارشد حسین کی بیٹی ماریہ

!!____ماریہ نے اپنا تعارف کروایا

!!...ماریہ ارشد کی بیٹی.....ماشاءاللہ میری بچی کتنی پیاری ہے اندر آجاؤ میری جان باہر کیوں کھڑی ہو

!!...شریفاں بی بی نے والہانہ اس کو گلے سے لگالیا

!!....لیکن پھپھو میں اکیلی نہیں آئی میرے ساتھ ممی پاپا بھی آئے ہیں

ماریہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....ممی پاپا

کہاں ہیں وہ؟

شریفاں بی بی نے مدھم آواز میں پوچھا

!!...مما پاپا آجائیں

!!...ماریہ نے آواز دی تو ارشد حسین اور شمائلہ ایک طرف سے نکل آئے

!!...اسلام علیکم آپا

دونوں نے بیک وقت کہا

!!...وعلیکم السلام

!!...آہستگی سے جواب آیا

آجاؤ باہر کیوں کھڑے ہو....؟

شریفاں بی بی نے خلاف توقع نرمی سے کہا لیکن کچھ دیر پہلے والی گرمجوشی جو ماریہ کو دیکھ کر ہوئی تھی وہ بلکل

!!....ختم ہو چکی تھی

!!...وہ آہستہ سے چلتے ہوئے گھر میں داخل ہو گئے

ارشد حسین کے گھر کی نسبت بہت چھوٹا سا گھر تھا جس طرح گاؤں میں بنے ہوئے گھر ہوتے ہیں گھر تو پکا تھا

لیکن شاید کافی عرصہ پہلے سمنٹ کروایا تھا اس لیے جگہ جگہ سے سیمنٹ اکھڑا ہوا تھا تین کمرے اور ایک

!!...بیٹھک بھی تھی اور تقریباً دس مرلے پر محیط تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....السلام علیکم ماموں

!!...شریفاں بی بی کی نسبت نومی نے کافی گرمجوشی دیکھائی

!!...ماموں آپ آنے سے پہلے مجھے کال کر دیتے تو ہم آپ کے لیے کوئی اچھا سا کھانا تیار کرتے

!!...نومی نے ارشد حسین کے گلے ملتے ہوئے کہا

!!...اس کی کوئی ضرورت نہیں ہم آج رات ادھر ہی ہیں

!!...ارشد حسین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

یہ تو اور بھی اچھی بات ہے

!!... آئیں بیٹھیں

!!....وہ سب چارپائیوں پر بیٹھ گئے

!!!....شریفاں بی بی بلکل خاموش تھی جبکہ ارشد اور نومی باتیں کر رہے تھے

!!...آپا کیا آپ ہمیں معاف نہیں کریں گئ

!!...شمائلہ نے خاموشی توڑی

میں کون ہوتی ہوں کسی کو معاف کرنے والی اور تم لوگوں سے کس نے کہہ دیا کہ میں ناراض ہوں تم لوگوں سے...؟

شریفاں بی بی نے نرمی سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپا پلیز آپ تو مجھے دیکھ کر خوشی سے کھل اٹھتی تھی لیکن آج آپ کی خاموشی مجھ سے برداشت نہیں ہو رہی....!!

ارشد حسین نے بھی گفتگو میں حصہ لیا...!!

شریفاں بی بی ارشد کی بات سن کر مبہم سا مسکرائی!!

وہ آپا مر گئی ہے ارشد.....اب یہ جو تیرے سامنے ہے یہ تو اپنوں کی ٹھکرائی ہوئی ایک لاوارث بڑھیا ہے

شریفاں بی بی نے اپنے لہجے میں درد سمو کر کہا...!!

ارشد کا سر شرم سے جھک گیا...!!

آپا میں شرمندہ ہوں کہ میں نے آپ لوگوں کے ساتھ غلط کیا اس وقت آپ کو چھوڑا جب آپ لوگوں کو میری زیادہ ضرورت تھی....!!

ارشد حسین نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا...!!

آپا میں بھی آپ سے معافی مانگتی ہوں کہ یہ سب میری وجہ سے ہوا مجھے ارشد کو سمجھانا چاہیے تھا کہ وہ آپ لوگوں سے تعلق رکھے!!

شائلہ نے بھی معافی مانگی...!!

شرمندہ ہونے سے یا معافی مانگنے سے گیا وقت واپس تو نہیں آجائے گا؟ اگر لا سکتے ہو تو اپنے اس بے بس باپ کو واپس لاؤ جو آخری وقت میں تیری راہ تکتا ہوا مر گیا جس کی میت کو کندھا اس کے بیٹے نے نہیں کسی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور نے دیا تھا یا اس لاچار ماں کو لا سکتے ہو تو لے آو جو مرتے ہوئے بھی تیری سلامتی کی دعائیں کر رہی تھی کیا

!!..شرمندہ ہونے سے یہ سب واپس آجائیں گئے.....؟ نہیں ارشد حسین کچھ بھی واپس نہیں آسکتا

!!...بولتے بولتے اس کی آنکھوں سے آنسوں چھلک پڑے اور آواز لڑکھڑانے لگی

!!.....ارشد اور شمائلہ بھی بے آواز رو رہے تھے

!!!...کچھ دیر خاموشی رہی

!!... پھپھو پلیز مما پاپا کو معاف کر دیں دیکھیں وہ رو رہے ہیں

!!ماریہ روتے ہوئے انکے پیروں میں بیٹھ گئی

اٹھو میری جان میرے ساتھ بیٹھو..... تم کیوں رو رہی ہو؟

اس نے ماریہ کے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا

!!..تم سے سے تھوڑی ناراض ہوں

شریفاں بی بی نے اپنی آنکھوں سے بہنے والے پانی کو صاف کیا

!!...میں تو اس لیے رو رہی ہوں کہ ممی پاپا رو رہے ہیں

اس نے جس معصومیت سے کہا اسے سن کر نومی کی ہسنی نکل گئی

تم دانت کیوں نکال رہے ہو؟

!!..شریفاں بی بی نے نومی کو ڈانٹا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریہ ایک بات کہوں برا تو نہیں مانو گئی؟

!!..نومی نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا

!!..ہاں کہو

ماریہ نے جواب دیا

!!...ماریہ تم روتی ہوئی بہت بری لگتی ہو

!!...نومی نے ایک قہقہ لگایا اور باہر کی طرف بھاگا

!!...نومی کی بات پر سب ہنس پڑے

!!...رک کمینے کہاں جا رہے ہو تجھے تو میں سبق سکھاتی ہوں

!!...شریفاں بی بی نے پیچھے سے آواز لگائی

!!...امی مہمانوں کے لیے چائے پانی کا بندوبست کرنے جا رہا ہوں بس ابھی آیا

!!...نومی نے جواب دیا اور گھر سے نکل گیا

تھوڑی ہی دیر بعد سب ہنس ہنس کے باتیں کر رہے تھے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں

کہاں ہے کمینے تو تو سچ میں ناراض ہو گیا...؟

نومی نے اس کے کال اٹھاتے ہی کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!! جہنم میں جاؤ تم میں جہاں مرضی ہوں تم کیوں بار بار مجھے کالیں کر کے تنگ کر رہے ہو

!!... محسن کی طرف سے جواب آیا

یار ماموں کی فیملی آئی ہے اور میں اکیلا خوار ہو رہا ہوں پلیز آجاؤ نا ماموں بھی ایک دو بار تمہارا پوچھ چکا ہے....!!

!!... نومی نے التجائیہ کہا اس وقت وہ چھت پر کھڑے ہو کر کال کر رہا تھا

!!.. جھوٹ مت بولو

محسن نے بیزاری سے کہا

!!.. تیری قسم سچ کہہ رہا ہوں

!!.. نومی نے مسکا لگایا

ایک تو تیری یہ بہت بری عادت ہے میری ہی قسم کھا کر مجھے بلیک میل کر لیتے ہو._____ سچ سچ بتاؤ جھوٹی قسمیں تو نہیں کھاتے ہو...؟

!! محسن نے کو شک ہوا

نہیں یار میں تجھے ایسا لگتا ہوں کہ تمہاری جھوٹی قسم کھاؤں گا..؟

نومی نے منصوعی خفگی سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...ہاں خیر لگتے تو نہیں ہو بلکہ ہو ہی ایسے

!!..محسن نے جواب دیا

!!...کیسی باتیں کر رہی ہو یار تمہاری جھوٹی قسم کھانے سے تو بہتر ہے بندہ اماں سے دو چار تھپڑ کھا لے

نومی نے ہنستے ہوئے کہا

!!...ہو گیا شروع کمینے فون رکھتا ہوں کل ملوں گا ابھی نہیں آ سکتا

!!...محسن نے کہہ کر فون کاٹ دیا

کیا ہوا آپ یہاں کیا کرے رہے ہیں؟

!!...اسے عقب سے ماریہ کی آواز سنائی دی

ماریہ تم؟ تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

!!..نومی اس کو چھت پر دیکھ کر حیران ہوا

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟

اس نے الٹا سوال کیا

!!...میں.....میں تو یہاں کال کرنے آیا تھا نیچے نیٹ ورک سہی نہیں آتا اس لیے اوپر آ گیا

نومی نے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!اور میں یہاں آپ کو ڈھونڈتے ہوئے آئی ہوں

ماریہ نے جواب دیا

مجھے کیوں؟

نومی نے عجیب سا سوال کیا

کیا میں آپ سے تھوڑی دیر کے لیے باتیں نہیں کر سکتی...؟

!!...ماریہ نے اس کی کیوں کا جواب دیا

!!!....کک.....کیوں نہیں کر سکتی ہو بلکل کر سکتی ہو

نومی کو اپنی غلطی کا احساس ہوا

یہاں کتنا سکون ہے نا؟

ماریہ نے آس پاس دیکھتے ہوئے کہا

!! .....ہاں سکون تو ہے لیکن آپ لوگوں کی طرح شاندار جگہ نہیں ہے وہاں دنیا کی ہر چیز میسر ہے

!!..سوائے سکون کے

!!...اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی بول پڑی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کا مطلب ہے آپ یہاں آکر بور نہیں ہو رہی بلکہ انجوائے کر رہی ہیں اور میں تو سمجھ رہا تھا کہ شاید آپ بوریت محسوس کر رہی ہوں گئ...!!

نومی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا!

دراصل جو جس کے پاس نہیں ہوتا وہ اسی کے کو پا کر خوشی محسوس کرتا ہے ہمارے پاس سب کچھ ہے لیکن اس طرح کا پر سکون ماحول نہیں ہے میں اکثر اسی ہی کسی جگہ پر آنے کے لیے سوچتی تھی جہاں ٹریفک کا شور شرابہ فیکٹریوں کا دھواں اور بہت زیادہ گنجان آباد نا ہو بلکہ چھوٹا سا پیارا سا گھر ہو اس کے ساتھ اناروں اور سیبوں کے باغ ہوں ساتھ ہی ایک چھوٹی سے ندی بہتی ہو جس کے شفاف پانی سے ہم اپنی پیاس بجھائیں اور الٹی سیدھی پگڈنڈیوں پر چلتے ہوئے تازہ ہوا میں سانس لیں...!!

ماریہ باتیں کرتے کرتے کہیں کھو گئ...!!!

او ہیلو میڈیم کہاں کھو گئ آپ مغل دور کی شہزادی نہیں ہیں جو اتنے بڑے بڑے خواب دیکھ رہی ہیں اس کے لیے آپ کو کسی بادشاہ کے گھر میں پیدا ہونا چاہے تھا آپ بہت لیٹ ہو گئ ہیں معذرت کے ساتھ...!!

نومی نے ہنستے ہوئے اس کے طلسم کو توڑا...!!

نعمان صاحب خواب دیکھنا کوئی بری بات تو نہیں ہے....!!

ماریہ نے آرام سے جواب دیا..!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...جواب میں نومی نے قہقہ لگایا

ہنس کیوں رہے ہو یار..؟

ماریہ نے بے تکلفی سے کہا

!!...آپ نے مجھے نعمان صاحب کہا

اس نے ہنستے ہوئے کہا

تو؟

اس کی نظروں میں سوال تھا

مجھے ایک شخص کے علاوہ آج تک کسی نے نعمان نہیں کہا بلکہ سب نومی نومی کہتے ہیں اور دوسری آپ ہیں

!!!جس نے مجھے نعمان کہا

نومی نے جواب دیا

!!.....اچھا تو کون ہے وہ شخص ذرا ہمیں بھی تو پتہ چلے

ماریہ نے سوال کیا

!!بہت خاص ہے میرے لیے اتنا خاص کہ میں اپنی زندگی میں اس کی اہمیت لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا

نومی نے سنجیدگی سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا کیا نام ہے اس دوست کا؟

!ماریہ نے دلچسپی سے پوچھا

!!....علیزہ.....علیزہ نام ہے اسکا

!!نومی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

!!ماریہ کے چہرے پر نجانے کیوں رنگ سا آکر گزر گیا

ع.....علیزہ کون؟

!!...ماریہ کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا

سوری.....میں آپکو بتانا بھول گیا تھا میری منگیتر کا نام ہے دراصل جب امی نے میری اس سے منگنی کی تھی تو اس وقت میں اسے ناپسند کرتا تھا اور نا ہی وہ مجھے پسند کرتی تھی لیکن نا جانے ایسا کیا ہوا کہ میری ناپسندیدگی

!!....پسند میں بدل گئی اب وہ مجھے اچھی لگتی ہے

!نومی نے ماریہ کی حالت سے بے خبر ہو کر بتایا

صرف اچھی لگتی ہے...؟

!!...ماریہ نہیں بمشکل اپنے منہ سے الفاظ نکالے

!!... نہیں صرف اچھی نہیں بلکہ بہت اچھی آپ اس محبت بھی کہہ سکتی ہیں

!!...نومی نے تابوت میں آخری کیل ٹھونکی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا تمہیں بھی کوئی ایسے ہی اچھا لگتا ہے...؟

!!...نومی نے اسے خاموش دیکھ کر پوچھا

!!..نہیں

!!ماریہ نے آہستگی سے کہا

کیوں.؟

!!نومی حیران ہوا

!!___اس کی اجازت ہی نہیں ملی

..اس نے عجیب سا جواب دیا

!!...کیا مطلب؟جب کوئی اچھا لگتا ہے تو بس لگتا ہے اس کے لیے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں پڑتی

نومی حیران ہوا

!!...کچھ نہیں تم نہیں سمجھو گے

!!...وہ آہستگی سے کہتی ہوئی نیچے جانے لگی

نومی کھڑا اس عجیب سی لڑکی کو جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!____ آپا میں اور شمائلہ آپ سے ایک بات کرنا چاہتے ہیں

!!...ارشد حسین نے جھجھکتے ہوئے اجازت طلب نظروں سے شریفاں بی بی کی طرف دیکھا

ہاں ہاں بولو کیا بات ہے اور تمہیں مجھ سے بات کرنے کے لیے اجازت لینے کی ضرورت کب سے پڑنے لگی...!!

شریفاں بی بی نے ارشد سے شکوہ کیا

!!...دراصل بات ہی ایسی ہے کہ سمجھ ہی نہیں پا رہا کہ کیسے کروں

!!ارشد حسین نے مسکراتے ہوئے دھیمے لہجے میں جواب دیا

!!...جو بات دل میں ہے کھل کر کہو

!شریفاں بی بی نے جواب دیا

!!...آپا دراصل میں نومی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا ہوں

!!...ارشد حسین نے بات کرنے کے لیے تمہید باندھی

!!...نومی تمہارا ہی بیٹا ہے اس میں پوچھنے والی کونسی بات ہے

!!...شریفاں بی بی انکی بات پر حیران ہوئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ سمجھی نہیں آپا.....اصل میں.....میں چاہتا ہوں کہ ماریہ اور نومی کا رشتہ طے کر دیں اس طرح میری بیٹی اپنے ہی گھر میں رہے گئی...آپ سمجھ رہی ہیں نا میری بات...؟

!!ارشد حسین نے بات کرتے کرتے رک کر پوچھا

!!!...لل.....لیکن نومی کا رشتہ تو میں طے کر چکی ہوں دین محمد کی بیٹی علیزہ سے

!شریفاں بی بی نے تاسف سے کہا

اس وقت بات اور تھی آپا اب تو ہم ایک ہو گئے ہیں اور میں نہیں چاہتا کہ میری بیٹی کسی اور گھر میں جائے اور !....ماریہ کے لیے نومی سے اچھا رشتہ مجھے مل ہی نہیں سکتا

ارشد حسین نے زور دے کر کہا

کیا آپ نہیں چاہتیں کہ ماریہ آپ کی بہو بنیں.....؟

!ارشد حسین نے شریفاں بی بی کو چپ دیکھ کر پوچھا

!...لیکن دین محمد کیا سوچے گا کہ ہم زبان کر کے مکر گئے

شریفاں بی بی نے خدشہ ظاہر کیا

ان سے کہہ دیں کہ ہم نے آپس میں رشتہ کر لیا ہے اس لیے ان سے معذرت کر لیں گے آپ کہیں تو میں !!!...بھی آپ کے ساتھ چلوں گا

ارشد حسین نے جواب میں حل پیش کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نومی سے مشورہ کر کے کوئی فیصلہ کروں گی کیونکہ شروع شروع میں نومی خود اس رشتے کے لیے راضی نہیں تھا بعد میں میرے مجبور کرنے پر مان تو گیا تھا لیکن پتہ نہیں اس نے اس رشتے کو دل سے تسلیم کیا تھا یا نہیں...!!

شریفاں بی بی نہیں کچھ سوچتے ہوئے کہا

اگر نومی اس وقت اس رشتے کے لیے راضی نہیں تھا تو اب کیسے ہو گا!!

ارشد حسین نے جواب میں کہا

اور ہم نے تو ماریہ کے ذہن میں بھی یہ بات ڈال دی ہے کہ ہم اس کا رشتہ نومی سے کرنا چاہ رہے ہیں تاکہ وہ ذہنی طور پر خود کو تیار کر لے_____ اور مجھے لگتا ہے وہ اس فیصلے پر خوش ہے اس لیے اس نے فیصلہ ہماری مرضی پر چھوڑ دیا تھا...!!

شائلہ ایک بار پھر گویا ہوئی...!!

اچھا ٹھیک ہے میں کچھ سوچتی ہوں ابھی فلحال تم لوگ اس بات کا کسی سے ذکر مت کرنا...!!

اور وہ دونوں میاں بیوی اثبات میں سر ہلانے لگے...!!

تقریباً صبح کے نو بج چکے تھے نومی کو ارشد حسین کی کال آئی تھی تو وہ صبح صبح ہی شہر کے لیے نکل گیا تھا ارشد حسین نے نومی کو کسی کام کے لیے بلایا تھا نومی نے محسن کو بھی ساتھ لے جانے کی کوشش کی لیکن اس نے صاف انکار کر دیا کہ آج اس کا موڈ نہیں اکیلے ہی چلے جاؤ...!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!جب کوئی پیار سے بلائے گا

!!...تم کو ایک شخص یاد آئے گا

محسن یہ غزل گنگناتا ہوا گاؤں سے باہر پل کی طرف جا رہا تھا کہ سامنے سے 3 گاڑیاں تیزی سے آتی دیکھائی

!!....دیں اور اس کے پاس آ کر رک گئی اور اس میں سے امجد خان کے تینوں بیٹے باہر نکلے

!!... محسن ان سب کو دیکھ رہا تھا کہ یہ یہاں کیوں رک گئے ہیں

اچھا ہوا کہ تم یہی مل گئے ورنہ ہم تمہیں گھر سے اٹھانے والے تھے چل شاباش بتا تیرا وہ یار نومی کدھر

ہے...؟

!!شاکر خان نے آگے بڑھ کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا

!!!محسن نے گھور کر اسے دیکھا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر جھٹک دیا

کیوں تو ماما لگتا ہے میرا جو گھر سے اٹھا لینا تھا اور جو بات کرنی ہے مجھ سے کر نومی کے پاس اتنا وقت نہیں ہے

!!!.....کہ تم جیسوں کے بلانے پر دوڑا چلا آئے

!!محسن نے بے خوفی سے جواب دیا

!!بکواس کرتا ہے تجھے پتہ نہیں کہ تو کس سے بات کر رہا ہے

!!بابر خان نے آگے بڑھ کر اسے دھکا دیا

!!...زبان سے بات کر بابر ورنہ تیرا منہ توڑ دوں گا

!!محسن نے بھی اسے جوابی دھکا دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کرلے گا تو...؟ہاں بتا کیا کرلے گا؟

!!...بابر خان اس پر جھپٹ پڑا اور اسے دھکے مارتا ہوا پیچھے کی طرف لے گیا

محسن نے آو دیکھا نا تاؤ دیکھا اور بابر کو پکڑ کر نیچے رکھ لیا اور گھونسوں کی بارش کر دی اس کے ہاتھ بجلی کی سی

!!...تیزی سے چل رہے تھے

!!....شاکر اور باقر اسے چھڑوانے کے لیے آگے بڑھے اور محسن پر لاتوں اور گھونسوں کی بارش کر دی

لیکن محسن نے بابر کو نہیں چھوڑا...تو بابر نے نیچے سے پستول نکال کر اس کی نالی اس کے پیٹ سے لگا کر فائر

!!کر دیا محسن اچھل کر پیچھے کی طرف گرا اور لمبے لمبے سانس لینے لگا

بابر خان کپڑے جھاڑتا ہوا اٹھ بیٹھا اور مغلظات بکنے لگا اس نے محسن کے پیٹ پر پے در پے لاتوں کے وار

!!..کیے

!!آہہہہ...محسن درد سے کراہیا

!!...تو نے میرے باپ پر پستول تانا تھا نا آج اس کا انجام دیکھ

!!_____بابر خان اسے مارتا ہوا بولا

آج تجھے مار کر تیرے کزن کو بھی ماروں گا اور پھر اس کی منگیتر کو بھی اٹھالوں گا میں دیکھتا ہوں مجھے کون رکتا

!!!....ہے

!!!باقر خان نے اپنا پستول نکال کر اس پر تان لیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑے غیرت مند بن رہے تھے نا اس دن.....اب میں پورے گاؤں کے سامنے اس لڑکی کو اٹھا کر لے جاؤں گا اور تمہاری غیرت کا جنازہ نکالوں گا پر افسوس کہ اس وقت تک تم زندہ رہ سکتے ہو.....!!

اس سے پہلے کہ باقر خان ٹریگر دباتا محسن نے جھپٹ کر اسے کے ہاتھ سے پستول چھین لیا اور اس کو نشانہ بنا کر فائر داغ دیا.....!!

گولی سیدھی جا کر باقر خان کے کندھے پر لگی وہ اچھل کر پیچھے جا کر گرا_____ اس سے پہلے کہ وہ باقی دونوں کی طرف گھومتا بابر خان کے پسٹل سے نکلنے والی گولیاں اس کے سینے میں پوست ہو گئیں اس کے ہاتھ سے پسٹل گر گیا اور اس نے سینے پر ہاتھ رکھ لیا_____ اور درد کی شدت سے آنکھیں بھینچ لیں_____ تازہ لہو ابل ابل کر زمین پر بہنے لگا_____ وہ گہرے گہرے سانس لینے لگا اسے سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی.....!!

بابر خان باقر کو جلدی اٹھاؤ یہ اور نکلو یہاں سے یہ اب زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ سکتا۔!!

شاکر کی آواز سن کر بابر خان حرکت میں آیا اور جلد سے دونوں نے اسے سہارا دے کر گاڑی میں بٹھایا اور سرعت سے وہاں سے نکل گئے.....!!

مم.....معاف کک.....کرنا یار.....مم.....میں جانا نہیں چاہتا ہے پر مم.....موت کو.....روکنا میرے بس میں نہیں ہے.....!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محسن درد کی شدت سے بمشکل بول پا رہا تھا اس وقت وہ وہاں خون میں لت پت اکیلا پڑا تھا شاید وہ نومی سے مخاطب تھا کچھ لوگ جو گولیوں کی آواز سن کے ادھر ہی بھاگ جہاں محسن اپنی آخری سانسیں لے رہا تھا...!!

نومی.....کاش جانے.....سے پہلے ایک بار.....تجھے سینے سے لگا سکتا بڑی تکلیف ہو رہی ہے یار.....تو جب بھی سینے سے لگاتا تھا تو.....ساری تکلیفوں کو.....بھول جاتا تھا.....آج بھی آجا نا یار کہاں رہ گیا.....آج تیرا بھائی مم.....مر رہا ہے سینے سے لگا کر.....تھوڑی تکلیف کم کر دے یار.....!!

اس نے اٹک اٹک کر کہا....!!

محسن.....محسن تت....تو ٹھیک تو ہے نا...؟

ایک لڑکا بھاگتا ہوا آیا اور اس پر جھک گیا...!!

احمر.....نومی نہیں آیا...!!

محسن نے اس لڑکے کا نام پکارا...!!

نہیں یار لیکن تیری یہ حالت کس نے کی ہے....؟

احمر نے روتے ہوئے پوچھا وہ ان کے محلے کا تھا اور نومی اور محسن کی اس کے ساتھ بھی ہیلو ہائے تھی...!!

امجد خان کے بیٹوں نے مارا ہے مجھے.....!!

اس کی آنکھوں سے آنسو نکل کر اس کے گالوں پر پھیل گئے...!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....امجد خان

اس کے منہ سے بے اختیار نکلا

!!..نن.....نومی سے کہنا.....کہ میں مرنا نہیں چاہتا مم.....مجھے بب.....بچالو یار

!!....سانس ایک بار پھر اکھڑی درد سے اس کے منہ سے آہ نکلی اور وہ تیز تیز سانس لینے لگا

!!...مم.....مجھے....بچالو

اس کے منہ سے نکلنے والے یہ الفاظ آخری ثابت ہوئے اس نے آخری ہچکی لی اور اپنے تمام خوابوں سمیت جو

!!...اس نے زندہ رہنے کے لیے دیکھے تھے اس دنیا فانی سے کوچ کر گیا

نومی شہر سے واپسی پر آج بہت خوش تھا کیونکہ آج اس کا سب سے بڑا خواب پورا ہو گیا تھا اس کے ہاتھ میں دو لیٹر تھے جس میں نومی اور محسن کی پولیس میں جوائن ہونے کی تاریخ درج تھی اس کے ہاتھ میں ان دونوں کے جوائننگ لیٹر تھے.....وہ اس بات سے بے خبر گنگناتا ہوا اپنی بائیک پر اپنے گاؤں میں داخل ہوا کہ وہاں کیا قیامت برپا ہو چکی ہے اس کی رخ محسن کے گھر کی طرف تھا اس نے محسن کے گھر کے سامنے بائیک

!!....روکی

یار یہاں رش کیوں ہے اور سب لوگ محسن کے گھر میں کیوں جا رہے ہیں...؟

!!...وہ ہجوم کو دیکھ کر بڑبڑایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہیں ماموں نے محسن کو کال کر کے بتا تو نہیں دیا کہ ہم دونوں پولیس میں بھرتی ہو گے ہیں اور یہ سب لوگ !!...مبارک دینے کے لیے تو نہیں آ رہے....اونو لگتا ہے ماموں نے میرے سرپرائز کا بیڑا غرق کر دیا ہے

خود کلامی کرتے ہوئے اس نے بائیک سٹینڈ پر لگائی اور گھر میں داخل ہو گیا اور کے ہاتھ میں وہی لیٹر موجود !!....تھے

!!____اندر قدم رکھتے ہی آہ ہو بکا اور چیخ و پکار کی آوازیں سن کر اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا

!!...یا اللہ خیر یہ سب رو کیوں رہے ہیں

وہ کہتا ہوا تیزی سے ہجوم کی طرف بڑھا لیکن سامنے جو منظر تھا اس کے رونگٹے کھڑے کر دینے کے لیے کافی تھا سامنے ہی خون سے بھرا ہوا محسن کا چہرہ نظر آیا اس کو اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس ہوئی باقی گھر والوں کی نظر نومی پر پڑ چکی تھی اور اس کو دیکھ کر عورتوں کے بین اور بھی شدت پکڑ گئے تھے اس کے ہاتھ !!...میں پکڑے لیٹر زمین پر گر پڑے

!!مم.....مو.....محسن

!!...اس کے منہ سے بس اتنا ہی نکل سکا

اس کی ہاتھوں کی لرزش بتا رہی تھی کہ وہ کس قدر شاک میں ہے وہ اپنی جگہ پہ ساکت کھڑا دیدے پھاڑے محسن کی طرف دیکھے جا رہا تھا اس کو اپنا سر چکراتا ہوا محسوس ہوا اور جیسے وہ پتھر کا ہو گیا تھا اپنی جگہ سے ایک !!انچ بھی نہیں ہل رہا تھا

نومی سوری یار جب میں پہنچا تو محسن آخری سانسیں لے رہا تھا اور میں اسے نہیں بچا سکا.....اتنا وقت ہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ملا کہ ہم اسے ہسپتال لے جاتے اس نے میری بانہوں میں ہی دم توڑ دیا_____اور مرتے

!!وقت بھی تجھے یاد کر رہا تھا

!!!....احمر نے ہمدردی سے نومی کے کندھے پر ہاتھ رکھا

وہ.....وہ.....مم.....تو اس کے لیے سرپرائز لے کر.....آیا تھا.....لیکن اس

!!...نے.....تو مجھے ہی سرپرائز دے دیا.....وہ بھی مر کر

نومی نے مڑ کر احمر کی طرف دیکھا اور لہجے میں کرب سمو کر کہا

!!.....محسن.....محسن.....اٹھو دیکھو مم.....میں آیا ہوں.....تمہارا بھائی.....نومی

!!....نومی ڈگمگاتا ہوا محسن کی چارپائی کے پاس جا کر اس کے اوپر جھک گیا

دیکھ تجھے پتہ ہے نا.....مجھے تمہارے بغیر رہنے کی عادت نہیں ہے.....اور اب تو بے وفائی کر رہا

!....ہے.....ہنسنے کی عادت ڈال کر روتا ہوا...چھوڑ کر جا رہا ہے

!!....اس کی آنکھوں سے آنسوں نکل نکل کر محسن کے چہرے پر گر رہے تھے

یہ.....یہ دیکھو ہم دونوں پولیس میں بھرتی ہو گے ہیں دس دن بعد جوائن کرنا ہے اور تو ہے کہ خفا ہو کر پڑا

!!...ہے

!!...نومی نے اس کے آگے وہ لیٹر لہراتے ہوئے کہا

!!...نومی کی یہ حالت دیکھ کر ہر آنکھ اشکبار تھی

!!...اس کی ماں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو اس نے مڑ کر پیچھے دیکھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...صبر کر بیٹا یہ اب تجھ سے کبھی بات نہیں کرے گا

صبر.....صبر کروں امی.....میرا دوست مجھ سے ناراض ہے اور آپ کہہ رہی ہیں میں صبر کروں.....

اس نے.....مم.....مجھ سے کہا تھا کہ تو میری شکل کو ترسے گا دیکھا اب میں اس کی منتیں کر رہا ہوں تو

!!.....اب یہ مان کیوں نہیں رہا یہ ناراض ہو گیا ہے امی یہ ناراض ہو گیا ہے مجھ سے

!!....نومی نے اونچی آواز میں چیخنا چلانا شروع کر دیا

!!....اور محسن کی لاش سے لپٹ کر رونے لگا

!!...میں نہیں جانے دوں گا.....تم مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتے

وہ بچوں کی طرح بلک بلک کر رونے لگا

مم....مجھے بتاو اس کو کس نے مارا کس نے مارا ہے بتاؤ مجھے....؟؟

!!...اس پر جیسے پاگل پن کا دورہ پڑ چکا تھا اس نے احمر کے گریبان سے پکڑ کر چلانا شروع کر دیا

!!...ا.....امجد خان کے بیٹوں نے

!!...احمر کے منہ سے نکلا

ا....امجد خان کے بیٹوں نے؟

!!نومی نے احمر کی بات دوہرائی

!!....ہاں

!!...احمر کی آنکھیں بھی اشکبار تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...میں امجد خان کے خاندان کا بچہ بچہ مار دوں گا

!!...نومی غصے سے چلایا اور باہر کی طرف بھاگا

!!...احمر اور وہاں موجود کچھ لوگوں نے اس جلدی سے پکڑ لیا

!!.....ابھی یہ وقت انتقام کا نہیں ہے یار ابھی جوان لاش گھر میں پڑی ہے اور تو بدلہ لینے جا رہا ہے

!!...احمر نے روتے ہوئے اسے سمجھایا

!!....میرے گھر میں لاش پڑی ہے.....لیکن انکے گھروں میں لاش ہو نگی..چھوڑو مجھے

!!!اس نے خود کو آزاد کرانے کی کوشش کی لیکن کسی نے اس کی ایک نہیں سنی

!...وہ روتے ہوا زمین پر لیٹ گیا

میرا بھائی مر گیا ہے.....میرا دوست مر گیا ہے.....میں اب کیسے جیوں گا.....اب میں کس کے ساتھ جھگڑا کروں گا.....مجھے برے کاموں سے کون روکے گا.....میں اپنے دل کی بات کس کے ساتھ شئیر کروں گا

!!....وہ دھاڑیں مار مار کر رونے لگا

!!...اس کی باتوں میں اتنا درد تھا کہ وہاں موجود ہر بشر پھوٹ پھوٹ کر رویا

ان میں علیزہ بھی موجود تھی جو اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی آواز کو بلند ہونے سے روک رہی تھی اسے محسن کی موت کا غم تھا لیکن سامنے جیتا جاگتا انسان تڑپ رہا تھا یہ بھی اس کے لیے بہت تکلیف دہ تھا..!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشد حسین نے امجد خان کے تینوں بیٹوں کو گرفتار کر لیا اور کیس عدالت میں چلا گیا امجد خان کی طرف سے یہ موقف اپنایا گیا کہ محسن نے ان پر جان لیوا حملہ کیا اور انہوں نے اپنی جان بچانے کے لیے اس پر گولیاں چلائیں...!!

پورے گاؤں میں سے کوئی بھی امجد خان کے بیٹوں کے خلاف گواہی دینے کے لیے تیار نہیں تھا امجد خان نے اسی گاؤں سے کئی جھوٹے گواہ پیش کر دیئے جنہوں نے یہ گواہی دی کہ امجد خان کے بیٹوں نے اپنی جان بچانے کے لیے محسن پر گولیاں چلائیں...!!

ادھر امجد خان بھی اپنا اثر و رسوخ استعمال کر رہا تھا لیکن ارشد حسین اس کے لیے مشکلیں پیدا کر رہا تھا وہ اس بار کسی بھی طرح کا بیرونی دباؤ قبول نہیں کر رہا تھا بڑے بڑے سیاسی اور بیوروکریٹس ارشد حسین کو سمجھانے کے لیے آ چکے تھے کہ وہ اس کیس سے پیچھے ہٹ جائے لیکن اس نے انکی بات ماننے سے صاف انکار کر دیا تھا آج بھی ایس پی ارشد حسین کے پاس آیا ہوا تھا...!!!

ارشد حسین کیا چاہتے ہو کیوں اپنے لیے بھی مشکلیں بڑھا رہے ہو اور ہمارے لیے بھی تم اس کیس سے الگ کیوں نہیں ہو جاتے....!!

ایس پی نے ارشد حسین کو قائل کیا...!!

سر اگر آپ مجھے سمجھانے آئے ہیں تو آپ جا سکتے ہیں میں اس کیس سے پیچھے نہیں ہٹوں گا....!!

ارشد حسین نے اپنی کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا وہ لوگ اس وقت ارشد حسین کے گھر میں موجود تھے....!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!..ارشد حسین شاید تم یہ بھول گئے ہو کہ میں ایس پی ہوں اور تمہارا سئینر بھی

!!ایس پی نے چائے کا کپ سامنے ٹیبل پر رکھتے ہوئے تلخی سے کہا

اور شاید آپ بھی بھول رہے ہیں کہ میں اس علاقے کا ایس ایچ او ہوں.....اور میں پولیس میں اس لیے نہیں آیا تھا کہ دوستیاں اور رشتے داریاں پالتا پھروں بلکہ میں نے پولیس کو جوائن اس لیے کیا تھا تا کہ میں مظلوموں سے ہونے والی ناانصافیوں پر ان کو انصاف دلا سکوں_____ کیونکہ ہمیں انہی لوگوں کے دیئے گئے ٹیکسوں سے تنخواہ ملتی ہے اور ہمارا فرض بنتا ہے کہ حق اور سچ کا ساتھ دیں نا کہ طاقت اور اختیارات کا.....اور شاید آپ یہ بات بھول گئے ہیں!!

!!!...ارشد حسین نے اس سے بھی زیادہ تلخ لہجے میں جواب دیا

لیکن میں گارنٹی دیتا ہوں کہ امجد خان اپنے بیٹوں کو باعزت بری کروا لے گا...اور تم کچھ بھی نہیں کر سکو گئے اس لیے انسانیت کا درس دینا چھوڑو اور میری بات مان لو کیونکہ تم اکیلے سسٹم کو ٹھیک نہیں کر سکتے یہ ایسا ہی ہے اور ایسا ہی رہے گا کوئی تبدیلی اسے تبدیل نہیں کر سکتی....!!

!!...ایس پی نے طنز سے بھرپور لہجے میں اس وار کیا

یہ سچ ہے کہ ایک بندہ سسٹم کو ٹھیک نہیں کر سکتا جب آپ جیسے سئینرز ہوں پھر تو بلکل بھی نہیں کر سکتا.....لیکن میں ہمت نہیں ہاروں گا....!!

!!..ارشد حسین نے جوابی وار کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشد حسین تم حد سے بڑھ رہے ہو.....وہ نومی کیا لگتا ہے تمہارا جس دو ٹکے کے لونڈے کے لیے تم مجھ سے بدتمیزی کر رہے ہو.....میں تمہیں سسپینڈ بھی کر سکتا ہوں....!!

ایس پی کے لہجے میں دھمکی تھی....!!

پولیس تمہارے باپ کی جاگیر نہیں ہے کہ تم جب جس کو چاہو سسپنڈ کر دو اور اتنی جان پہچان تو میری بھی ہے کہ تمہارے جیسے کرپٹ آفیسرز کے سسپینشن آرڈر ان کے منہ پہ مار سکتا ہوں یہ بات آپ بھی اچھی طرح جانتے ہیں اور رہی بات نومی کی تو وہ دو ٹکے کا لونڈا میرا بھانجا ہے....اب آپ جا سکتے ہیں...!!

ارشد حسین نے بھی تمام حدیں پار کر لیں آپ سے تم پر آ گیا اور ایس پی کو حیران چھوڑ کر وہاں سے نکل گیا ایس پی کے ماتھے پر پسینہ آ گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ ارشد حسین کا بھی کافی اثر ورسوخ تھا اس لیے اس نے وہاں سے جانے میں ہی عافیت سمجھی...!!

کچھ روز بعد امجد خان نے اپنے گھٹیا منصوبوں پر عمل کرتے ہوئے وکیل سے لے کر جج تک سب کو خرید لیا اور جس نے انکار کیا اس کی فیملی کے کسی فرد کو اٹھا لیا اور خطرناک نتیج کہ دھمکی دی ارشد حسین نے کافی زور لگایا لیکن امجد خان کے مقابلے میں اس کی زیادہ دیر تک نا چل سکی اور فیصلہ امجد خان کے بیٹوں کے حق میں ہو گیا اور یوں انصاف ہمیشہ کی طرح ایک بار پھر منہ تکتا رہ گیا...!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بات کو تین مہینوں سے زیادہ وقت ہو گیا تھا نومی اب کسی سے کوئی بات نہیں کرتا تھا اس نے پولیس جوائن کرنے والا لیٹر بھی پھاڑ کر پھینک دیا اس کا کہنا تھا!!

جس کے ساتھ مل کر پولیس میں جانے کا خواب دیکھا تھا جب وہ ہی نہیں رہا تو میں کیا کروں گا پولیس میں جا کر...!!

ارشد حسین نے اسے بہت سمجھایا لیکن اس نے کسی کی بھی بات ماننے سے انکار کر دیا...!!

ماموں آپ تو پولیس میں تھے پھر آپ نے محسن کو انصاف کیوں نہیں دلایا_____ جب میں پولیس میں جا کر کسی کو انصاف ہی نہیں دلا سکتا تو بھاڑ میں جائے ایسی نوکری جس میں غریبوں کے لیے آواز بھی نہیں اٹھا سکتا...!!

جواب ان کر ارشد حسین سر جھکا لیتا...!!

ماریہ تمہیں اپنے کزن سے بات کرنے چاہئے...!!

اس کی کلاس فیلو اور دوست حیا نے اسے مشورہ دیا وہ بریک ٹائم میں گھاس پر بیٹھی باتیں کر رہی تھی....!!

کس سلسلے میں..؟

ماریہ نے حیرت سے حیا کو دیکھا..!!

یہی کہ تم اس سے محبت کرتی ہو....!!

حیا نے اسے یاد دلایا...!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...کیوں بات کروں جبکہ اس کی منگنی ہو چکی ہے اور وہ علیزہ سے محبت بھی کرتا ہے

!!...ماریہ نے آرام سے جواب دیا

کیا تم اس سے محبت نہیں کرتی ہو...؟

حیا نے سوال کیا

ہاں شاید ممی پاپا کی باتوں نے میرا دماغ کچھ دنوں کے لیے خراب کر دیا تھا لیکن اب میں اس چنگل سے آزاد

!!....ہونے کی کوشش کر رہی ہوں

!!....ماریہ نے برگر کھاتے ہوئے لاپروائی سے جواب دیا

!!....ماریہ تم مانو یا نا مانو لیکن تم ابھی بھی نومی کے بارے میں سوچتی ہو

!!حیا نے اسے کریدا

تو؟

ماریہ کا جواب مختصر تھا

تو تمہیں اس سے بات کرنی چاہیے وہ تمہارا کزن ہے تمہارا زیادہ حق بنتا ہے اس پر اور وہ لڑکی تو تمہارے

!!...خاندان سے بھی نہیں ہے تمہیں نومی سے بات کر کے اسے سمجھانا چاہیے

!!...حیا نے کمزور سی دلیل دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....حیاتم سے اس طرح کی بے وقوفانہ بات کی توقع نہیں تھی مجھے

حیامحبت کوئی بھیک نہیں ہے جو میں کسی سے مانگوں گئی تو وہ میری جھولی میں ڈال دے گا بلکہ محبت تو ایک جزبہ ہے اور جزبے خیرات میں نہیں ملتے اس لیے میں اس سے محبت کی بھیک مانگ کر نا اپنی اور نا ہی اس جزبے کی توہین کر سکتی ہوں !!

ماریہ کا جواب سن کر حیا اس کا منہ دیکھتی رہہ گئی شاید اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا اور وہ لاجواب ہو چکی تھی !!....

لیکن میں تمہیں اس طرح چپ چپ اور خاموش نہیں دیکھ سکتی تم تو ہمیشہ ہنسنے مسکرانے والی تھی پتہ نہیں اب کیا ہو گیا !!...

وقتی درد ہے وقت گزرنے پر ٹھیک ہو جائے کیونکہ وقت ہر مرہم کی دوا ہے !!...

ماریہ نے اٹھتے ہوئے کہا وہ اپنا بر گر ختم کر چکی تھی !!...

چلو اگلے پیریڈ کا ٹائم ہو گیا ہے !!...

اس کا کلاس روم کی طرف قدم بڑھا دیئے !!...

اب علاقے میں امجد خان کا اور خوف پھیل گیا تھا اس کے بیٹے اور خود سر ہو گے تھے گاؤں میں سب لوگ ان سے کتراتے تھے امجد خان نے اپنا اثر ورسوخ استعمال کر کے ارشد حسین کا ٹرانسفر کہیں اور کروا دیا تھا اور جو نیا ایس ایچ او آیا تھا وہ انہی کا زر خرید غلام تھا لیکن وہ اپنے انجام سے بے خبر تھے کہ ان پر کیا قیامت ٹوٹنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....والی ہے

!!....ہاہاہاہا..... باقر خان کیا ہوا اس لڑکی کا بھوت اتر گیا تمہارے سر سے یا ڈر گئے ہو اس نومی سے

شاکر نے بات مکمل کر کے قہقہ لگایا وہ تینوں بھائی ایک ہی گاڑی میں بیٹھ کر شہر سے گاؤں کی طرف واپس آ

!!...رہے تھے

!!.... سچی بات کہوں تو یہ واقعی نومی سے ڈر گیا ہے

!!...بابر خان کی بات پر ایک بار پھر قہقوں کی آواز گونجی

ایسی کوئی بات نہیں یار میں بس ایسے ہی کچھ وقت گزرنے کا انتظار کر رہا تھا ابھی تو محسن کے قتل کا زخم بھی

!!... نہیں بھرا ہو گا

!!...باقر خان نے ان کے طنزیہ واروں کا جواب دیا

!!...اب تو وہ بے چارہ جنت میں بھی پہنچ گیا ہو گا اس لیے اس کی فکر چھوڑو اور اس لڑکی کی فکر کرو

شاکر نے ہنستے ہوئے کہا

!!!...اچھا یہ بات ہے تو پھر آج رات اسی کا شکار کرتے ہیں

باقر خان نے مسکراتے ہوئے کہا

آئیڈیا برا نہیں لیکن ہم تمہارا ساتھ ایک شرط پر دیں گے...؟

!!..بابر خان نے شرط رکھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسی شرط...؟

باقر خان نے سوال کیا

!!....مال غنیمت میں سے ہمارا حصہ بھی چاہیے

!!...بابر خان نے شرط بتائی

!!.....بڑے کمینے ہو یار.....اچھا اوکے ڈن

!!...باقر خان نے قہقہ لگایا

اسی دوران بابر خان جو گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا نے یک دم بریک لگائی...وہ اس وقت اسی پل پر پہنچ چکے تھے

!!....جہاں انہوں نے محسن کو مارا تھا

!!..اب کیا ہوا یار

!!...شاکر نے یوں اچانک بریک لگانے پر کہا

!!...لگتا ہے ٹائر پینکچر ہو گیا ہے

!!...بابر خان نے دروازہ کھولا اور نیچے اتر کر ٹائروں کو چیک کرنے لگا

!!...اونو یار

!!...بابر خان کے منہ سے نکلا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہوا؟

!!...باقر خان نے اندر بیٹھے بیٹھے آواز لگائی

!!....یار ڈرائیور سائیڈ والے ٹائر پینکچر ہو گے ہیں اگلا اور پچھلا دونوں

!!...بابر خان نے جواب دیا

!!...اس کی بات سن کر باقر اور شاکر بھی باہر نکل آئے ٹائر دیکھ کر وہ بھی برہم ہوئے

!!... .حویلی میں کسی ڈرئیور کو کال کرو یار گاڑی لے کر آئے اور اس کو لے جائے

!!!____.شاکر خان نے گاڑی کو ایک ٹھوکر مارتے ہوئے کہا

اور حویلی میں کال کر کے ان سے یہ بھی کہہ دیں کہ ایک ایمبولینس بھی منگوالیں جس میں تم تینوں کی

!!...لاشیں جائیں گئ

ان تینوں نے چونک کر آواز کی سمت دیکھا تو نومی دونوں ہاتھوں میں پسٹل لیے کھڑا انکی طرف دیکھ کر مسکرا

!!!...رہا تھا

بابر خان نے بھاگ کر گاڑی میں پڑا پسٹل اٹھانا چاہا لیکن نومی کے پسٹل سے نکلنے والی گولی اس کی ٹانگ میں جا

!!...لگی.....اور وہ کراہتا ہوا گر گیا

!! .تم پاگل ہو گے ہو جانتے نہیں ہم کون ہیں تیرے پورے خاندان کو مار ڈالیں گے

!!...شاکر خان غصے سے چلایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نومی نے ایک گولی اس کے سینے میں اتار دی....وہ بھی گر کر چلانے لگا_____ جبکہ باقر خان نومی کے عزائم دیکھ کر ڈر گیا.....!!

....!!نن...نومی یہ.....یہ تم ٹھیک نہیں کر رہے پاپا تمہیں چھوڑیں گے

!!!اس نے ہکلاتے ہوئے کہا اور اس کی نظر بار بار گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر پڑے پسٹل پر جا رہی تھی

...!!باقر خان کسی قسم کی ہوشیاری مت دیکھانا میرا نشانہ تو تم نے دیکھ ہی لیا ہے رائیگاں نہیں جاتا

!!..نومی اس کے عزائم جان کر اس کی طرف بڑھا

...!!مم...مجھے معاف کر دو نومی

....!!باقر خان اپنا انجام دیکھ کر گڑ گڑانے لگا

!!تم نے میرے بھائی کو معاف کیا تھا؟نہیں نا تو میں کیسے معاف کر دوں

نومی نے دانت پیس کر کہا

...!!تم بھی نہیں بچو گئے

...!!باقر خان نے اس کو ڈرانا چاہا

....!!موت کو سامنے دیکھ کر بوکھلا گئے ہو انجام کی پرواہ ہوتی تو یہ کام کرتا ہی کیوں

نومی نے تلخی سے جواب دیا

میں تم سب کو ماروں گا لیکن تمہیں یہ بھی یقین دلاتا ہوں کہ پورے گاؤں سے میرے خلاف کوئی گواہی نہیں دے بلکل اسی طرح جس طرح تمہارے خلاف کسی نے گواہی نہیں دی تھی !!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....نومی نے کہا تو نیچے پڑے اور درد سے بلبلاتے شاکر اور بابر کی آنکھیں بھی خوف سے پھیل گئیں

نومی نے گولیوں باقر کے سینے میں اتار دیں اور پھر شاکر اور بابر کو نشانہ بنایا اس نے دونوں پسٹل کی میگزین خالی کر دی گولیاں چلاتے وقت اس نے یہ نہیں دیکھا کہ گولیاں کہاں لگ رہی ہیں بس وہ اندھا دھند فائرنگ کرتا رہا اور وہ تڑپتے رہے بلکل اسی طرح جس طرح محسن تڑپا تھا.....دور کھڑے کچھ دیکھتے رہے !!!....لیکن کسی میں آگے بڑھ کر نومی کو روکنے کی ہمت نہیں تھی

یاد کرو باقر خان یہ وہی جگہ ہے جہاں تم نے محسن کو مارا تھا آج اسی جگہ پر تم تینوں بھائی تڑپ تڑپ کر مرو گے.. !!

اس کے لہجے میں قہر تھا اور آنکھوں میں آنسو جبکہ باقر اور اس کے بھائیوں کی ہمت جواب دے چکی تھی وہ !!...ان پر حقارت کی ایک نظر ڈالتا ہوا وہاں سے چلا گیا

ہسپتال لے جاتے ہوئے باقر اور شاکر نے تو رستے میں ہی دم توڑ دیا لیکن بابر کی سانسیں ابھی چل رہی تھی اس کو جلدی سے ایمرجنسی وارڈ میں منتقل کر دیا گیا آپریشن تو کامیاب رہا لیکن وہ ابھی تک ہوش میں نہیں آیا !!... تھا اس لیے ڈاکٹر ابھی پوری طرح پر امید نہیں تھے کہ وہ بچ بھی پائے گا کہ نہیں

سب کو پتہ تھا کہ باقر خان اور شاکر خان کا قتل کس نے کیا ہے لیکن کسی میں ہمت نہیں تھی کہ اس کا نام لے سکے اس کے بعد سے لوگوں کے دل سے امجد خان کا ڈر نکل کر نومی کا ڈر بیٹھ گیا تھا لوگ نومی کو دیکھ کر رستہ بدل لیتے تھے ابھی تک امجد خان نے نومی کا نام نہیں لیا تھا پرچے میں نامعلوم افراد لکھا تھا کیونکہ امجد خان کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگتا تھا کہ نومی میں اتنی جرات نہیں کہ وہ اس کے بیٹوں پر حملہ کر سکے لیکن یہ اس کی غلط فہمی تھی کیونکہ کمزور جب بدلہ لینے پر آتا ہے تو پھر انجام کی پرواہ نہیں کرتا...!!

سر سر.....آپ کو کس پر شک ہے کہ آپ کے بیٹوں کا قتل کس نے کیا ہے؟

گاڑی سے اترتے ہی اس کے ارگرد صحافیوں کی لائن لگ گئی وہ ہسپتال میں بابر خان سے ملنے آیا تھا!!

دیکھیں جب تک بابر خان ہوش میں نہیں آجاتا ہم کسی کا نام نہیں لے سکتے آپ دعا کریں کہ وہ جلد از جلد ہوش میں آجائیں تاکہ اصل مجرموں کا پتہ چل سکے.....!!

امجد خان کی بجائے اس کے اسسٹنٹ نے جواب دیا...!!

سر کیا یہ کسی دشمن کی انتقامی کاروائی ہے....؟

ایک صحافی نے سوال کیا...!!

ابھی ہم اس کہ متعلق کوئی بات نہیں کہہ سکتے...!!

پھر جواب آیا

یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ کچھ عرصہ پہلے آپ کے بیٹوں نے جس کو قتل کیا تھا یہ کاروائی اسی کے خاندان کے کسی فرد کی ہو....؟

ایک صحافی کی طرف سے چبھتا ہوا سوال آیا جس کو سن کر امجد خان کے تن بدن میں آگ لگ گئی...!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دشمنوں کی خان صاحب کے خلاف شازش تھی اور انکو پھنسانے کی کوشش کی گئی تھی جس میں انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا کیونکہ امجد خان اپنی کار گردگی سے مخالفین کو منہ توڑ جواب دے رہا تھا جس کی وجہ سے وہ اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئے...!!

ایک اور من گھڑت کہانی سنائی گئی جس کا حقیقت سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں تھا....!!

پھر وہ میڈیا کے سوال سے بچنے کے لیے جلدی جلدی وہاں سے نکل کر وارڈ میں داخل ہو گئے...!!

جھوٹ مت بولو سارا گاؤں جانتا ہے کہ امجد خان کے بیٹوں کو تو نے مارا ہے....!!

نومی کی ماں اس پر چلائی...اس وقت ارشد حسین بھی انکے گھر میں انکے ساتھ بیٹھا تھا!!

امی اگر سارے گاؤں کو پتہ ہے تو کوئی جا کر بتاتا کیوں نہیں؟

نومی نے لاپروائی سے کہا

کیونکہ وہ تم سے ڈرنے لگے ہیں...!!

اس بار جواب ارشد حسین کی طرف سے آیا....!!

مجھ سے کیوں ڈریں گے...؟

نومی حیران ہوا...!!

کیونکہ لوگوں کو ڈر ہے کہ اگر انہوں نے تمہاری خلاف گواہی دی تو تم انکی بھی وہی حالت کرو گے جو تم نے امجد خان کے بیٹوں کی کی ہے کیونکہ ان کی نظر میں جو امجد خان جیسے شخص سے نہیں ڈرتا وہ بھلا ان سے کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....ڈرے گا

!!...ارشد حسین نے جواب تھا

!!....ایسا کچھ نہیں ہے ماموں آپ لوگوں کی غلط فہمی ہے

!!...نومی نے بیزاری سے جواب دیا

!!....لیکن تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا نومی

ارشد حسین نے تاسف سے کہا

اور جوان لوگوں نے محسن کے ساتھ کیا تھا کیا وہ ٹھیک تھا؟اب ان کی باری آئی ہے تو میں نے ٹھیک نہیں

!!....کیا!!مجھے توافسوس ہے کہ وہ تیسرا کیسے بچ گیا لیکن زیادہ دیر تک وہ بھی زندہ نہیں رہے گا

!!نومی نے تلخی سے کہا

!!....کیا بکواس کر رہے ہو نومی وہ بہت طاقتور لوگ ہیں

ارشد حسین نے اسے سمجھایا

!!!.....مجھے پرواہ نہیں ہے

نومی نے جواب دیا

دیکھو نومی انہوں نے صرف محسن کو مارا تھا تم نے اس کے دو بیٹوں کو مار دیا ہے.....اب کوئی غلط حرکت

!!...مت کرنا

!!...ارشد حسین نے تنبیہ کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں امجد خان کی نسل ختم کر دوں گا محسن کی جان اتنی سستی نہیں تھی کہ دو بندوں پر چپ ہو کر بیٹھ جاؤں...!!

نومی کی آنکھوں میں انتقام کی آگ ابھی باقی تھی...!!

میری بات غور سے سنو تم ایسا کچھ نہیں کرو گے . !!

ارشد حسین نے اسے وارن کیا...!!

سوری ماموں....!

کہتا ہوا وہ تیزی سے اٹھ کر باہر نکل گیا..!!

محسن..... محسن.... میری بات سنو....!!

ارشد حسین آوازیں دیتا رہ گیا لیکن نومی نارکا اور نا ہی وہ رکنے والا تھا...!!

نہیں میں نہیں مانتا کہ وہ لڑکا ایسا کر سکتا ہے اس کی اتنی جرات نہیں ہو سکتی کہ وہ امجد خان کے بیٹوں کو قتل کرے....!!

امجد خان نے اسسٹنٹ کی بات ماننے سے انکار کر دیا....!!

سر ہو سکتا ہے کہ میں غلط بھی ہوں لیکن مجھے جو اڑتی ہوئی خبریں ملی ہیں اس کے مطابق کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ نومی ہی تھا!!

اسسٹنٹ نے ڈرتے ہوئے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....ایس ایچ او زمان صاحب

!!...امجد خان کی آواز گونجی

!!...جی سر

!!...ایس ایچ او زمان کی طرف سے فوری جواب آیا

شام تک وہ لونڈا مجھے یہاں چاہیے اگر وہی ہوا تو اس کو کتوں کے آگے ڈال دوں گا

!!....امجد خان کہتا ہوا کرسی سے اٹھ کر چلا گیا

کون ہو تم لوگ اور مجھے یہاں کیوں لائے ہو؟

نومی نے آنکھ کھلتے ہی اپنے سامنے بیٹھے ایک شخص کو دیکھا جو شاید اس کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہا تھا

نومی نے دیکھا کہ جس جگہ اسے لایا گیا تھا وہ بڑی شاندار جگہ تھی کوئی بہت بڑا بنگلہ تھا اسے باندھ کر بھی نہیں رکھا گیا تھا اس کے سامنے جو شخص بیٹھا تھا اس کی عمر 50 سال سے کچھ اوپر ہی لگ رہی تھی لیکن جسمانی لحاظ سے بہت فٹ نظر آ رہا تھا شاید جم کرتا تھا اس کا گورا رنگ اور ہلکی ہلکی سی شیو اور پر سنیلٹی اسی کہ دیکھنے والا بس دیکھتا ہی رہ جاتا ہاتھ میں سونے کی گھڑی انگلیوں میں انگھوٹھی اور چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لیے وہ

!!....نومی کی طرف ہی دیکھ رہا تھا

ایسے کیا دیکھ رہے ہو لونڈے؟

!!اس شخص نے نومی کو یوں غور سے دیکھ کر پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کون ہیں اور میں یہاں کیوں ہوں.؟

!!....نومی نے بے خوفی سے سوال کیا

!!....کیونکہ میں چاہتا ہوں اس لیے تم یہاں ہو

!!اس شخص نے جواب دیا

لیکن کیوں میرا تم سے کیا تعلق ہے؟

نومی نے اگلا سوال کیا

!!...تعلق بنتے کون سی دیر لگتی ہے

!!اسی شخص نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

میں سمجھا نہیں؟

نومی الجھا ہوا تھا

تو نے امجد خان کے بیٹوں کو قتل کیا ہے؟

!!....اس شخص نے عام سے لہجے میں پوچھا

ہاہاہاہا اچھا تو تم امجد خان کے لیے کام کرتے ہو اسی لیے مجھے اٹھایا ہے....؟

!!...نومی نے اس کے سوال کے جواب میں قہقہ لگایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....شہباز احمد کسی کے لیے کام نہیں کرتا ہے بلکہ لوگ شہباز احمد کے لیے کام کرتے ہیں

!!...اس شخص کے چہرے پر پہلی بار سنجیدگی چھائی

ویسے معاف کیجئیے گا اب یہ شہباز احمد صاحب کون ہیں؟

نومی نے جان بوجھ کر پوچھا حالانکہ اس پتہ چلا گیا تھا کہ یہی جو سب سے منفرد لگ رہا ہے یہی شہباز احمد

!!...ہو گا

!!...تجھے ڈر نہیں لگ رہا کہ میں تمہیں اس بدتمیزی پر سزا بھی دے سکتا ہوں

!!شہباز احمد ایک بار پھر مسکرایا

!! ...ڈرتا تو میں کسی کے باپ سے بھی نہیں ہوں

!!نومی نے آگے جھک کر اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

!!...ہاہاہاہاہاہا..... بلکل سہی بندہ اٹھا کر لائے ہو یار مجھے کسی ایسے ہی بندے کی تلاش تھی

!!....شہباز احمد نے نومی کی بات کا برا منائے بغیر اپنے آس پاس کھڑے لوگوں کی طرف دیکھ کر کہا

!!...نومی اس کی بات پر حیران ہوا

حیران کیوں ہو رہے ہو بچے میں امجد خان کا دوست نہیں اس کا دشمن ہوں اور میں اسے تباہ اور برباد دیکھنا

!!!چاہتا ہوں اس کے بیٹوں کو مار کر آدھا تو تم نے مار دیا ہے باقی سے میں نمٹ لوں گا

شہاز نے اس کی حیرت بھانپ کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!....لیکن مجھے کیوں لے کر آئے ہو یہاں

نومی نے سنجیدگی سے پوچھا

ہمارے ساتھ کام کرو گے؟

!شہباز نے آفر کی

کام؟کیسا کام؟

!نومی سمجھ نہیں سکا

ہمارے کام میں ہر طرح کے کام ہیں میں کوئی سیاسی لیڈر نہیں ہوں لیکن سیاست میں میری بہت چلتی ہیں!!

شہباز احمد گویا ہوا

لیکن یہ سب تم مجھے کیوں بتا رہے ہو....؟

نومی نے جواب دیا

!!....کیونکہ تمہارے جیسے دلیر بندوں کی مجھے ضرورت ہے

!!شہباز احمد نے بتایا

!!.....سوری لیکن مجھے آپ کی کوئی ضرورت نہیں ہے اس لیے میں جا رہا ہوں

!!...نومی کہتا ہوا صوفے سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑے بڑے وزیر مجھ سے ملنے کے لیے سفارشیں کرواتے ہیں اور تم ہو کہ مجھے گھاس بھی نہیں ڈال رہے.....!!

شہباز احمد نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے کہا!!

کیونکہ میں کوئی وزیر نہیں ہوں اس لیے...!!

نومی نے ترنت جواب دیا!!

امجد خان بہت بڑا سنپولیا ہے اسے پتہ چل گیا تو وہ تیرے پورے خاندان کو تباہ کر دے گا.....!!

شہباز احمد کی بات پر نومی نے مڑ کر دیکھا

پھر اگر تمہیں لگے کہ تمہیں میری ضرورت ہے تو بلا جھجک یہاں چلے آنا کوئی نہیں روکے گا تمہیں.....!!!

شہباز احمد نے نومی کو چپ دیکھ کر کہا جواب میں نومی سر جھٹکتا ہوا وہاں سے چلا گیا...!!

نومی جب گاؤں پہنچا تو سارا نظام ہی درہم برہم ہوا پڑا تھا جب شہباز کے بندے اس کو اٹھا کر لے گئے تھے تو اس کی تھوڑی دیر بعد ہی ایس ایچ او زمان اور امجد خان کے بندے اس کے ساتھ تھے اس نے نومی کے گھر کی ہر چیز الٹ پلٹ دی تھی اور اس کی ماں کے ساتھ بد تمیزی بھی کی تھی یہی صورت حال علیزہ کے گھر بھی تھی وہاں بھی دین محمد اور اس کی بیوی کے ساتھ بد تمیزی کی تھی اور بہرام کو پکڑ کر لے گئے تھے.....!!

یہ سب کیا ہے احمر؟

نومی نے گھر کی ہر چیز الٹ پلٹ دیکھ کر اس سے پوچھا وہ بھی وہی کھڑا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امجد خان اور اس کا غنڈا آیا تھا ایس ایچ او زمان جو بظاہر تو سرکار کا ملازم ہے لیکن نوکری امجد خان کی کرتا ہے....!!

لیکن کیوں آئے تھے وہ؟

!!اس اپنا سوال بھی عجیب سا لگا حالانکہ اسے پتہ چلا گیا تھا کہ وہ کیوں آیا ہے پھر بھی پوچھ بیٹھا

تمہیں ڈھونڈ رہے تھے کیونکہ بابر خان کو ہوش آگیا ہے اور اس نے تمہارا نام بتا دیا ہے جب تم نہیں ملے تو غصے میں آکر علیزہ اور تمہارے گھر کی ہر چیز الٹ پلٹ دی اور خواتین کے ساتھ بھی بد تمیزی کی اور آخر میں تمہاری جگہ بہرام کو پکڑ کر لے گئے کہ جب نومی آئے گا تو بہرام کو چھوڑ دیں گئے....!!!

!!!.....احمر نے اسے ساری صورت حال سے آگاہ کیا

!!...نومی پلیز میرے بھائی کو بچالو وہ اسے مار ڈالیں گئے

اچانک اسے روتی بلکتی علیزہ کی آواز سنائی دی تو شرم کے مارے اس کا سر جھک گیا اس کے پاس علیزہ کو دینے کے لیے تسلی کے دو بول بھی نہیں تھے_____!!

احمر میرا ایک کام کرو گئے؟

!اچانک وہ احمر کی طرف متوجہ ہوا

!! ہاں بولو

میرے اور علیزہ کے گھر کا خیال رکھنا کوئی آئے تو مجھے کال کر دینا میں ایک کام سے جا رہا ہوں جلدی لوٹ آؤں گا____!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...ٹھیک ہے یہ میں کرلوں گا تم بے فکر رہو

!!احمر نے اسے تسلی دی

!!!نومی مزید کوئی بات کیے بائیک پر بیٹھا اور جلدی سے نکل گیا

!!بابر خان کو ہوش آگیا تھا اور اس نے نومی کے بارے میں بتادیا تھا کہ ان پر حملہ کرنے والا نومی تھا

!!امجد خان نومی کا نام سن کا آگ بگولا ہو گیا

پولیس فوری حرکت میں آگئی اور شاد پور گاؤں پہنچ گئی انہوں نے اسے ڈھونڈنے کے لیے گاؤں کا چپہ چپہ چھان مارا اور نومی کے گھر اور علیزہ کے گھر میں ہر چیز کو الٹ دیا..... لیکن انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا اس سے پہلے ہی اسے شہباز احمد کے بندے اٹھا کر لے گئے تھے....!!

سر نومی بہت چالاک نکلا وہ ہمارے وہاں پہنچنے سے پہلے ہی وہاں سے نکل گیا تھا شاید اسے ہمارے جانے کی خبر ہو گئی تھی....!!

!!ایس ایچ او زمان نے بہانہ بنایا

!!....وہ چالاک نکلا یا تم لوگ نااہل نکلے ہو ایک لڑکا نہیں پکڑ سکے تم لوگ

!!امجد خان غصے سے گرجا

!!سب خاموشی سے سر جھکائے کھڑے تھے کہ امجد خان کے موبائل پر گھنٹی بجی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلو کون؟

!اس نے کال اٹھاتے ہی پوچھا

!!نومی بات کر رہا ہوں

!!_____ دوسری طرف جیسے دھماکا کیا گیا تھا

!!____ تمہیں تو میں زندہ نہیں چھوڑوں گا ایک بار تو میرے ہاتھ آ گیا نا تو تجھے کتے کی موت ماروں گا

امجد خان نومی کا نام سنتے ہی گلہ پھاڑ کر چلایا

!!آرام سے خان صاحب آرام سے کہیں اونچا بولنے سے آپ کو ہارٹ اٹیک نا ہو جائے

نومی نے طنز کیا

!!. .. تمہاری یہ جرات..... میں تمہارا پورا خاندان گھروں سمیت جلا ڈالوں گا

!!...امجد خان پھر چلایا

نا ایسا نا کرنا امجد خان ورنہ تیرا نام لینے والا بھی کوئی نہیں بچے گا دو بچارے تو پہلے ہی کتے کی موت مر گئے ہیں تیسرا بھی کسی دن میرے ہاتھوں مارا جائے گا اس لیے آئندہ میرے یا چچا دین محمد کے گھر کے طرف جانے کی غلطی بھی مت کرنا اور اپنے اس پلے ایس ایچ او کو بول کہ شام تک بہرام گھر میں ہونا چاہیے ورنہ انجام کا

!!...ذمہ دار وہ خود ہو گا

نومی نے اسے کھلی دھمکی دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل کالونڈا امجد خان کو دھمکی دے گا....؟

امجد خان نے طنزیہ کہا

نا امجد خان یہ دھمکی نہیں وارننگ ہے اور ہاں بس یہی بتانے کے لیے فون کیا تھا نمبر سے ٹریس کرنے کی کوشش مت کرنا کال ختم ہوتے ہی کوئی ریکارڈ نہیں بچے گا!!!

اور پھر اس نے امجد خان کا جواب سنے بغیر ہی کال کاٹ دی!!

مجھے دھمکی دیتا ہے کمینے مجھے دھمکی دیتا ہے وہ موبائل کو دیکھتے ہوئے غصے سے چلایا....!!

اس وقت امجد خان غصے سے پاگل ہو رہا تھا!!

یار تم بڑی جلدی واپس آ گئے....!!

شہباز احمد نے نومی کو دوبارہ اپنے سامنے دیکھ کر کہا

مجھے تمہاری مدد چاہیے....!!

نومی نے سیدھی بات کی!!

ہاں بول کس طرح مدد کر سکتا ہوں تمہاری....!!

شہباز احمد نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے دوستانہ انداز میں پوچھا

ایس ایچ او زمان کو جانتے ہیں آپ؟

نومی نے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں اچھی طرح جانتا ہوں ایک نمبر کا کرپٹ آدمی ہے لیکن تم اس کے بارے میں کیوں پوچھ رہے ہو؟

!!....شہباز احمد نے سوال کیا

اس کو سبق سکھانا ہے اس نے میرے کزن کو میری جگہ پہ پکڑ لیا ہے اور میرے گھر میں جا کر کافی بد تمیزی کی ہے اس نے....اور یہ بھی کہ امجد خان کا چھوٹا بیٹا ہوش میں آ گیا ہے اس لیے اسے میرے بارے میں پتہ چل گیا ہے!!

!!نومی نے اس ساری بات بتائی

!!....اگر آپ کہتے ہیں تو پھر اسکا کوئی نا کوئی حساب کتاب لگانا پڑے گا

!!شہباز احمد نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

!!.....بشارت

شہباز احمد نے کسی کو آواز دی

!!...جی سر

ایک نوجوان حاضر ہو گیا

!!....شام سے پہلے پہلے ایس ایچ او زمان کے بیٹے کو اٹھا لو اور فوری مجھے خبر کرو

!!....شہباز نے اسے کچھ ہدایات دیں اور وہ سر ہلاتا ہوا چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...نومی نے حیرت سے شہباز کو دیکھا

ایسے مت دیکھو یار ہمارے ہاں کام ایسے ہی لیا جاتا ہے ویسے تو وہ چھوڑے گا نہیں جب بات اس کے بیٹے پر

!!...آئے گئی تو پھر کسی سفارش کی ضرورت نہیں پڑے گئی

شہباز احمد نے لاپروائی سے جواب دیا اور سامنے پڑی ڈبی سے سگریٹ نکال کر سلگالی

!!...ایس ایچ او زمان اپنے آفس میں بیٹھا تھا کہ اس کے نمبر پر کال آئی

!!...ایس ایچ او زمان سپیکنگ

اس نے فون کان سے لگایا

!!...بہرام کو چھوڑ دو ورنہ آج تھوڑی دیر بعد اپنے بیٹے کی لاش کسی سنسان سڑک سے اٹھالینا

!!...دوسری طرف سے بنا کوئی تمہید باندھے مطالبہ کیا گیا

کون ہو تم؟

!!اس نے درشتی سے پوچھا

!!..تمہارا باپ.....جو کہا ہے اس پر عمل کرو انٹرویو کرنے کی ضرورت نہیں ہے

!!...دوسری طرف سے سختی سے جواب دیا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر میں ایسا نا کروں تو؟

اس نے ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا

!!....دوسری طرف خاموشی چھا گئی

!!....ہیلو

زمان نے دوبادہ مخاطب کیا

!!....پاپا.....پاپا مجھے بچالو

!!....ایس ایچ او زمان کے بیٹے کی رونے کی آواز آئی وہ کرسی سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا

یہ.....یہ.....غلط بات ہے.....تم جانتے نہیں ہو میں کون ہوں.....؟

!!!ایس ایچ او زمان بیٹے کی آواز سن کر بوکھلا گیا

ہاہاہاہاہا.....جب دوسروں کے گھروں میں گھس کر انکی عورتوں سے بدتمیزی کرنا ٹھیک ہے تو یہ کیسے

!!....غلط ہو گیا

!!....ایک قہقے کے ساتھ جواب دیا گیا

!! .دیکھو تم مجھے سے بچ نہیں سکو گے

!!....ایس ایچ او زمان نے دھمکی دی

!!.....چھوڑ رہے ہو یا ماروں گولی

!!...دوسری طرف سے سختی سے جواب آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!! اا.....ایک منٹ مم.....میں ابھی چھوڑ رہا ہوں لیکن میرے بیٹے کو کچھ مت کہنا

!!...اس نے فوری اس کی بات ماننے میں ہی عافیت سمجھی

ایک اور بات کان کھول کر سن لو اگر آج کے بعد میرے گاؤں جا کر میرے گھر میں داخل ہونے یا کسی خاتون سے بد تمیزی کی کوشش بھی کی تو یاد رکھنا اس بار تو تیرے بیٹے کو اٹھایا ہے اگلی بار تجھے اٹھاؤں گا سمجھے ؟

!!...اور ہاں جب بہرام گھر پہنچ گیا تو تمہارا بیٹا بھی گھر پہنچ جائے گا یہ وعدہ ہے میرا

!! فون کاٹنے سے پہلے اسے وارننگ بھی دی گئی

ایس ایچ او زمان کے ماتھے پر پسینہ آ گیا

شہباز احمد سیاست دان نہیں تھا لیکن بڑی بڑی سیاسی قیادت اس کے پاس اپنے کام نکلوانے کے لیے آتی تھی وہ ان لوگوں میں سے تھا جو پس پردہ رہ کر سیاست کرتے ہیں اور امجد خان اس کا سب سے بڑا حریف تھا ایک سیاسی پارٹی میں امجد خان اور شہباز احمد کا ٹاکرا ہوا تھا جس میں کسی بات پر دونوں میں اختلاف ہو گیا تھا اور بات بڑھتے بڑھتے اتنی بڑھ گئی تھی کہ امجد خان کے گارڈز کی فائرنگ سے شہباز احمد کا ایک بندہ جان بحق ہو گیا تھا بس اسی دن سے شہباز احمد اسے کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑ گیا تھا اور وہ ابھی تک اس کا اس لیے کچھ نہیں بگاڑ سکا تھا کیونکہ امجد خان بھی ایک طاقتور حریف تھا شہباز احمد بھی اس سے کم نہیں تھا اس لیے وہ کسی موقع مل نہیں سکتا تھا ابھی امجد خان بیٹوں کے قتل کی وجہ مناسب موقع کی تلاش میں تھا اور اس سے بہتر سے غم میں نڈھال تھا اور تھوڑا کمزور بھی پڑ گیا تھا اس لیے امجد خان سے حساب چکتا کرنے کا یہ سہی وقت تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....سر آپ کو نومی کے خلاف پرچہ کٹوالینا چاہیے

!!ایس ایچ او زمان نے امجد خان کو مشورہ دیا

کیوں پرچے کے بغیر اس کو پکڑنے میں مشکل ہو رہی ہے یا اپنا ریٹ بڑھانا چاہتے ہو؟

!!...امجد خان اس کے مشورے پر سیخ پا ہو گیا

نن..... نہیں سر ایسی کوئی بات نہیں ہے لیکن میرے خیال میں اگر اس کے خلاف پرچہ کاٹ دیا جائے تو بہتر ہے کیونکہ مجھے لگتا ہے اس کی پشت پناہی کوئی بڑا ہاتھ کر رہا ہے کیونکہ وہ کسی کی پشت پناہی کے بغیر

!!....میرے بیٹے کو اٹھانے کی ہمت نہیں کر سکتا تھا مجھے لگتا ہے اس کو سپورٹ کرنے والا کوئی ہے

!!....ایس ایچ او زمان نے اندازہ لگایا

امجد خان اتنا بھی کمزور نہیں ہوا کہ ایک دو ٹکے کے لڑکے سے بدلہ لینے کے لیے پولیس سے مدد لیتا پھرے

تم اپنے مشورے اپنے پاس رکھو اور یاد رکھو کہ وہ امجد خان کا مجرم ہے اس لیے اسے سزا بھی امجد خان ہی

!!..دے گا

!!امجد خان غصے سے پھٹ پڑا

مجھے وہ چاہیے ہر حال میں اگر نہیں ملتا تو اس کے گھر والوں کو اٹھا لو اس کی منگیتر سمیت پھر میں دیکھتا ہوں

!!...کیسے قابو میں نہیں آتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!امجد خان نے حکم سنایااور ایس ایچ او زمان مجبوراسر ہلاتاہواوہاں سے چلا گیا تھا

کچھ عرصے بعد ہی نومی سیاسی حلقوں میں گردش کرنے لگا تھاوہ شہباز احمد کے ساتھ بڑی بڑی پارٹیز میں جاتا !!....اور شہباز احمد وہاں اس کو اپنے دوست کے طور پر متعارف کرواتا

شہباز احمد نومی کے ذریعے ہر جائزاور ناجائز کام لے رہا تھا کسی جگہ پر ناجائز قبضہ کرنا ہو یا کسی کو دھمکی دینی ہو یا کسی کو اغوا کروانا ہو نومی ہر کام کرنے میں پیش پیش تھااور بدلے میں شہباز احمد نے اس کی ماں اور علیزہ کے گھر والوں کی حفاظت کا ذمہ لیا تھااور اسے یقین دلایا تھا کہ اس کے ہوتے ہوئے کوئی اس کے گھر کی طرف !!!!!!!!!!...آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا

بابر خان بلکل ٹھیک ہو کر نومی سے بدلہ لینے کے لیے بے تاب تھا لیکن نومی کو پتہ نہیں زمین نگل گئی تھی یا !!!...آسمان اس کا کہیں بھی اتا پتہ نہیں تھااور نومی کے گھر پر وہ حملہ کرنے سے ناجانے کیوں جھجک رہا تھا

ارشد نومی کا کچھ پتہ چلا؟

ارشد حسین کے بیٹھتے ہی نومی کی ماں نے اس سے سوال کیا کیونکہ پچھلے کچھ عرصے سے وہ ایسا غائب ہوا تھا کہ اس نے مڑ کر خبر ہی نہیں لی تھی...اور ارشد حسین نے اس کی ماں سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کی بارے !!...میں پتہ لگا لے گا

کیا ہوا ارشد؟تم چپ کیوں ہو؟

!!....نومی کی ماں کے دل میں کئی طرح کے وسوسے جنم لے رہے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!آپا نومی اب ہمارے ہاتھ سے نکل چکا ہے

!!...ارشد حسین نے تاسف سے کہا

کیا مطلب؟ ہمارے ہاتھ سے نکل چکا ہے؟

!!...نومی کی ماں نے اس کی بات دوہرائی

نومی شہباز احمد نامی ایک غنڈے کے لیے کام کرتا ہے جو انتہائی شاطر آدمی ہے وہ لوگوں کا استعمال کرنا اچھی طرح جانتا ہے اور پھر اپنا کام لینے کے بعد وہ لوگوں کو استعمال شدہ ٹشو کی طرح پھینک دیتا ہے وہ اتنا کمینہ ہے کہ بڑے بڑے سیاسی لیڈر اور بیوروکریٹس اس سے پناہ مانگتے ہیں لیکن عوام کی نظروں میں وہ ایک سوشل ورکر ہے جو عوام کی خدمت میں پیش پیش رہتا ہے....اور سوشل ورک کی آڑ میں وہ بہت سے غیر قانونی کام کرتا ہے جس میں منشیات کا کاروبار بھی شامل ہے اور اس کاروبار میں اس کا سب سے بڑا حریف امجد خان ہے...!!اور اب وہ نومی کو قربانی کا بکرا بنا کر امجد خان کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے

!!...ارشد حسین نے بوجھل دل کے ساتھ ساری تفصیل سے آگاہ کیا

!!.....لل.....لیکن تمہیں نومی سے مل کر اس سے بات کرنی چاہیے تھی اور اسے سمجھانا چاہیے تھا

!!نومی کی ماں نے ارشد کی بات سن کر اپنا سر پکڑ لیا

میں نے ایک دو بار اس سے ملنے کی کوشش کی تھی لیکن مجھے اس سے ملنے نہیں دیا گیا ویسے بھی وہ ابتک شہباز احمد کی وجہ سے بچا ہوا ہے کیونکہ اب تک اس نے جتنے لوگوں سے دشمنی مول لے لی ہے شہباز احمد کے ہاتھ اٹھاتے ہی وہ لوگ اسے نہیں چھوڑیں گے کیونکہ اب تک وہ شہباز احمد کی وجہ سے چپ بیٹھے ہیں لیکن میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!! ... جانتا ہوں شہباز احمد اسے ضرور چھوڑے گا

!!...ارشد حسین کی باتیں نومی کی ماں کے دل پر خنجر کی طرح وار کر رہی تھیں

علیزہ چھت پر اکیلی بیٹھی کسی سوچ میں گم تھی اور بار بار اپنے ہاتھ میں پکڑے موبائل کو دیکھ رہی تھی جیسے

!!....کسی کال کی منتظر ہو

آپی کس کی کال کا انتظار کر رہی ہیں؟

!!بہرام کی آواز سنائی دی

!!...وہ.....میں تو بس ایسے ہی نیچے بیٹھی بور رہی تھی تو کچھ دیر کے لیے چھت پر آ گئی

!!علیزہ نے اس کی بات کا جواب دینے کی بجائے چھت پر آنے کی وجہ بتائی

میں نے آپ سے یہ تو نہیں پوچھا کہ آپ چھت پر کیوں آئی ہیں میں نے تو یہ پوچھا ہے کہ کس کی کال کا انتظار کر رہی ہیں؟

بہرام نے دوبارہ وہی رٹ لگائی

!!...کسی کی کال کا بھی نہیں

!!علیزہ نے دھیمی آواز میں کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ نا بتائیں لیکن مجھے پتہ ہے کہ آپ کس کی کال کا انتظار کر رہی ہیں لیکن مجھے افسوس ہے کہ اب اس کی کال نہیں آئے گئ....!!

بہرام نے تاسف سے کہا

لل.... لیکن کیوں؟

وہ پوچھ بیٹھی!!

کیونکہ وہ اب ہمارے لیول کا نہیں رہا سنا ہے اس کا لیول بھی بہت اونچا ہو گیا ہے بڑے بڑے لوگوں اٹھتا بیٹھتا ہے اور سنا ہے اب تو لوگ اس سے ڈرتے بھی ہیں....!!

بہرام نے بوجھل دل کے ساتھ کہا

لوگوں کا تو کام ہی باتیں بنانا ہے سو وہ تو بناتے رہیں گے لوگ جلتے ہیں اس سے...!!

علیزہ نے اس کا دفاع کیا..!!

کس دنیا میں رہ رہی ہو آپی وہ اب بدل گیا ہے اس کو اپنی بوڑھی ماں کی بھی پرواہ نہیں ہے تمہاری کیا ہو گئ یہ بار بار چھت پر آ کر اس کی کال یا مسیج کا انتظار مت کیا کرو اس کے پاس اتنا وقت نہیں ہے.... کہ ہمارے جیسے لوگوں کو میسج کرتا پھرے....!!

بہرام کہتا ہوا سیڑھیوں سے اتر گیا!!

نہیں وہ مجھے تو نہیں بھول سکتا آخر کو میں اس کی منگیتر ہوں ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ اسے میرا خیال ہی نا آئے؟

علیزہ منہ ہی منہ بڑبڑائی...!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!....ٹوں...ٹوں

!! میسج کی ٹون بجی علیزہ نے چونک کر موبائل کی طرف دیکھا تو کسی انجان نمبر سے میسج آیا تھا

کیسی ہو علیزہ؟

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ میسج پڑھا

کون؟

اس نے جواب دینے کی بجائے سوال کیا

!نومی

!!... میسج کا جواب آیا تو اس کو ایک بار تو ایسا لگا جیسے اس کی ڈھڑکن ہی رک گئی ہو

آج میری یاد کیسے آگئی؟

اس نے شکوہ کیا

!!... تمہیں تو میں کبھی بھول ہی نہیں سکا تو پھر یاد کیسے آئے گئی

جواب آیا

!!....تو پھر اتنا عرصہ ہو گیا ہے آئے کیوں نہیں آپ کی امی بھی آپ کو یاد کر کر بہت روتی ہے

علیزہ نے جواب میں لکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور تم؟

نومی کی طرف سے جواب آیا

!!.....میں تو نہیں روتی

اس نے جواب دیا

!!...جھوٹ مت بولو

فوری جواب آیا

!! .میں جھوٹ کیوں بولوں گئ

علیزہ نے جواب دیا

!!اچھا تو پھر کال کر رہا ہوں

!!....نومی نے میسج کیا تو ایک بار پھر اس کی دھڑکنے بے ترتیب سی ہونے لگی

!!....ایک منٹ بعد ہی اس کے نمبر پر کال آنے لگی

!!....ہیلو

علیزہ نے دھیمی آواز میں کہا

!!...کیسی ہو علیزہ

!!نومی کی آواز سنتے ہی اس کی ہچکی بندھ گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے تم تو کہہ رہی تھی تم نہیں روتی تو یہ کیا ہے....؟

!!نومی نے ہنستے ہوئے کہا

!!... تمہیں اس سے کیا کوئی مرے یا جیے تم تو اپنی زندگی میں خوش ہونا

علیزہ نے روتے ہوئے جواب دیا

!!...اب ایسی بھی بات نہیں علیزہ مجھے بہت پرواہ ہے آپ لوگوں کی

نومی نے صفائی پیش کی

!!.... نمعان جن کی پرواہ ہوتی ہے نا ان کو اس طرح لاوارث نہیں چھوڑ جاتے

!!علیزہ نے اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا

!!....بہت اچھا لگا تمہارے منہ سے اپنا نام سن کر

نومی نے جواب میں کہا

باتیں مت بناؤ یہ بتاؤ کہ آئے کیوں نہیں؟

علیزہ نے ڈانٹ کر کہا

!! .ارے واہ.....ابھی سے رعب جھاڑ رہی ہیں محترمہ....شادی کے بعد تو پتہ نہیں کیا کریں گئ

!نومی نے ہنس کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...شادی تو تب ہو گی جب ابا مانیں گے

علیزہ تھوڑی شرما گئی

کیوں ابا کیوں نہیں مانیں گے؟

!!وہ اس جواب پر حیران ہوا

کیونکہ ابا کو لگتا ہے جو بندہ اپنی ماں کی پرواہ نہیں کرتا وہ میری بیٹی کا کیا خیال رکھے گا...اور ویسے بھی گاؤں

!!.....میں لوگ تمہارے بارے میں طرح طرح کی باتیں کر رہے ہیں

علیزہ نے جواب دیا

کس طرح کی باتیں کر رہے ہیں لوگ؟

نومی نے کو تجسس ہوا

یہی کہ تم غلط کاموں میں پڑ گئے ہو اور یہ کہ برے لوگ تمہارے ساتھی ہیں جو تم سے برے کام کرواتے

ہیں اسی وجہ سے لوگ تم سے ڈرتے بھی ہیں؟

علیزہ کی صاف گوئی پر اسے ہنسی آئی

یعنی کہ گاؤں کے لوگ مجھے برا آدمی سمجھتے ہیں؟

نومی نے سوالیہ انداز اپنایا

!!....ہاں

علیزہ نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور تم کیا سمجھتی ہو....؟

نومی کے لہجے میں ایک بار پھر تجسس در آیا

!!.....مجھے پتہ نہیں

علیزہ نے جواب دیا

اس کا مطلب ہے کہ تم کنفیوز ہو؟

!!نومی نے پوچھا

!!.....ٹھاہ

!!باہر گولی چلنے کی آواز آئی جس کی آواز پر علیزہ سے زیادہ نومی اچھل پڑا

!!...علیزہ علیزہ.....کیا ہوا علیزہ

!!...نومی اپنی جگہ سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا

!!....پپ.....پتہ نہیں باہر کسی نے.....گو.....گولی چلائی ہے

علیزہ نے اٹکتے ہوئے جواب دیا

!!...دفعہ ہو جاؤ یہاں سے ورنہ نتیجہ اچھا نہیں ہو گا

احمر نے بابر خان کو علیزہ کے گھر میں داخل ہونے سے روکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...ہٹ جاؤ میرے رستے سے ورنہ تیری لاش سے بھی گزر جاؤں گا

بابر خان نے ڈب سے پستول نکال لیا

!!...عورتوں سے لڑنا کوئی مردانگی نہیں ہے ہمت ہے تو گولی چلا کر دکھا

!!اتنی دیر میں احمر بھی پستول نکال کر اس پر تان چکا تھا

!!.. ہوں.....نکال تو لیا چلانا بھی آتا ہے کہ نہیں

بابر خان نے ہنکارتے ہوئے کہا

آزما کر دیکھ لو ضرروت پڑی تو تیری کھوپڑی میں سوراخ کر دوں گا پھر تمہارے باپ کی نسل ہی ختم ہو جائے گئی...!!

!!احمر کے موڈ سے لگ رہا تھا کہ وہ رعایت کرنے کے موڈ میں نہیں ہے

اچھا تو نومی نے تجھے قربانی کا بکرا بنا کر میرے سامنے بھیجا ہے اور خود بزدلوں کی طرح کہیں چھپ کے بیٹھ گیا ہے

شکر کر کہ وہ یہاں نہیں ہے اگر میری جگہ وہ ہوتا تو ابتک تو اپنی ٹانگوں پر کھڑا نا ہوتا بلکہ خون سے لت پت زمین پر ایڑیاں رگڑ رہا ہوتا.....!!

احمر نے اس کی دکھتی شہ رگ پر ہاتھ رکھا

لگتا ہے تجھے اپنی زندگی عزیز نہیں ہے ورنہ ایسی بے وقوفوں والی حرکتیں نا کرتا.....!!

بابر خان نے اسے وارن کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...آخری بار کہہ رہا ہوں چلے جاؤ یہاں سے ورنہ میں کوئی لحاظ نہیں کروں گا

!!...احمر نے اسے خبر دار کیا

!!...بابر خان نے اس کھا جانے والی نظروں سے گھورا اور جانے کے لیے واپس مڑ گیا

!!....اب تو جا رہا ہوں اگلی بار آیا تو تیری لاش سے گزر کر جاؤں گا

!!!....بابر خان نے اگلی اٹھا کر کہا اور گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا

چھت سے علیزہ کی نظر دروازے پر پڑی تو سامنے احمر اور بابر ایک دوسرے پر پستول تانے کھڑے تھے اس کا سانس روکنے لگا مارے خوف کے اس کے ہاتھ اور ٹانگیں کانپ رہی تھی وہ ساکت کھڑی پھٹی پھٹی نظروں

!!.....سے دروازے کی طرف دیکھ رہی تھی

کیا ہوا علیزہ تم کچھ بول کیوں نہیں رہی....؟

نومی نے جلدی سے سوال کیا وہ بہت پریشان ہو گیا تھا

!!..وہ.....احمر

!!...اس سے اگے نہیں بول سکی

جلدی بولو کیا ہوا احمر کو؟

!!...نومی نے بے چینی سے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمر اور.....امجد خان کا بیٹا.....ایک دوسرے پر پسٹل تان کر کھڑے ہیں....وہ گھر میں داخل ہونے

!!....کی کوشش کر رہا ہے اور.....احمر اس کو روک رہا ہے

علیزہ نے گھبرا کر ساری بات بتائی

!!....یہ سالا بھی مرے گا میرے ہاتھوں سے

نومی نے دانت پیس کر کہا

!!...وہ اسے مار ڈالے گا نمعان

اس نے تشویش سے کہا

!!...تم فکر مت کرو وہ اسے اندر نہیں آنے دے گا

!!...نومی نے اسے تسلی دی

!!....نن.....نمعان وہ احمر

!!____اور وہ دھڑام سے بے ہوش ہو کر گر پڑی

!....علیزہ علیزہ.....نومی نے بہرام کی آواز سنی

نومی دل ہی دل میں احمر کی خیریت کی دعائیں کرنے لگا

!!...امی.....امی آپی بے ہوش ہو گئی ہیں

!!...نومی نے دوبارہ بہرام کی آواز سنی تب اسے سمجھ آئی کہ علیزہ بول کیوں نہیں رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمر بابر خان کی علیزہ کے گھر میں گھسنے کی کوشش ناکام بنا کر اپنے گھر واپس جا رہا تھا کہ اس نے علیزہ کے گھر سے چلانے کی آواز سنی وہ شاید بہرام کی آواز تھی وہ کسی کو زور سے پکار رہا تھا....احمر جلد بازی میں علیزہ کے گھر میں تقریباً بھاگتے ہوئے داخل ہوا تو اس نے بہرام سیڑھیوں سے اتر رہا تھا اور گھبرایا ہوا لگ رہا تھا....!!!

کیا ہوا بہرام گھبرائے ہوئے کیوں ہو...؟

احمر نے جلدی سے پوچھا

وہ علیزہ آپی بے ہوش ہو گئی ہیں...!!

بہرام نے جلدی سے بتایا

کہاں ہیں وہ؟

احمر نے پوچھا

چھت پر امی بھی اس کے ساتھ ہیں میں پانی لے کر آتا ہوں...!!

وہ بتا کر بھاگتا ہوا پانی لینے چلا گیا احمر بھی سیڑھیوں سے ہوتا ہوا چھت پر چلا گیا

جلد ہی بہرام پانی لے کر پہنچ گیا تو اس کی ماں نے اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے تو وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی...!!

کیا ہوا تھا علیزہ تم بے ہوش کیوں ہو گئی تھی؟

اس کی ماں نے اس کے ہوش میں آتے ہی سوال کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....اتنی دیر میں علیزہ کی نظر احمر پر پڑ چکی تھی

!!.....وہ میں سمجھی کہ امجد خان کے بیٹے نے احمر بھائی کو

!!علیزہ نے احمر کی طرف دیکھتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی

ہاہاہاہا.....ایسی کوئی بات نہیں ہے بہن....میرے پاس بھی پسٹل فل لوڈ تھا اگر وہ کوئی ایسی ویسی حرکت

!!....کرتا تو اس کی لاش ہی جاتی یہاں سے

!!...احمر نے ہنستے ہوئے علیزہ کی بات کے جواب میں کہا

اس دوران احمر کے موبائل پر گھنٹی بجی نومی کال کر رہا تھا احمر نے کال اٹھائی اور سیڑھیوں سے نیچے اتر

!!....گیا

احمر تم ٹھیک تو ہو نا؟

!!...نومی نے چھوٹتے ہی پوچھا

!!...ہاں ہاں یار میں بلکل ٹھیک ہوں گھبرا کیوں رہے ہو تم بھی بھابھی کی طرح بے ہوش مت ہو جانا

!!...احمر نے ہلکے سے تبسم کے ساتھ اس جواب دیا

علیزہ بے ہوش کیوں ہو گئی تھی؟

نومی نے اگلا سوال کیا

بھابی جی کو لگا کہ شاید اب دیور جی اس دنیا میں نہیں رہے اور بابر خان کی گولی کھا کر اس دنیا فانی سے کوچ کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...گئے ہیں

احمر نے ہلکے پھلکے انداز میں ہنستے ہوئے جواب دیا

!!.....کیا بکواس کر رہے ہو یار کوئی اچھی بات منہ سے نکالا کرو

!نومی نے اسے ڈانٹا

!!.....اچھا سوری یار

!!....احمر نے ہنستے ہوئے معذرت کی

تمہیں پتہ جب سے محسن چلا گیا ہے مجھے ہر اس بندے سے ڈر تا ہوں جس کو میری پرواہ ہے ہر وقت میرے ساتھ لڑنے والا میری سب سے زیادہ پرواہ کرتا تھا اور ایک دن ناراض ہوا تو کہنے لگا کہ میری شکل دیکھنے کو ترسو گئے اور دیکھو آج میں واقعی اس کی شکل کو ترس گیا ہوں.... تمہاری شکل میں ایک اور اچھا دوست ملا ہے جس کو میں کسی صورت نہیں گنوانا چاہتا ہے یقیناً میرا خدا مجھ پر مہربان ہے کہ مجھے مخلص دوستوں سے نوازہ ہے...!!

بات کرتے کرتے نومی کی آواز میں واضح طور پر لرزش محسوس کی جاسکتی تھی کیونکہ وہ ابھی تک محسن کو بھول نہیں پایا تھا....!!

میں محسن کی جگہ تو نہیں لے سکتا لیکن ہاں کوشش کروں گا کہ تمہیں اس کی کمی محسوس نا ہو...!!

احمر نے اسے تسلی دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...تھینک یو یار

!!نومی نے جواب میں کہا

اب یہ کس لیے...؟

احمر نے ڈانٹتے ہوئے پوچھا

میری خاطر امجد خان سے جھگڑا مول لینے کے لیے....اگر آج تم نا ہوتے تو وہ کمینہ بابر خان ضرور علیزہ اور

!!....اس کے گھر والوں کو نقصان پہنچاتا

نومی نے جواب دیا

علیزہ میری بہنوں کی طرح ہے اور اگر کوئی میری بہن کی طرف بری نظر سے بھی دیکھے گا تو میں اس کی

!!....آنکھیں ہی نوچ لوں گا.....اس لیے تھینکس کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے

احمر نے نومی کو جواب دیا

لیکن ایک بات میں ایڈوانس میں بتا رہا ہوں تجھے.....بابر خان اب زیادہ دنوں تک زندہ نہیں رہے گا یا میں

!!.....رہوں گا یا وہ

!!...نومی نے اسے اطلاع دی

!!.....احتیاط سے یار امجد خان پہلے ہی بہت بپھرا ہوا ہے

!!احمر نے اسے وارن کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...تم بے فکر رہو میں سنبھال لوں گا اور تم اپنا خیال رکھنا او کے اللہ حافظ پھر بات ہو گئی

!!...اللہ حافظ

احمر نے دھیمے سے کہا

شہباز احمد تمہارا یہ لڑکا نومی کچھ زیادہ ہی ہوشیار نہیں یہ سوشل حلقوں میں کچھ زیادہ ہی مقبولیت حاصل نہیں کر رہا.....جو کہ ہمارے جیسے لوگوں کے لیے نقصان دہ ہے لوگ تمہارے بعد سب سے زیادہ اہمیت اسی !!لونڈے کو دے رہے ہیں

پاکستان کے نامور بزنس مین جمال احمد نے کہا

جمال صاحب ابھی بچہ ہے اور آپ نہیں جانتے کہ اس نے میرے کتنے کام کیے ہیں کچھ ہی مہینوں میں اس کے ذریعے میں کڑوروں کما چکا ہوں اس لیے اس کو بدلے میں تھوڑی سی عزت مل جائے گی تو میرا کیا جاتا !!....ہے

شہباز احمد نے لاپروائی سے کہا

!!....لیکن سر آپ سمجھ نہیں رہے لوگ اس کو آپ کا جانشین سمجھ رہے ہیں

جمال صاحب کو اس بات پر تشویش تھی

تو سمجھنے دیں جناب یہ کون سا پہلا بندہ ہے جس کو لوگ میرا جانشین سمجھ رہے ہیں اس سے پہلے بھی کئی بے چارے میری جگہ لینے کے چکروں میں اس دنیا فانی سے کوچ کر چکے ہیں اور انکی یہ خواہش انکے ساتھ ہی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!دفن ہو گئی ہے

شہباز احمد نے شاطرانہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا

!!....بلکہ میں تو عنقریب کسی پارٹی میں یہ اعلان کرنے والا ہوں کہ میرے بعد میری جگہ یہ باس نومی ہو گا

!!شہباز احمد نے حیران کن انکشاف کیا

!!....سر کیا ہو گیا ہے آپ کو اور کیسی باتیں کر رہے ہیں

جمال صاحب حیران رہ گے

جمال صاحب میں اس کھیل کا پرانے کھلاڑی میں اچھی طرح جانتا ہوں کو کون سا پتا کب اور کیسے پھینکنا

!!....ہے

شہباز احمد نے اعتماد سے جواب دیا کیونکہ وہ واقعی ہر پتا سہی جگہ پر پھینکتا تھا

آج شہباز احمد کی طرف سے پارٹی دی جا رہی تھی جس میں پاکستان کے بڑے بڑے سیاستدان بیوروکریٹس اور بزنس مین انوائیٹ تھے اور پوری پارٹی میں نومی توجہ کا مرکز تھا ہر کسی آنکھوں میں ایک ہی سوال تھا کہ

!!!....آخر کون ہے یہ لڑکا جس کو شہباز احمد جیسا بندہ اتنی اہمیت دے رہا ہے

!!....ہیلو اینڈ ویلکم

تمام دوستوں کا بہت بہت شکریہ جنہوں نے میری دعوت پر اس تقریب میں شرکت کر کے تقریب کو چار چاند لگا دیئے دراصل آج کی یہ پارٹی میری طرف سے نہیں بلکہ میرے بیٹے کی طرح عزیز نومی کی طرف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے ہے اور میں اس پارٹی میں تمام دوستوں کے سامنے یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ میرے بعد میری جگہ اس سوشل ورک کو نومی آگے بڑھائے گا اور آپ سب لوگ اسی طرح اس کا ساتھ دیں گئے جس طرح میرا ساتھ دیتے آئے ہیں....!!

ہر طرف سے تالیوں کا شور تھا کچھ لوگ نومی کی قسمت پر رشک کر رہے تھے تو وہی کچھ لوگ اس اعلان سے ناخوش تھے اور ان لوگوں میں جمال صاحب بھی شامل تھے جو اوپری دل سے نومی کو مبارکباد دے رہا تھا....!!

بڈھا پاگل ہو ہے ایک بچے کو اپنا سارا کام سونپ رہا ہے...!!

جمال صاحب نے تالیاں بجاتے ہوئے تبصرہ کیا...!!

جمال صاحب کیا لگتا ہے یہ لڑکا سہی چوائس ہے شہباز احمد کی جگہ کے لیے.....؟

جمال صاحب کے ساتھ کھڑے شخص نے پوچھا...!!

شہباز احمد باقی لوگوں کی طرح اس کو بھی استعمال کر کے پھینکنا چاہتا ہے لیکن مجھے نجانے کیوں ایسا لگ رہا ہے کہ نومی اس کے لیے وبال جان بن جائے گا....!!

جمال صاحب کے تبصرے سے اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ وہ نومی کے بارے میں کس طرح کے جزبات رکھتا ہے...!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.... آج کی تازہ خبر

!!.. امجد خان کا سب سے چھوٹا بیٹا نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جان بحق

!... اس کی لاش شاد پور گاؤں کے پاس سے گزرنے والی پل پر پائی گئی

کچھ عرصہ پہلے اسی پل پر امجد خان کے تینوں بیٹوں پر جان لیوا حملہ ہوا تھا جس کے نتیجے میں امجد خان کے دونوں بڑے بیٹے موقع پر ہی دم توڑ گئے تھے جبکہ بابر خان کو بچا لیا گیا تھا لیکن بد قسمتی سے ایک بار پھر ان پر جان لیوا حملہ کیا گیا جس میں ان کی جان چلی گئی پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا....!!

جبکہ آئی جی کا کہنا ہے کہ بہت جلد مجرموں کو پکڑ کر سخت سے سخت سزا دی جائے گی....!!

نومی.....یہ تم نے کیا کیا ہے؟

شہباز احمد نے تمام نیوز چینل پر ایک ہی بریکنگ نیوز دیکھ کر نومی سے پوچھا!!

کیا کیا ہے سر....؟

نومی نے انجان بن کر پوچھا

تم اچھی طرح جانتے ہو کہ میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں....میں امجد خان کے بیٹے کی بات کر رہا ہوں کیوں مارا ہے اس کو....؟

شہباز احمد نے برہمی سے پوچھا...!!

آپ کو لگتا ہے بابر خان کو میں نے مارا ہے.....؟

نومی نے ہنس کر سوال کیا!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے لگتا نہیں مجھے یقین ہے کہ یہ کام تمہارا ہی ہے ورنہ امجد خان کے بیٹے پر ہاتھ ڈالنا کسی ایرے غیرے کا کام نہیں ہے.....!!

شہباز احمد نے تلخی سے کہا

کمینہ گھر تک پہنچ گیا تھا اس لیے اوپر پہنچانا پڑا....!!

نومی نے ایسے کہا جیسے کوئی بڑی بات نہیں ہوئی....!!

نومی تمہیں پتہ بھی ہے کہ تم نے امجد خان کے بیٹے مارا ہے....؟

شہباز احمد نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

تو؟

میں نے تو پہلے بھی اس کے دونوں بیٹوں کو مارا تھے اس وقت تو آپ پریشان نہیں ہوئے تھے آج کیوں ہو رہے ہیں اور ویسے بھی میں آپ کے لیے کتنے بندوں کو مارا ہے جن میں بڑے بڑے لوگ شامل تھے اس وقت تو آپ نے نہیں پوچھا تھا کہ کیوں مارا آج کیوں.؟

نومی کے لہجے میں حیرت تھی....!!

مم.....میرا مطلب یہ نہیں تھا دراصل اس کیس میں وزیر اعلی اور آئی جی بھی شامل ہو گئے ہیں اور یہ آئی جی بہت سخت بندہ ہے کسی کی سنتا ہے اور نا مانتا ہے خدانخواستہ وہ لوگ تم پر پہنچ گئے تو میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکوں گا....!!

شہباز احمد نے فکر مندی سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....ہاہاہاہاہاہا....اچھا آپ اس لیے فکر مند ہیں تو بے فکر رہیں وہ مجھ تک کبھی نہیں پہنچ سکتے

نومی نے اتنے اعتماد سے کہا کہ شہباز احمد کو پہلی بار احساس ہوا کہ اس نے نومی کو اپنا جانشین بنا کر کتنی بڑی

!!.... غلطی کر دی ہے

سیاسی حلقوں میں اب شہباز احمد سے بھی زیادہ نومی کو پزیرائی مل رہی تھی کیونکہ وہ کنگ میکر بنتا جا رہا تھا کئی

ایم این اے اور ایم پی اے نومی کی پشت پر کھڑے تھے اور نومی بدلے میں ان کے کئی کام کر رہا تھا چند ایک تو

جیتے بھی نومی کی وجہ سے تھے کیونکہ نومی نے اپنا اثر رسوخ استعمال کر کے نقلی ووٹوں کے ذریعے انکو جتوا دیا

تھا سارا کنٹرول آہستہ آہستہ شہباز احمد کے ہاتھوں سے پھسل کر نومی کے پاس جا رہا تھا اور شہباز احمد چاہ کر بھی

کچھ نہیں کر پا رہا تھا اس کی ویلیو تقریباً ختم ہوتی جا رہی تھی

سر آپ سے کوئی ملنے آیا ہے....؟

!!....ملازم نے آ کر اطلاع دی

کون ہے اور کیا نام بتایا ہے اس نے؟

!!...امجد خان نے بیزاری سے پوچھا

!!.... سر کوئی شہباز احمد صاحب ہیں کہتے ہیں کسی ضروری کام کے سلسلے میں آپ سے ملنے آئے ہیں

!!...نوکر نے تفصیل میں بتایا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہباز احمد....؟

!!....امجد خان چونک گیا

لیکن یہ میرے پاس کیوں آیا ہے...؟

امجد خان بڑبڑایا

!!....اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ میں آرہا ہوں

!!....امجد خان نے اسے جانے کا اشارہ کیا اور خود سوچنے بیٹھ گیا

شہباز احمد تم یہاں کیا لینے آئے ہو چلے جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کہ میں گھر آئے مہمان سے برا سلوک

!!....کروں

!!...امجد خان اندر آتے ہی غصے سے پھنکارا

!!...امجد خان آرام سے بیٹھو اور میری بات سنو

!!....شہباز احمد نے آرام سے جواب دیا

!!...میں تمہاری کوئی بات نہیں سننا چاہتا دفعہ ہو جاؤ یہاں سے

!!...امجد خان غصے سے چلایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانتا ہوں تم کس وجہ سے ناراض ہو لیکن میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ تمہارے بیٹوں کے قتل میں میرا کوئی ہاتھ نہیں ہے....!!

شہباز احمد نے اپنی صفائی پیش کی...!!

لیکن میرے بیٹوں کے قاتل کو پناہ دی اس کی پشت پناہی کی اس کو بچایا..... لیکن یاد رکھو کہ میں اسے چھوڑوں گا...وہ میرے ہاتھوں ہی مرے گا....!!

امجد خان غصے میں پتہ نہیں کیا کیا بولتا جا رہا تھا...!!

میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم اسے نا چھوڑو ... !!

شہباز احمد نے آہستگی سے کہا

کیا مطلب...؟

امجد خان اس کی بات پر حیران ہوا....!!

کیونکہ وہ سنپولیا مجھ سے بھی آگے نکلنے کی کوشش کر رہا ہے بلکہ نکل چکا ہے لوگ اب اس کے نام کا دم بھرتے ہیں کل تک جو ایم این اے اور اور ایم پی اے میرے تلوے چاٹتے تھے آج وہ اس کے آگے پیچھے گھومتے رہتے ہیں... !!

شہباز احمد کے لہجے میں تلخی تھی یا شکوہ اس کا اندازہ لگانا مشکل تھا....!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو میرے پاس کس لیے آئے ہو اس جگہ پر اس کو لانے والے تم ہو تو اب کس بات پر پچھتاوا ہے اگر تم اس کو یہاں تک لے آئے ہو تو تم اسے واپس اس کی اوقات پر بھی لا سکتے ہو....!!

امجد خان نے طنزیہ کہا!!

کاش کہ میں ایسا کر سکتا لیکن اب میرا ہر ساتھی اس کا وفادار بن چکا ہے اور اب لوگ مجھ سے زیادہ اس کی بات کو اہمیت دیتے ہیں

شہباز احمد نے تاسف سے کہا..!

اس کا مطلب ہے تم اپنے کام کے لیے اب مجھے استعمال کرو گئے...!!

امجد خان نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا

بدلے میں تجھے نومی کی لاش دوں گا....!!

بولو منظور ہے؟

شہباز احمد کے ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ نمودار ہوئی..!!

امجد خان سوچنے لگا....!!

سوچ کیا رہے ہو بتاؤ منظور ہے؟

مجھے وہ زندہ چاہیے اسے میں اپنے ہاتھوں سے مارنا چاہتا ہوں....!!

امجد خان نے شرط رکھی...!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...ٹھیک ہے مل جائے گا

!!..شہباز احمد نے حامی بھری

!!...لیکن کیسے تم تو کہہ رہے ہو کہ اب وہ تم سے آگے نکل چکا ہے

امجد خان نے پوچھا

وہ تم مجھ پر چھوڑ دو بے شک وہ مجھ سے آگے نکل گیا ہے لیکن وہ سب سے زیادہ اعتبار بھی مجھ پر کرتا

!!....ہے

!!...شہباز احمد نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

!!..... منظور ہے

!!...امجد خان نے بھی حامی بھر لی

کیا تم سہی کہہ رہے ہو احمر....؟

!!نومی کو احمر کی بات کا یقین نہیں آ رہا تھا

یار میں کیوں جھوٹ بولوں گا یہ خبر پکی ہے کہ شہباز احمد نے خود امجد خان کے گھر جا کر اس سے ملاقات کی

!! .اور اب وہ دونوں ملکر تمہیں رستے سے ہٹانا چاہتے ہیں

!!احمر نے اس کی حیرت میں اضافہ کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!!. لیکن کیوں شہباز احمد تو خود مجھے یہاں تک لانے والا ہے تو اب وہ مجھے رستے سے کیوں ہٹائے گا

!!....نومی اب تک بے یقینی کا شکار تھا

کیونکہ تم پاور میں شہباز احمد سے آگے نکل گے ہو اور شہباز احمد کی طرح کے لوگ صرف لوگوں کو استعمال کرنا جانتے ہیں کسی کو سر پر بیٹھا کر نہیں رکھتے اور تمہارے معاملے میں اس سے یہ بھول ہو گئی کہ اس نے سب کے سامنے تمہیں اپنا جانشین قرار دے دیا اور یہی اس کے لیے وبال جان بن گیا اب وہ اپنی عزت برقرار رکھنے کے لیے اپنا وہ اعلان واپس بھی نہیں لے سکتا لیکن اس اعلان کے بعد لوگ تمہاری طرف زیادہ متوجہ ہو گے اس لیے اب وہ اپنی غلطی کا ازالہ تمہیں رستے سے ہٹا کر کرنا چاہتا ہے....اور اس میں امجد خان

!!.... .اس کا ساتھ دے گا شاید وہ امجد خان سے تمہارا سودا کرنے گیا ہو گا

!!....احمر کی باتیں اس پر سکتا طاری کر رہی تھی

شیر خان تم ایسا کرو کہ مجھے شہباز احمد اور اس کی ساری سرگرمیوں کی رپورٹ دو اور احمر تم مجھے گاؤں کے

!!...کرتے رہنا یہ نا ہو کہ امجد خان وہاں کوئی گڑبڑ کرے Update بارے میں

!!..نومی کا دماغ ایک دم سے چلنے لگا

!!....پاپا سنا ہے نومی آج کل بہت بڑا سوشل ورکر بنا پھرتا ہے

!!...ماریہ نے کھانے کی میز پر کھاتے ہوئے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....ہاں سوشل ورکر کی آڑ میں ایک بہت بڑا غنڈہ بند گیا ہے وہ

!!...ارشد حسین نے کھانے سے انصاف کرتے ہوئے جواب دیا

کیا مطلب پاپا میں سمجھی نہیں...؟

!! ..ماریہ باپ کی بات سن کر حیران رہہ گئی

سوشل ورک کی آڑ میں ہر جائز اور ناجائز کام کرتا ہے جس میں کئی منشیات کے اڈے بھی شامل ہیں زمینوں

!!...پر ناجائز قبضے کرتا ہے ہزاروں ایکڑ سرکاری زمین پر اس کا قبضہ ہے

ارشد حسین نے تلخی سے کہا

!!...لیکن پاپا میڈیا تو اس کے بارے میں بہت اچھا چھاپ رہا ہے

!!ماریہ حیران ہوئی

کیونکہ میڈیا وہی چھاپتا ہے جو انکو بتایا جاتا ہے اور اگر کسی کو سچ بولنے کا شوق چڑھ بھی جائے تو اس کا گلہ

!!....گھونٹ کر اسے چپ کروا دیا جاتا ہے

!!...ارشد حسین نے جواب دیا

!!....پاپا کیا نومی اس حد تک آگے بڑھ گیا ہے

ماریہ کو افسوس ہوا

!!.... تمہاری کی سوچ سے بھی زیادہ

!!....ارشد کے جواب نے ماریہ کو افسردہ کر دیا تھا اور اب وہ اس کے لیے فکر مند تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ایسے لوگوں کا انجام بہت برا ہوتا ہے

اسے دوبارہ ارشد حسین کی آواز سنائی دی

نومی آج ایک لمبے عرصے بعد گاؤں واپس لوٹا تھا اس کے آگے پیچھے گاڑیوں کی لمبی لائن تھی پورا گاؤں

!... حیران تھا کہ ایسا کیا لگ گیا ہے اس کے ہاتھ میں جس کے بل بوتے پر اتنا پروٹوکول مل رہا ہے

!!..... یہاں کیا لینے آئے ہو..... یہی دیکھنے کہ ماں مر گئی ہے یا زندہ ہے

!!... نومی کی ماں اس کو سامنے دیکھ کر اپنے آنسوں پر قابو نا رکھ سکی

!!... امی پلیز ایسا تو نا کہیں..... اللہ آپ کو سو سال سے بھی زیادہ لمبی عمر دے

!! نومی نے ماں کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

!!... چلے جاؤ یہاں سے میں تمہارا منہ بھی نہیں دیکھنا چاہتی

!! اس کی ماں نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا

!!.... تو پھر رو کیوں رہی ہیں

نومی نے دوبارہ ماں کا ہاتھ پکڑ کر کہا

تجھے ایسی تربیت دی تھی کہ تو بیگناہ لوگوں کا قتل کرتا پھرے....؟

اس کی ماں نے نومی سے شکوہ کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...ماں وہ بے گناہ نہیں تھے

نومی نے جواب دیا

!!.....پھر بھی انصاف دلانا عدالتوں کا کام ہے کسی کو حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنی عدالت لگا لے

اس کی ماں نے جواب دیا

امی آپ کو کیا لگتا ہے کہ ہمارے ہاں انصاف ملتا ہے یہاں تو ہر عدالت میں کوئی نا کوئی کسی کا نمائندہ بیٹھا ہوا

!!....ہے جو اوپر سے ملنے والی ہدایات کے مطابق اپنے فیصلے سناتا ہے اور زیادہ تر مجرم صاف بچ نکلتے ہیں

نومی نے جواب میں انصاف نا ملنے کا شکوہ کیا

!!!!اس لیے انصاف لینے کے لیے بھی برا بننا پڑتا ہے

اگر اس عدالت سے بچ جاتے ہیں تو اوپر والے کی عدالت سے کیسے بچ سکیں گئے.....وہ نا تو کسی کی سفارش

قبول کرے گا اور نا یہ دیکھے گا کہ کون امیر ہے اور کون غریب اس کی پاک ذات کی نظر میں سب انسان

!! یکساں ہیں

اس کی ماں نے شہادت کی انگلی آسمان کی طرف کر کے کہا

اچھا امی پلیز یہ شکوے شکایت کا وقت نہیں ہے میں آپ سے ملنے آیا ہوں اور آپ کو یہ بتانے آیا ہوں کہ

!!.....آپ میرے ساتھ چل رہی ہیں

!!...نومی نے جان چھڑائی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!نہیں بیٹا میں اس گھر میں ہی ٹھیک ہوں مجھے کچے اور پرانے گھروں میں رہنا پسند ہے

!!اس کی ماں نے صاف انکار کر دیا

کیوں تو پھر وہاں آپ کے بہوا کیلی کیسے رہے گئ؟

نومی نے جزباتی حملہ کیا

کیا مطلب تو نے شادی بھی کر لی...؟

!!اس کی نے حیرت سے اسے دیکھا

نہیں امی شادی نہیں کی لیکن بہت جلد کرنے والا ہوں.....اس لیے تو آپ سے بات کرنے آیا ہوں کہ

!!....آپ چچا دین محمد سے شادی کی تاریخ لیں

!!نومی ماں کو حیران کر رہا تھا

کیا تم سچ کہہ رہے ہو یا صرف مجھے خوش کرنے کے لیے ایسا کہہ رہے ہو...؟

ماں نے شکی نظروں سے اسے گھورا

!!....بلکل سچ کہہ رہا ہوں امی

!!نومی نے ماں کو یقین دلایا

!!....پھر تو میں آج شام کو ہی جاتی ہوں دین محمد کی طرف اور شادی کی تاریخ لے کر ہی آؤں گئ

اس کی ماں خوش ہو گئ کیونکہ ہر ماں اپنے بچے یا بچی کا گھر بستا ہوا دیکھنا چاہتی ہے ماں تھی اس لیے جلدی مان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئی

کیا خبر لائے ہو؟

امجد خان نے سامنے کھڑے ملازم سے پوچھا

!!...خان صاحب آج نومی گاؤں میں آیا ہوا ہے اور شام تک واپس جائے گا

ملازم نے سر جھکائے جواب دیا

!!...میرے علاقے میں اس نے قدم تو اپنی مرضی سے رکھا ہے لیکن واپس اس کی لاش ہی جائے گئی

امجد خان کرسی پر بیٹھا جھول رہا تھا

ٹھیک ہے تم جاؤ اور باقی لوگوں سے کہہ دو کہ پوری طاقت سے ہلہ بولنا ہے وہ کسی صورت بھی زندہ نہیں رہنا چاہیے!!

!!امجد خان کی آنکھیں شعلے اگل رہی تھی

!!کتنے شرم کی بات ہے کہ میرے تینوں بیٹوں کا قاتل ابھی تک آزاد اور زندہ گھوم رہا ہے

امجد خان نے خود کلامی کی

میرے لیے کتنی اذیت کی بات ہے کہ میں یہاں ہوں اور میرا بھائی میرا دوست محسن میرے ساتھ نہیں ہے_____ وہ صرف نام کا ہی نہیں واقعی محسن تھا اس کا احسان ہے میرے حصے کی گولیاں اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.... جسم پر برداشت کیں

!!نومی اور احمر گھر میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے.... کہ محسن کا ذکر چھڑ گیا

دیکھو تو ذرا ایسا لگتا ہے جیسے ابھی دروازہ کھول کر اندر آجائے گا اور مجھے گلے سے لگا لے گا اور مجھے ڈانٹ کا کہے

!!... گا کہاں چلے گئے تھے تم؟ میں تمہارے بغیر اداس ہو گیا تھا

!!... نومی کی آنکھوں سے آنسوں کے دو قطرے خاموشی سے نکل کر اس کی جھولی میں گر گئے

میں کوشش کے باوجود اپنے آنکھوں کے سامنے سے اس منظر کو نہیں ہٹا سکا جب اس نے میرے گود میں

سر رکھ کر آخری ہچکی لینے سے پہلے کہا تھا کہ نومی کاش تم میرے پاس ہوتے اور میں تمہیں جانے سے پہلے

آخری بار گلے سے لگا لیتا_____ میں وہ منظر بھی نہیں بھول سکتا جب اس نے کہا تھا کہ میں مر نہیں

!!چاہتا_____ لیکن افسوس کہ وہ مر رہا تھا

!!... احمر کے لہجے میں بھی کرب درد اور غم بھی شامل تھا

میں نے چاہے امجد خان کے تینوں بیٹے مار دیئے ہیں لیکن ابھی تک میرا دل نہیں بھرا.... ابھی بھی دل چاہتا

!!.... ہے کہ امجد خان کی حویلی کو آگ لگا دوں اور خود سامنے بیٹھ کر تماشا دیکھوں

!!... نومی کی آنکھوں میں اب آنسوں کو ساتھ تلخی بھی شامل تھی

پولیس میں بھرتی ہو کر لوگوں کو انصاف دلانے کا عزم کیا تھا لیکن آج خود نا انصافیاں کرتا پھرتا

!!..... ہوں

!!..... نومی افسردہ لگ رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...کون کیا بنے گا اور کیسے بنے گا یہ تو اوپر والے کے ہاتھ میں ہے اس میں بندے کا کوئی اختیار نہیں

!!احمر نے اسے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی

لیکن اچھے اور برے رستے کا انتخاب تو اس نے انسان کو دیا ہے جب ہم لوگ جانتے ہیں کہ یہ رستہ غلط ہے تو پھر بھی اس کا انتخاب کیوں کرتے ہیں؟

نومی کے لہجے میں کرب تھا

میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کرتا پھر رہا ہوں سب غلط ہے لیکن میں پھر بھی خود کو ایسا کرنے سے روک نہیں پا رہا..آخر کیوں کیا ہمارا خود پر بھی اختیار نہیں رہا...؟

وہ الجھن ہوا تھا

اگر تمہیں لگتا ہے کہ یہ سب غلط ہے تو یہ سب کچھ چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟

احمر کے سوال پر وہ مسکرایا

تمہیں کیا لگتا ہے یہ سب چھوڑنا اتنا آسان کام ہے اب میں چاہ کر بھی اس سے اپنا پیچھا نہیں چھڑوا سکتا پہلے کتنی اچھی اور آسان زندگی تھی اپنی مرضی سے جیتے تھے اور اب سارا سارا دن سازشیں کرنے میں گزار دیتے ہیں....!!

نومی اپنے کام سے خوش نہیں تھا لیکن اسے چھوڑ بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ جس دلدل میں وہ پھنس چکا تھا اس سے نکلنا تقریباً ناممکن تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ اور نومی کی شادی کی تاریخ طے کر دی گئی شادی 15 دن تھی نومی بہت خوش تھا

اور اب وہ واپسی کی تیاریوں میں تھا ماں سے جلد واپس آنا کا وعدہ کر کے وہ واپس جانے کے لیے گاڑی میں بیٹھ رہا تھا کہ اس سامنے چھت پر علیزہ کھڑی نظر آئی وہ شاید اس کو دیکھنے کے لیے ہی آئی تھی نومی نے مسکرا کر اسے ہاتھ کے اشارے سے خدا حافظ کہا اور جواب میں اس نے بھی ہاتھ ہلایا اور نومی گاڑی میں بیٹھ گیا....

ٹوں.....ٹوں....!!

گاڑی میں بیٹھتے ہی اس کے نمبر پر میسج کی گھنٹی بجی!!

ملے بھی نہیں اور جا بھی رہے ہو؟

علیزہ کا میسج تھا

تمہیں دیکھ لیا تو سمجھو مل لیا کیا یہ کافی نہیں ہے....؟

نومی نے ٹائپ کیا

تمہیں دیکھ کر بہت اچھا لگا لیکن میں تم سے باتیں کرنا چاہتی تھے اپنے سامنے بیٹھا کر جی بھر کر دیکھنا چاہتی تھی!!

محبت سے بھرپور میسج آیا

بس 15 دن کی تو بات ہے پھر جی بھر کر دیکھ لینا ہمیشہ تمہارے سامنے رہوں گا!!

محبت کا جواب بھی محبت سے دیا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...اسی دوران احمر کی کال آنے لگی

ہاں احمر بولو؟

!!....اس نے موبائل کان سے لگایا

!!...نومی ڈرائیور سے بولو جلدی گاڑی روکے ایک گڑبڑ ہو گئی ہے

احمر پریشان لگ رہا تھا

خیریت ہے احمر بات کیا ہے؟

نومی نے تشویش سے پوچھا

!آکر بتاتا ہوں روکو

!!...اور پھر کال ڈراپ ہو گئی

علیزہ کا میسج آیا ہوا تھا لیکن نومی کی ساری توجہ احمر کی بات پر مرکوز تھی آخر ایسی کیا بات تھی کہ اس نے اسے

!!...رکنے کے لیے کہا

ناظرین آپ کو بریکنگ نیوز دیتے چلیں کہ نومی کے نام سے معروف نعمان احمد جو کہ ایک فلاحی تنظیم کی سربراہ بھی ہیں ان پر جان لیوا حملہ ہوا ہے جس میں وہ شدید زخمی ہو گے ہیں اور ان کو قریبی ہسپتال میں

!!.....شفٹ کر دیا گیا ہے

وہ اپنے آبائی گاؤں سے واپس جا رہے تھے کہ کچھ نامعلوم افراد نے اس کی گاڑی پر دھاوا بول دیا جس میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نعمان احمد کے بہت قریبی اور دوست احمر بھی شدید زخمی ہو گے ہیں وزیر اعلی اور آئی جی کی اس حملے کی شدید مزمت _____!!

امجد خان اور شہباز احمد ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے ٹانگ پر ٹانگ رکھے مشروب سے لطف اندوز ہو رہی تھے ان کے چہروں پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی!!

اب تو خوش ہونا امجد خان مجھے نہیں لگتا کہ یہ اب بچ پائے گا _____ اور اسے اپنی ماں سے ملنے کے لیے گاؤں میں بھیجنے کا پلان میرا ہی تھا بے چارہ شادی کرنے چلا تھا....!! ہاہاہاہا!!

اپنی بات مکمل کر کے شہباز احمد نے قہقہہ لگایا

میں چاہتا ہوں کہ اسے آسان موت نا آئے بلکہ سسک سسک کر مرے جس طرح اس نے میرے بیٹوں کو مارا تھا...!!

امجد خان کی آنکھوں میں نومی کے لیے نفرت کم نہیں ہوئی تھی

چلو اچھا ہوا یار میرا اور تمہارا دشمن بہت جلد اپنے انجام کو پہنچ جائے گا!!

شہباز احمد امجد خان سے زیادہ خوش لگ رہا تھا

نومی اور احمر اس وقت نومی کے گھر کے صحن میں بیٹھے تھے.....!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تجھے کیسے پتہ چلا کہ وہ مجھ پر حملہ کرنے والے ہیں....؟

نومی نے احمر کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

میں نے کچھ لوگوں کی ڈیوٹی لگائی تھی کہ وہ گاؤں سے نکلنے والے سارے رستوں پر نظر رکھیں اور اگر کوئی مشکوک بندہ نظر آئے تو مجھے اطلاع کریں کیونکہ مجھے شک تھا کہ امجد خان اس موقع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا اور پھر وہی ہوا میرا شک سہی نکلا ہمارے نکلنے سے کچھ دیر پہلے میں نے گارڈز کی تین گاڑیاں بھیج دیں اس میں وہ گاڑی بھی شامل تھی جس میں تم بیٹھے تھے جب تم دوسری گاڑی میں بیٹھ کر ابھی نکل رہے تھے تو اس وقت تک وہ گاڑیاں پل کراس کر رہی تھی تو ان لوگوں نے یہی سمجھا کہ تم واپس جا رہے ہو اس لیے گارڈز کی گاڑیوں پر حملہ کر دیا جوابی فائرنگ پر وہ بھاگ گئے لیکن ہمارے کچھ گارڈز شدید زخمی ہو گے جن کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے لیکن اس وقت میڈیا میں جو خبریں چل رہی ہیں اس میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ تم اور میں حملے میں شدید زخمی ہو گے ہیں...!!

احمر نے بات ختم کر کے نومی کی طرف دیکھا....!!

ہاہاہاہا یہ میڈیا والے بھی نا خبروں کو چٹ پٹا بنانے کے لیے کچھ خبروں کی تصدیق کرنا بھی گوارا نہیں کرتے کیونکہ وہ خبر انکی مرضی کے مطابق ہوتی ہے!!

نومی نے ہنستے ہوئے کہا

اب جو لوگ میری موت کا انتظار کر رہے ہونگے ان کے لیے میرا کچھ دیر بعد آنے والا وڈیو پیغام کتنا اذیت ناک ہو گا....!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا تم میڈیا کو بلانے والے ہو؟

احمر نے پوچھا

نہیں میڈیا کو بلانے کی کوئی ضرورت نہیں اس کے لیے سوشل میڈیا زندہ باد.....میرے ٹوئیٹر پر ایک وڈیو ڈال دو اور پھر اس کا ردعمل چیک کرو...!!

نومی نے مسکراتے ہوئے کہا

ویسے آپ نے ایک بات نوٹ کی ہے نومی کہ ابھی تک شہباز احمد کی نا تو کوئی کال آئی ہے اور نا میسج؟

احمر نے پوائنٹ اٹھایا

وہ بے چارہ بھی یہی سوچ رہا ہو گا کہ ہم مرنے والے ہیں...!!

نومی نے جواب دیا

اچھا ٹھیک ہے جو کہا ہے فوری کرو اور خود اٹھ کر اندر چلا گیا جہاں اس کی ماں اور علیزہ کے گھر والے اس کے لیے پریشان بیٹھے تھے....!!

امجد خان اور شہباز احمد اسی جگہ پر بیٹھے جشن منا رہے تھے اور کسی اگلی بریکنگ نیوز کا انتظار کر رہے تھے جس میں نومی کی موت کی خبر دی جائے_____!!

یار ابھی تک اس کی موت کی خبر آ جانی چاہیئے تھی کہیں وہ منحوس بچ تو نہیں گیا؟

شہباز احمد نے تشویش سے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...اس سے پہلے کہ امجد خان کوئی جواب دیتا ایک بار پھر ٹی وی پر بریکنگ نیوز کی پٹی چل گئی

ابھی ابھی اطلاع ملی ہے کہ نعمان احمد بلکل سہی سلامت ہیں اور جس وقت انکی گاڑی پر حملہ کیا گیا وہ اس

_____ گاڑی میں موجود نہیں تھے.....آپ کو تفصیل سے آگاہ کرتے چلیں کہ

نعمان احمد کے ٹوئٹر اکاؤنٹ سے ایک وڈیو اپلوڈ کی گئی ہے جس میں وہ خود بتا رہے ہیں کہ وہ زندہ ہیں آئے

!!....دیکھتے ہیں کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں پھر ٹی سکرین پر ایک وڈیو چلنے لگی

!... اسلام علیکم

میں تمام دوستوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ میں بلکل ٹھیک ہوں اور زندہ ہوں جس وقت گاڑی پر حملہ کیا گیا

خوش قسمتی سے اس وقت میں گاؤں میں ہی موجود تھا جبکہ زخمی ہونے والے میرے گارڈز ہیں اور میں

دشمن کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ میں اس کے اوچھے ہتھکنڈوں سے نا توڑنے والا ہوں اور نا دبنے

!!....والا.....اور بہت جلد میں ان حملہ کرنے والوں کو بے نقاب کر دوں گا

امجد خان اور شہباز احمد پر سکتا طاری ہو چکا تھا وہ پھٹی پھٹی نظروں سے ٹی وی کو دیکھ رہے تھے کیونکہ انکے

سارے پلان پر پانی پھر چکا تھا شہباز احمد کا دل کر رہا تھا کہ اس ٹی وی اینکر کا منہ توڑ دے جس نے نومی کے

!!.....زندہ رہنے کی خبر دی تھی

!!.....او تھینکس گاڈ کہ آپ کو کچھ نہیں ہوا ورنہ میں تو پریشان ہو گئی تھی

!!....ماریہ فون پر نومی سے بات کر رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماریہ ماموں کہاں ہیں؟ کیا انکو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں مارا جاؤں یا بچ جاؤں؟

نومی کے لہجے میں اداسی تھی

!!.... نہیں ایسی بات نہیں ہے وہ بہت پریشان ہو گے تھے اس خبر پر

ماریہ نے باپ کا دفاع کیا

تو پھر مجھ سے بات کیوں نہیں کی....؟

نومی نے شکوہ کیا

دراصل وہ آپ سے تھوڑے خفا ہیں انکا کہنا ہے کہ تم غلط رستے پر غلط لوگوں کے ساتھ چل پڑے ہو ایک

!!....ایسے رستے پر جہاں سے واپسی ممکن نہیں

ماریہ نے جواب دیا

اچھا چھوڑیں اس بات کو یہ بتاؤ میری شادی پر تو آؤ گئی نا؟

!!...نومی نے فوری بات بدلی

کیا؟ تم شادی کر رہے ہو نومی؟

!!...ماریہ کے منہ سے نکلا

ہاں

نومی کا جواب آیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کب؟

ماریہ نے پوچھا

صرف 15 دن رہہ گئے ہیں

نومی نے چہک کر جواب دیا

بہت خوش لگ رہے ہو؟

ماریہ نے مسکرا کر پوچھا

!!....ہاں بہت خوش اتنا خوش کہ بتا نہیں سکتا

!!....نومی کی باتوں سے لگ رہا تھا کہ وہ بہت خوش ہے

!...اچھا....بیسٹ آف لک

ماریہ نے نیک خواہشات کا اظہار کیا

آؤ گئی نا؟

نومی نے امید بھرے لہجے میں پوچھا

!!...ہاں ضرور آؤں گئی بلکہ سب سے پہلے مہندی میں خود لگاؤں گئی

ماریہ نے ہامی بھر لی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس کو دلہے کو یا دلہن کو؟

نومی نے ہنستے ہوئے پوچھا

!دونوں کو

ماریہ کا جواب سن کر نومی نے ایک قہقہ لگایا

!!..اوکے تھینک یو میں تمہارا انتظار کروں گا ابھی مجھے ایک ضروری کال آرہی ہے اوکے اللہ حافظ

!!....اللہ حافظ

ماریہ نے دھیمے سے کہا اور موبائل کی طرف دیکھ کر ایک گہری سانس لی

!!....شہباز احمد اس وقت نومی کے پاس بیٹھا ہوا تھا

یقین کرو نومی میں تو تم پر حملے کی خبر سن کر بہت ڈر گیا تھا اور دل ہی دل میں تمہاری سلامتی کی دعائیں کرنے

!!....لگا تھا اور اللہ نے میری دعا قبول کر لی اور اللہ کا شکر ہے کہ تم سہی سلامت ہو

شہباز احمد نے جھوٹ بولنے کی تمام حدیں پار کر دیں اور نومی دل ہی دل میں اس کی منافقت پر مسکرا رہا

!!...تھا

!!.....لیں سر میٹھائی کھائیں

نومی نے سامنے پڑی پلیٹ سے برفی کا ایک ٹکڑا اٹھا کر شہباز احمد کی طرف بڑھایا جو اس نے جھٹ سے منہ

!!....میں ڈال لیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت شاندار بنی ہے کہاں سے لی ہے....؟

شہباز احمد نے ایک اور ٹکڑا اٹھا کر منہ میں رکھ لیا

!!.... اسپیشل بنوائی ہے بلکل خالص ہے صرف آپ کے لیے

نومی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

!!... اوبہت شکریہ..... تمہیں پتہ ہے کہ مجھے خالص برفی بہت پسند ہے

!!...شہباز احمد کی خوشی سے باچھیں کھل گئ

!!...نومی نے کمال خوبصورتی سے بات بدل دی تھی

اچھاسنا ہے شادی کی تاریخ طے کر آئے ہو؟

!!...شہباز احمد نے پوچھا

!!....جی سر بلکل سہی سنا ہے آپ نے

نومی نے ہلکی سے مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا

!!....او.....بہت بہت مبارک ہو

!!....شہباز احمد نے مصافحے کے لیے ہاتھ بڑھایا جواب میں نومی نے اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیا

کیا بات ہے برخودار جب سے میں آیا ہوں تم بڑے غور سے مجھے دیکھ کر ہلکا ہلکا سا مسکرا رہے ہو..... کہیں

!!...میرے سر پر سینگ تو نہیں نکل آئے

!!...شہباز احمد نے مسکراتے ہوتے سوال کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر ایک بات تو بتائیں؟

نومی نے سنجیدگی سے پوچھا

!!..ہاں بلکل سو پوچھو

شہباز احمد نے برفی کا تقریباً آدھا ڈبہ کھا لیا تھا

آپ امجد خان کے ڈیرے پر کیا لینے گئے تھے.....؟

!!....نومی کی بات سن کر اس کے چہرے پر رنگ سا آ کر گزر گیا

تم میری جاسوسی کرتے ہو؟

!!...شہباز احمد الٹا خفا ہو گیا

نہیں سر بس بائی چانس خبر ملی کہ جب مجھ پر حملہ ہوا تو آپ اس وقت امجد خان کی حویلی میں تھے جبکہ آپ

!!....نے مجھ سے کہا تھا کہ میں اسلام آباد کسی کام سے جا رہا ہوں

نومی نے چبھتے ہوئے لہجے میں سوال کیا

او تو اس کا مطلب ہے کہ باقاعدہ میری جاسوسی کی جا رہی تھی....؟

!!شہباز احمد نے شکوہ کناں نظروں سے دیکھا

!!!یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے

نومی نے تلخی سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دراصل میں امجد خان کے پاس اس لیے گیا تھا کہ تمہاری اس سے صلح کروادوں لیکن افسوس کی تم نے مجھے

!!...غلط سمجھا

!!...شہباز احمد نے ایک اور جھوٹ بولا

!!.....چچچ.....کتنے افسوس کی بات ہے کہ آپ کمال ڈھٹائی سے جھوٹ بول رہے ہیں

نومی نے تاسف سے کہا

جھوٹ میں کیوں جھوٹ بولوں گا تم سے میں تم سے ڈرتا نہیں ہوں.....اور تم شاید بھول رہے ہو کہ

!!....یہاں تک تجھے لانے والا میں ہوں اور تم مجھ پر شک کر رہے ہو

!!....شہباز احمد بپھر گیا

آپ نے اپنے فائدے کے لیے مجھے استعمال کیا اور اب آپ مجھے اس لیے رستے سے ہٹانا چاہتے ہیں کیونکہ

!!....میری وجہ سے آپ کی ویلیو تقریباً ختم ہو گئی ہے

نومی نے سنجیدگی سے کہا

لگتا ہے کہ میں نے ایک غلط بندے پر اعتبار کر کے اس کو اپنا جانشین مقرر کیا میں کل ہی کانفرنس کر کے تم

!!!.....سے لاتعلقی کا اعلان کرتا ہوں

!!....وہ شدید غصے میں اٹھ کر کھڑا ہو گیا

!!.....افسوس کہ اب آپ مجھ سے لاتعلقی کا اعلان نہیں کر سکتے

نومی نے آرام سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں نہیں کر سکتا....؟

شہباز احمد نے برہمی سے پوچھا

!! کیونکہ کل تک آپ زندہ رہیں گے تو ہی اعلان کریں گئے نا

نومی نے کمال سنجیدگی سے کہا کہ شہباز احمد کو پہلی بار کسی سے خوف محسوس ہوا سامنے بیٹھے نومی کی آنکھوں

!!.... میں کسی قسم کا تاثر نہیں تھا وہ بلکل پر سکون لگ رہا تھا

تت..... تم مجھے دھمکی دے رہے ہو....؟

!!... شہباز احمد کی زبان لڑکھڑانے لگی اور سر گھومتا ہوا محسوس ہوا

!!....یہ دھمکی نہیں حقیقت ہے

نومی ابھی تک سنجیدہ تھا

تم مارو گئے مجھے تم مارو گے....؟

شہباز احمد ہتھتے اکھڑ گیا

نہیں میں آپ کو کیسے مار سکتا ہوں میں تو آپ کی بہت عزت کرتا ہوں اس لیے میں یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ

میں آپ کو ہاتھ لگاؤں..... میں نہیں ماروں گا لیکن یہ زہر جو برفی کے ذریعے آپ کے اندر چلا گیا ہے

!!....اگر بروقت آپ کو ہسپتال نا پہنچایا گیا تو یہ آپ کو زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہنے دے گا

!!...نومی آہستگی سے اٹھا اور چلتا ہوا شہباز احمد کے پاس آیا اور ہمدردی سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کک.....کیابب....بکواس کررہے ہو تم.....تم نے برفی میں زہر ملایا تھا....؟

!!....شہباز احمد نے اپنے گلے پر ہاتھ رکھ لیا

نہیں میں نے نہیں ملایا ملازم نے ملایا ہے میں نے تو صرف کہا تھا

نومی نے بڑی بے رحمی سے اسے اس کی موت کی خبر سنائی

کک.....کیوں....؟

!!شہباز احمد کو اپنا گلہ بند ہوتا ہوا محسوس ہوا

کیونکہ تمہارے مرنے کے بعد تمہاری ساری پراپرٹی کا مالک اور اس فلاحی تنظیم کا سربراہ میں اکیلا بن جاؤں گا کیونکہ تم نے خود وصیت میں لکھا ہے کہ میرے مرنے کے بعد میرے سارے کاروبار اور جائیداد بنک بیلنس کا مالک نومی ہوگا....!!

!!!....شہباز احمد نومی کو غور سے دیکھ رہا تھا جس کو وہ اناڑی سمجھ کر اٹھالایا تھا وہ تو اب پکا کھلاڑی بن چکا تھا

!!.....تم بھی نہیں بچو گے.....میرے موت کے بعد پولیس تمہیں نہیں چھوڑے گئی

شہباز احمد مرنے سے پہلے مرنے والا ہو گیا تھا

پولیس کو تو تب پتہ چلے گا کہ جب تمہاری لاش ہسپتال میں جائے گئی تیری موت کو قدرتی موت بنا کر پیش کیا جائے گا اور تم تو یہ جانتے ہی ہو کہ پیسے سے کچھ بھی خریدا جا سکتا ہے..آخر پرانے کھلاڑی ہو اس کھیل میں..!! ..

!!...نومی بڑی سفاکی سے مسکرایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....مم.....مجھے معاف کردو نومی مجھے بچالو مجھے ہسپتال لے چلو میں تمہیں سب سچ سچ بتاتا ہوں

شہباز احمد اس کے سامنے گڑگڑانے لگا

کیوں مارنا چاہتے تھے مجھے....؟

!!نومی غصے سے چلایا

تت.....تم کچھ زیادہ ہی آگے جارہے تھے لوگ میری بجائے تمہیں زیادہ عزت دینے لگے تھے اس لیے مجھے اچھا نہیں لگا اور میں نے امجد خان سے مل کر تمہیں مارنے کا پلان بنایا....اب پلیز مجھے ہسپتال لے چلو

!!....میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں اپنا سب کچھ تمہارے نام کردوں گا بس مجھے معاف کردو

!!....شہباز احمد منتوں پر اتر آیا

!!....بس تمہارے منہ سے سچ سننا چاہتا تھا وہ سن لیا بے فکر رہو برفی میں کوئی زہر نہیں تھا

!!....نومی نے اسے زندگی کی نوید سنائی

ا.....اچھا میں اب تم سے وعدہ کرتا ہوں جب تک زندہ ہوں تمہیں نقصان پہنچانے کا سوچوں گا بھی

!!....نہیں

!!...شہباز احمد کی جان میں جان آئی

!!..... شیر خان

نومی نے بلند آواز میں پکارا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....جی سرکار

!!...وہ فوری حاضر ہو گیا

شہباز احمد صاحب کو کسی ویرانے میں لے جا کر گولی مار دو اور اس کی لاش اس کی گاڑی سمیت کسی سڑک کے کنارے کھڑی کر دو اور صبح کی اخبار میں یہ خبر چھپنی چاہیے کہ شہباز احمد نامعلوم افراد کی فائرنگ سے

!!.....جان بحق

نومی نے اسے حکم سنایا تو شہباز احمد فوری چیخنے چلانے لگا لیکن شیر خان اسے اپنے چار ساتھیوں سمیت قابو کر چکا تھا اور نومی پر اس کی چیخ پکار کا اثر نہیں ہونے والا تھا

!!....اگلے دن کے اخباروں میں فرنٹ پیج پر شہباز احمد کی موت کی خبر چھپی تھی

سوشل ورکر اور فلاحی تنظیم کے سربراہ شہباز احمد پر قاتلانہ حملہ کامیاب وہ اسلام آباد سے گھر واپس جا رہے تھے کہ کچھ نامعلوم افراد نے ان پر حملہ کر دیا اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے.....آئے قتل اور ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی واردات پر وزیر اعلی کا اظہار تشویش اور جرائم کی روک تھام کے لیے قانون کا شکنجہ سخت کرنے

!!....کا اعلان

شہباز احمد انتہائی متحرک اور اور انسانیت کا درد رکھنے والے انسان تھے وہ دنیا میں تو نہیں رہے لیکن انسانیت

!!کے لیے انکی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گئیں

آخر میں اخبار کی طرف سے شہباز احمد کی خدمات کے اعتراف میں ایک تعریفی کالم تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!...ہم بھی بڑی دلچسپ قوم ہیں ملک کو تباہ کرنے والوں کو ہیرو بنا کر پیش کر دیتے ہیں

نومی نے اخبار پڑھنے کے بعد ہنستے ہوئے کہا جس میں شہباز احمد کی شان میں قصیدے پڑھے جا رہے

!!!....تھے

!!.....ہمارے ہاں تو ایسا ہی ہوتا ہے باس

!!...احمر نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا

!!!.....چلو اچھا ہے زمین سے ایک اور شیطان کم ہو گیا

نومی نے چہک کر کہا

اب نومی کسی کی مداخلت کے بغیر شہباز احمد کی جائیداد اور بنک بیلنس کا مالک تھا اور تنظیم کا سربراہ بھی اب

!! صرف نومی ہی تھا اب ہر وہ شے نومی کے قبضے میں تھی جس پر پہلے شہباز احمد کا حق تھا

امجد خان اب نومی سے اچھا خاصہ ڈر گیا تھا شہباز احمد کے بعد اس کو اپنی فکر تھی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ شہباز احمد

کو مارنے والا کوئی اور نہیں نومی ہی ہے اس لیے اب وہ اس سے بدلہ لینے بجائے صلح کرنے کے لیے تیار تھا

وقت نہیں بدلتا انسان بدل جاتے ہیں

جہاں مطلب ہو وہی پہچان بدل جاتے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!زر کے لالچ میں یوں اندھا ہے انسان

پیسے کی خاطر ایمان بدل جاتے ہیں

(محمد وسیم بلوچ)

آج نومی پر وقت تھا اور ہر کوئی اس کے خوشامدیں کر رہا تھا لیکن وہ اپنی جگہ پر بیٹھ کر دیکھ رہا تھا کہ کون اس کے ساتھ مخلص ہے اور کون نہیں اس کی شادی کی تیاریاں عروج پر تھی اور امجد خان کی حویلی میں موت کا سناٹا تھا اس کے سینے پر سانپ لوٹ رہے تھے اس کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ وہ پوری بستی کو جلا ڈالتا اسے اس کے غرور کی سزا مل چکی تھی وہ اپنے پیسے اور عہدے پر مان کرتا تھا اس کو لگتا تھا کہ وہ جو چاہے کر سکتا ہے لیکن اللہ پاک کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے جب پڑتی ہے تو بڑے بڑوں کے ہوش ٹھکانے آجاتے ہیں آج اس کے پاس حویلی کے علاوہ کچھ نہیں تھا نا بیٹے نا پیسہ جس پر اسے مان تھا اور بس ایک ایم این اے کے سیٹ بچی وہ بھی بہت جلد اس کے ہاتھ سے نکلنے والی تھی کیونکہ نومی نے سیاست میں آنے کا اعلان کر دیا تھا اور اس کے ارادہ امجد خان کے حلقے سے الیکشن لڑنے کا تھا نومی کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے امجد خان کو اپنی شکست یقینی نظر آرہی تھی کیونکہ وہ حکومت میں نا ہونے کے باوجود اپنے حلقے کے لوگوں کے لیے کام کر رہا تھا اور سارا پیسہ اس کی تنظیم لگا رہی تھی اس نے شاد پور گاؤں سے شہر تک پکی سڑک بنا دی تھی اور گاؤں میں سکول اور ہسپتال بھی نومی کے کہنے پر ہی بن رہے تھے نومی جتنا مال لوٹ رہا تھا اس کا نصف عوام اور اپنے حلقے کے لوگوں پر لگا رہا تھا یہی وجہ تھی کہ میڈیا میں اس کے سیاست میں آنے کی پیشین گوئیاں کی جا رہی تھی لیکن نومی نے خود ابھی تک اعلان نہیں کیا تھا کہ وہ سیاست میں آنا چاہ رہا ہے لیکن اس کے قریبی ذرائع کے مطابق

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!! یہ خبر پکی تھی کہ وہ بہت جلد سیاست میں انٹری مار رہا ہے اور امجد خان کے حلقے سے ہی لڑے گا ویسے معاف کیجئے گا خان صاحب اب وہ لڑکا ہماری پہنچ سے دور نکل گیا ہے جس طرح اچانک اس نے علاقے کے لوگوں میں دلچسپی لینا شروع کر دی ہے اور پھر اپنی جیب سے پیسہ خرچ کر کے سڑکیں ہسپتال اور سکول بنا رہا ہے اس سے تو صاف لگ رہا ہے کہ وہ سیاست کے میدان میں بھی آپ کا حریف بن کر آ رہا ہے لوگ اس کے کاموں کی وجہ سے اس کے دیوانے ہوئے جا رہے ہیں اور کوئی بھی پارٹی اسے بخوشی ٹکٹ دینے کے لیے تیار ہو جائے گی....!!

ایس ایچ او زمان نے صاف گوئی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دبے لفظوں میں امجد خان کو بھی خبردار کیا...!!

جتنا حرام کو پیسہ اس نے کمایا ہے اس میں سے آدھا بھی لگا دے گا تو اسے کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ اس نے کون سے اپنی محنت سے کمایا ہے لیکن ایک بات وہ شاید بھول گیا ہے سیاست ہر بندے کو راس نہیں آتی اس کے لیے زبان میٹھی اور دماغ ٹھنڈا ہونا چاہیے جبکہ وہ لڑکا جب بولتا ہے تو یہ نہیں دیکھتا کہ سامنے کون ہے بس بول دیتا ہے اور اگر اس کا جارحانہ رویہ سیاست میں بھی رہا تو بہت جلد مارا جائے گا....!!

امجد خان نے اس کے مستقبل کی پیشین گوئی کی....!!

جو بھی ہے حلقے کے لوگ اس سے خوش دیکھائی دیتے ہیں چاہے وہ ان پر حرام کا پیسہ لگا رہا ہے یا حلال کا وہ مجھے کامیاب نظر آ رہا ہے....!!

ایس ایچ او زمان نے جواب میں کہا...!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بکومت تم میری طرف ہو یا اس کی طرف.....اگر تم بھی اس کی طرف جانا چاہتے ہو تو شوق سے جاؤ

!!.....مجھے لوٹے بلکل پسند نہیں ہیں اگر وہ تمہیں اچھا ریٹ دے رہا ہے تو تم جا سکتے ہو

امجد خان بار بار اس کے منہ سے نومی کی شان میں قصیدے سن کر بپھر گیا اور اسے کھری کھری سنا

!!....دیں

!!....سر کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ میرا یہ مطلب نہیں تھا

ایس ایچ او زمان فوری دبک گیا

!!....تو کیا مطلب تھا تمہارا؟جب سے آئے ہو اسی کی تعریفیں کیے جا رہے ہو

امجد خان نے بلند آواز میں کہا

!!سر میں تو وہی کہہ رہا ہوں جو حلقے کے لوگ اس کے بارے میں کہہ رہے ہیں

!!...ایس ایچ او زمان نے اپنا دفاع جاری رکھا

بھاڑ میں جائیں لوگ اور اس کے ساتھ تم بھی.....اس کو نیا نیا شوق چڑھا ہے لوگوں کی نظروں

میں ہیرو بننے کا وہ دو ٹکے کا غریب لڑکا امجد خان کو ٹکر دینے کی کوشش کر رہا ہے لیکن اب کی بار اسے شکشت

!!!.....فاش دوں گا

امجد خان کی آنکھوں نومی کی نفرت سے لبریز تھیں

امجد خان کی مثال ایسی تھی کہ رسی تو جل گئی لیکن رسی کے بل نہیں گئے وہ بھی ایک عام سے لڑکے سے مات

کھا چکا تھا لیکن ابھی تک اپنی ہار کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں تھا ابھی تک اس کی اکڑ اور حکومت کرنے کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....غرور نہیں گیا تھا

علیزہ کا گھر اور نومی کا گھر دلہن کی طرح سجا ہوا تھا آج ان کی مہندی تھی سبھی مہمان آئے ہوئے تھے جن میں

!!!!.....ماریہ اور اس کا ماموں ارشد حسین اور اس کی وائف شمائلہ بھی تھی

سنا ہے گاؤں محسن کے نام سے سکول اور ہسپتال بنوا رہے ہو....؟

!!....ماریہ نے نومی کو مہندی لگاتے ہوئے پوچھا

..... ہاں

!!...نومی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

یہ تو بہت اچھی بات ہے لوگ صدیوں تک تمہارے احسان مند رہیں گئے کیونکہ ہر گاؤں کا مسئلہ تعلیم اور

!!....صحت ہوتا ہے اگر یہ حل ہو گیا تو کافی حد تک مسائل سے چھٹکارہ مل جائے گا

ماریہ نے اس کے ہاتھ پر جھکے جھکے تبصرہ کیا اور ساتھ ساتھ اس کے ہاتھ پر مہندی سے کچھ پھول پتیاں بھی

!!!.....بناتی رہی

!!....نومی نے اس کی بات کا جواب نہیں دیا اور اس کو دیکھتے ہوئے ہلکا سا مسکرایا

مجھے پتہ ہے تم مجھے دیکھ کر مسکرا رہے ہو پوچھ سکتی ہوں کیوں مسکرا رہے ہو ایسا کیا ہے میری شکل پر جس کو

!!!.....دیکھ کر ہنسی آ رہی ہے

!!....ماریہ نے اس کی طرف دیکھے بغیر مسکراتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں کیسے پتہ چلا کہ میں تمہاری طرف دیکھ کر مسکرا رہا ہوں.....؟

!!!....نومی اس کے اندازے پر حیران ہوا

تمہاری نظروں کی تپش میرے چہرے پر محسوس ہوئی تھی.....اور ایسے گھور گھور کر دیکھو گے تو پتہ

!!...چل ہی جائے گا

!!!ماریہ نے ایک سکینڈ کے لیے اپنے کام سے نظریں ہٹا کر اس کی طرف دیکھ کر کہا

!!....گھور نہیں رہا یار بس دیکھ رہا ہوں کہ آج تم کافی خوبصورت لگ رہی ہو

!!!...نومی نے مسکراتے پہلو بدل کر کہا

!!!.....فلرٹ مت کرو.....میں پہلے سے ہی خوبصورت ہوں صرف آج ہی نہیں لگ رہی

ماریہ نے اس کی بات کا برا منائے بغیر جواب دیا

!!....خوش فہمی ہے تمہاری فلرٹ نہیں کر رہا بس تعریف کر رہا ہوں

نومی نے جواب دیا

مہربانی کر کے کچھ تعریفیں اپنی بیوی کے لیے بھی بچا کر رکھیں لیں اس کے حصے کی تعریفیں اوروں میں

!!....بانٹتے پھر رہے ہیں آپ

!!!...ماریہ نے موقع دیکھ کر ہلکا پھکا طنز کیا

!!....سچ کہتے ہیں سیانے کہ بھلائی کا تو اب زمانہ ہی نہیں رہا

جواب میں نومی نے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.... سیانے بھی آپ کے جیسے ہی ہونگے پھر تو

!!....ماریہ نے ایک اور طنز کا تیر مارا

یہ لیں جناب میں نے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے آپ کو مہندی لگا کر.....بعد میں یہ نا کہنا کہ ماموں کی بیٹی وعدہ کر کے مکر گئی تھی...!!

ماریہ نے اس کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے کہا

اپنے کام دیکھ لو بھلا لڑکوں کو مہندی لگاتے وقت بھی کوئی ڈائزین بناتا ہے دونوں ہاتھوں پر پھول پتیاں بنا دی ہیں اس طرح تو دلہن کو مہندی لگاتے ہیں...؟

نومی نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا

تم بھی تو آج کسی دلہن کی طرح پیارے لگ رہے ہو اس لیے مجھے یاد ہی نہیں رہا کہ پھول پتیاں بنانی ہیں یا سادہ مہندی لگانی ہے....!!!

!!...ماریہ نے بھی جوابی پوائنٹ مارا

اچھا تو جواب تم کر رہی ہو یہ فلرٹ نہیں ہے؟

!!...نومی کا انداز سوالیہ تھا

!!...جی نہیں اسے تعریف ہی کہیں گے کیونکہ لڑکیاں فلرٹ نہیں کرتیں.... سمجھے تم

!!...ماریہ نے جس انداز سے کہا نومی کے بے اختیار ہنسی آئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہارا مطلب ہے کہ فلرٹ صرف لڑکے ہی کرتے ہیں.....؟

نومی نے پوچھا

!!....جی میرا یہی مطلب ہے

!!....ماریہ نے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے جواب دیا

اب کہاں جا رہی ہو؟

!!....نومی نے اس کو اٹھتے دیکھ کر پوچھا

میں کوئی تمہاری نوکر نہیں ہوں جو تمہارے ساتھ بیٹھ کر تمہاری تمہاری فضول باتوں میں اپنا قیمتی وقت

!!....ضائع کروں.....ابھی دلہن کو بھی مہندی لگانی ہے ادھر جا رہی ہوں

!!.....ماریہ نے ٹیبل پر پڑا ہوا اپنا موبائل اٹھاتے ہوئے کہا اور دروازے کی طرف بڑھی

!!....دھیان سے کہیں اس کو لڑکوں والی مہندی نا لگا دینا

!!....نومی نے جاتے جاتے اسے چھیڑنا ضروری سمجھا

!!.....پاگل نہیں ہوں پتہ ہے مجھے

!!....اس نے مڑ کر جواب دیا اور سرعت سے باہر نکل گئی

!.....اور نومی اکیلا بیٹھا مسکرائے جا رہا تھا

!!...ہوں.....پاگل لڑکی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نومی نے خود کلامی کی

!!.....ارشد حسین اور نومی کی امی کسی بات پر کھڑے ہنس رہے تھے اور انکے ساتھ شائلہ بھی کھڑی تھی

!!...السلام علیکم ماموں

!....نومی نے سلام کیا تو ارشد حسین نے مڑ کر دیکھا اور دھیمے لہجے میں جواب دیا

!! .اچھا بھئی تم ماموں بھانجا باتیں کرو ہمیں اور بھی بہت سے کام ہیں

!!....نومی کی ماں نے کہا اور شائلہ کو اپنے ساتھ لے کر وہاں سے چلی گئی

ماموں آپ ناراض ہیں مجھ سے.....؟

نومی نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

!!.... نہیں تو میں کیوں ناراض ہونے لگا

!!...عام سے لہجے میں جواب دیا گیا

!!....تو پھر آپ نے کبھی بات کیوں نہیں کی مجھ سے اور اب بھی جب سے آئے ہیں دور دور ہی ہیں

!!!نومی نے شکوہ کیا

اور سناؤ تمہارا کام کیسا جا رہا ہے سنا ہے بڑے کام کروا رہے ہو اپنے علاقے میں سڑکیں ہسپتال اور سکول وغیرہ..... کہیں سیاست میں آنے کا ارادہ تو نہیں بن گیا...؟

!!.....ارشد حسین نے کمال خوبصورتی سے اس کی بات کا جواب دینے کی بجائے الٹا بات ہی بدل دی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....سچ کہوں تو میرا دل تو سیاست میں آنے کا ہی ہے لیکن آگے جو اللہ کو منظور ہوا

!!....نومی نے انکار نہیں کیا

!!.....مقصد اگر لوگوں کو لوٹنا ہی ہے تو پہلے جو کام کر رہے ہو برا نہیں ہے اس میں بھی کافی پیسہ ہے

ارشد حسین نے طنز کا تیر مارا

نہیں ماموں میں اپنی غلطیوں کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں اور ایک سچے اور ایماندار سیاسی لیڈر کے طور پر عوام کا

!!..... حقیقی نمائندہ بن کر قومی اسمبلی میں جانا چاہتا ہوں

!!....نومی نے اپنے عزائم سے اگاہ کیا

!!!.....ہاہاہاہا..... حقیقی نمائندے بن کر جاؤ گئے تو کوئی ٹکنے نہیں گا تمہیں

!!....ارشد حسین نے ہنستے ہوئے کہا

مجھے ٹکنے کا طریقہ اچھی طرح آتا ہے..... کسی نے میرے رستے میں روکاوٹ بننے کی کوشش کی تو مجھے پتہ

!!....ہے کہ روکاوٹیں کیسے دور کی جاتی ہیں

!!..... جزبات میں آکر وہ بول بیٹھا لیکن جب احساس ہوا تیر کمان سے نکل چکا تھا

ہاں وہ تو میں دیکھ ہی رہا ہوں روکاوٹیں تو تم بڑی آسانی سے دور کر لیتے ہو..... بہر حال بیسٹ آف

!!...لک فار ایوری تھنگ

!!....ارشد حسین نے نومی کا کندھا تھپتھپایا اور آگے بڑھ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ ایک بات تو بتاؤ.....؟

!!....ماریہ اب علیزہ کو مہندی لگا رہی تھی

ہاں پوچھو....؟

علیزہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

تمہیں اس غنڈے سے پیار کیسے ہو گیا؟

!!...ماریہ نے اسے کریدا

غنڈہ؟

!!....علیزہ ماریہ کی بات پر حیران ہوئی

!!....میرا مطلب ہے نومی سے.....وہ غنڈہ ہی تو ہے

!!....ماریہ مسکرائی

!!.....پہلے میں نومی کو سخت ناپسند کرتی تھی

علیزہ نے بتانا شروع کیا

!!....ارے کیوں.....اچھا خاصہ ہینڈسم ہے

ماریہ نے اسے ٹوکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....پہلے میری بات تو سن لو یار

علیزہ نے جواب دیا

ہاں بتاؤ؟

!!....ماریہ اس کی طرف متوجہ ہوئی

ایک دن میں نے اسے دیکھا تو اس نے شراب پی ہوئی تھی اس کے ساتھ اس کا دوست بھی تھا محسن.....اس نے نشے کی حالت میں مجھے چھیڑا جو مجھے سخت ناگوار گزرا پھر اس کے کزن اور دوست محسن نے مجھے سوری کیا تو میں چپ ہو گئی کچھ دن بعد ہی نومی کی امی میرے گھر میں اس کا رشتہ لے کر آئی تو مجھ پر تو حیرت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا میں نے امی کے سامنے کافی شور مچایا کہ میں نومی سے شادی نہیں کروں گی جب امی نے وجہ پوچھی تو میں نے نا جانے کیوں وہ شراب والی بات نہیں بتائی جس پر امی نے مجھے خوب ڈانٹا اور کہا کہ تمہاری شادی صرف نومی سے ہی ہو گی میں مجبوراً چپ ہو گئی.....پھر جب نومی نے میری خاطر امجد خان کے بیٹے کو پیٹا تو مجھے اچھا لگا پھر اس نے جس طرح بہرام کا خیال رکھا اور ہر روز ہمارے گھر میں آکر اسے دوائی کھلاتا اس سے گھنٹوں باتیں کرتا تو مجھے خود بخود ہی نومی اچھا لگنے لگا پھر وہ مجھے پہلے کی طرح برا نہیں لگتا تھا.....!!

!!...علیزہ بات کرتے کرتے کہیں کھو سی گئی

اچھا تو یہاں دونوں خواتین بیٹھ کر میری برائیاں کر رہی ہیں....؟

!!....نومی کی آواز سن کر دونوں ایسے اچھلیں جیسے کرنٹ لگ گیا ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم؟تم یہاں کیا کر رہے ہو....؟

!!...ماریہ اس اچانک افتاد سے گبھرا گئی

!!...میں یہاں اپنی دلہن کو دیکھنے آیا تھا

!!...نومی نے لاپروائی سے جواب دیا

نومی یہ کیا فضول حرکت ہے تم یہاں آئے کیسے ہو....؟

ماریہ نے آس پاس نظریں دوڑاتے ہوئے پوچھا وہاں زیادہ لوگ نہیں تھے

!!....دیوار پھلانگ کر

!!....اس نے دیوار کی طرف انگلی کر کے جواب دیا

!!....نومی پلیز جاؤ یہاں سے اگر کسی نے دیکھ لیا تو اچھا نہیں ہو گا

!!علیزہ نے گبھرا کر کہا

ارے بڑی بے مروت ہو تم تیری خاطر دیوار پھلانگ کر آیا ہوں اور تم ہی جانے کا کہہ رہی ہو...؟

نومی نے منصوعی خفگی سے کہا

!!.....میری خاطر دیوار پھلانگنے کی ضرورت نہیں ہے سیدھی طرح دروازے سے آنا پڑے گا

علیزہ نے روٹھے پن سے کہا

!!....نومی بری بات چلو واپس ورنہ دلہن ناراض ہو جائے گی

!!...ماریہ نے اسے واپس دھکیلتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آرام سے یار جا رہا ہوں دھکے کیوں دے رہی ہو وہاں اکیلا بیٹھا بور ہو رہا تھا امی کو کاموں سے فرصت نہیں ہے احمر مہمانوں میں مصروف ہے اکیلا میں ادھر بیٹھ کر کیا کرتا تم بھی نہیں تھی تو میں نے بور ہی ہونا تھا تم آ جاتی تو اور بات تھی....!!

...!!نومی شکوہ کناں نظروں سے گھورا

اچھا....اچھا اب ترس کھانے والی شکل مت بناؤ آ رہی ہوں میں.....پھر ساری رات باتیں کریں گئے....!!

ماریہ نے اسے ڈانٹتے ہوئے بھگایا

.....!!وہ ابھی دیوار پھلانگنے ہی والا تھا کہ بہرام آ گیا

نومی بھائی آپ.....؟آپ یہاں کیا کر رہے ہیں.....؟

بہرام نے حیرت سے کہا

وہ.....وہ میں یہ دیکھنے آیا تھا کہ یہاں لائٹ ہے کہ نہیں...دراصل ہمارے پاس لائٹ نہیں آ رہی تھی!!

....!!اس نے بے پر کی اڑائی

نومی بھائی لائٹ تو وہاں بھی ہے آپ کیسے کہہ رہے ہیں کہ وہاں لائٹ نہیں آ رہی....؟

بہرام شاکڈ تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....اوہاں.....یار لائٹ تو ہے اچھا میں چلتا ہوں پھر

نومی نے جان بوجھ کر انجان بننے کی ایکٹنگ کی اور آرام سے دوبارہ دیوار پھلانگ کر واپس چلا گیا.....بہرام

!!.....حیران پریشان کھڑا اس کو دیکھتا رہا

عجیب بندہ ہے یار اتنا بڑا آدمی بن گیا حرکتیں اب بھی چھوٹے لوگوں والی کر رہا ہے باہر لوگ نومی کہ نام سے کانپتے ہیں ادھر جناب منگتر سے ملنے کے لیے دیواریں پھلانگ رہے ہیں حد ہے ویسے ایک دن صبر نہیں

!!....ہوتا

!!!....بہرام بڑبڑاتا ہوا وہاں سے چل دیا

!!....مبارک ہو جناب....آخر کار آپ اپنے میشن میں کامیاب ہو ہی گئے

!...احمر نے نومی کو گلے لگاتے ہوئے شادی کی مبارک باد دی

!!....مہربانی شکریہ

!!نومی کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

!!....خیال رہے بھابھی کے چکروں میں ہمیں مت بھول جانا

!!...احمر نے اسے چھیڑا

!!...ہاہاہاہا کیسی باتیں کر رہا ہے یار میں تجھے ایسا لگتا ہوں

!!...نومی نے اسے گھورا لیکن اس کے گھورنے میں بھی محبت شامل تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو لوگ شکل سے ایسے نہیں لگتے وہی تو ایسے نکلتے ہیں شادی سے پہلے قسمیں کھاتے ہیں کہ میں نہیں بدلوں گا میں ایسا نہیں ہوں میں ویسا نہیں ہوں لیکن شادی کے بعد جیسے ہی بیوی آتی ہے سب وعدے گئے بھاڑ میں !!....بس پھر لگے رہتے ہیں بیوی کی خوشامدوں میں

!!...احمر نے اسے مزید بھڑکایا

!! اگر مہمان نا ہوتے تو اس بدتمیزی پر میں تمہارا منہ ضرور توڑ دیتا

نومی نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے آس پاس دیکھتے ہوئے کہا

ہاہاہاہاہا.....اسی لیے تو بدتمیزی کر رہا ہوں کہ تم میری بدتمیزی کا جواب بدتمیزی سے نہیں دے سکتے.....!!

احمر نے ہنستے ہوئے اسے دوبارہ گلے لگایا تو اس نومی کو اچانک محسن کا خیال آ گیا وہ بھی اس کو اسی طرح تنگ کیا کرتا تھا اور وہ ہمیشہ اس کا منہ توڑنے کی دھمکی دیتا تھا اور آج احمر کی باتیں اسے محسن کی یاد دلا رہی تھی نومی نے زور سے احمر کو سینے سے لگائے رکھا....!!

....!! آرام سے یار اب اتنا زور تو مت لگا.....بچے کی جان لے گا کیا

احمر نے اس کے والہانہ انداز پر مسکراتے ہوئے کہا لیکن نومی کی طرف سے مکمل خاموشی تھی....احمر کو اپنے کندھے پر نمی محسوس ہوئی....!!

نومی.....تم رو رہے ہو؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمر نے پریشان ہو کر اس کو ہٹانا چاہا لیکن نومی نے اسے نہیں چھوڑا وہ اسی طرح بدستور اس کے گلے سے چمٹا رہا.....!!

نن.....نومی کیا ہوا گیا ہے کیوں بچوں کی طرح بی ہیو کر رہے ہو ہوا کیا ہے؟

احمر نے حیرت اور پریشانی کے ملے جلے تاثرات لے کر پوچھا

...!!کچھ نہیں یار بس تمہاری باتیں سن کر محسن کی یاد آگئی تھی

!!نومی اس سے الگ ہوا تو اس کا چہرہ آنسوں سے تر تھا

تم بھی کمال کرتے ہو یار بھلا اس خوشی کے موقع پر بھی کوئی روتا ہے.....اپنے آنسوں پونچھ لو سب

!!مہمان ابھی ادھر ہی ہیں وہ کیا کہیں گئے

احمر نے اسے تسلی دی

....!!اچھا میں چلتا ہوں پھر ملاقات ہو گئی

...!!ماریہ کو اپنی طرف آتا دیکھ کر احمر نے نومی سے اجازت چاہی

...!!اوکے ضرور

....!!نومی نے اس سے ہاتھ ملایا

ہائے ینگ مین کیسے ہو....؟

ماریہ چہرے پر ایک ایک خوبصورت مسکان سجا کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں؟

!!....نومی نے اسی لہجے میں جواب دیا

!!....شادی کی بہت بہت مبارک ہو

!!....ماریہ نے اسے شادی کی مبارک باد دی

!!!....خیر مبارک.....بہت شکریہ

!!...نومی نے جواب مسکرا کر دیا

!!...آج تو بڑے ہینڈسم لگ رہے ہو

ماریہ نے اسے سرتاپا دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

!!وہ تو میں ہوں ہی....بس آپ نے آج غور سے دیکھا ہو گا....اور پلیز نظر مت لگانا

!!...نومی نے فخریہ سینہ تان کر کہا

!!....اچھا بس بھی اب اتنے بھی ہینڈسم نہیں ہو جتنے اکڑ رہے ہو

!!...ماریہ نے اسے چھیڑا

ہاہاہاہا....جیلس ہو رہی ہو نا؟

نومی نے قہقہ لگایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے....ارے...میں کیوں جیلس ہونے لگی بھلا.....؟

ماریہ نے حیرانی سے پوچھا

!!....اچھا اچھا لڑو مت مذاق کر رہا تھا

!!!....نومی نے اس کی کھا جانے والی نظریں دیکھ کر فوری اپنا بیان بدلہ

ٹریٹ کب دے رہے ہو...؟

!!...ماریہ نے بھی بات بدلی

کس بات کی؟

!!...نومی نے انجان بنتے ہوئے کہا

!!....شادی کی اور کس کی

ماریہ نے جواب دیا

تو یہ جو ولیمہ کیا ہے کیا یہ یہ ٹریٹ نہیں تھی....؟

نومی حیران ہوا

!....یہ تو سب کے لیے تھا دوستوں کے لیے کچھ الگ اور خاص ہونا چاہیے

!!...ماریہ نے مسکراتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے.... بابا کب؟

نومی نے ہامی بھر لی

!!...جب تم فری ہو جاؤ تب

!!...ماریہ خوش ہو گئی

!!....اوکے ڈن

نومی نے کنفرم کیا

آخر کار میڈیا پر ہونے والی پیشین گوئیاں سچ ثابت ہوئیں اور نومی نے شادی کے فوری بعد ہی سیاست میں آنے کا اعلان کر دیا اور اپنے ہی حلقے سے الیکشن لڑنے کا اعلان بھی کر دیا جس میں انکا حریف امجد خان تھا ہر پارٹی اسے ٹکٹ دینے کے لیے تیار تھی آخر کار کچھ سوچ وچار کے بعد اس نے ایک معروف پارٹی کی ٹکٹ پر الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا نومی کے سیاست میں آنے کے فیصلے پر جہاں کئی لوگوں نے اس کا خیر مقدم کیا وہی !!.... کئی لوگوں نے اس پر کھل کر تنقید بھی کی

اگر مقصد ملک و قوم کی خدمت کرنا ہی تھا تو سیاست میں آنے کی کیا ضرورت تھی میرے خیال میں وہ اپنی !! .... فلاحی تنظیم کے ذریعے ملک کو کی خدمت کر سکتے تھے

ایک صحافی کا نومی کے بارے میں تبصرہ تھا

!!!....امجد خان نے میڈیا کے ذریعے کھل کر نومی پر تنقید کی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک دو ٹکے کا لڑکا جو کل تک شاد پور گاؤں کی گلیوں میں آوارہ گھومتا تھا جس کی جیب میں شہر جانے کے لیے پیسے نہیں ہوتے تھے آج اس کا شمار پاکستان کے امیر ترین افراد میں ہوتا ہے کیا کسی نے ان سے پوچھا کہ انکے پاس ایسا کونسا الہ دین کا چراغ تھا جس نے جناب کو ایک قلیل عرصے میں ہی شہرت کی بلندیوں پر پہنچا دیا...!!

....یہ امجد خان کا ایک نجی چینل کے پروگرام میں نومی پر تبصرہ تھا!!!

سیاسی سرگرمیاں اپنے عروج پر تھی امجد خان پورا زور لگا رہا تھا لیکن پھر بھی نومی کا پلڑا بھاری دیکھائی دے رہا تھا اور آخر کار وہی ہوا.....الیکشن میں نومی نے امجد خان کو یک طرفہ اور عبرت ناک شکست دی!!.....

....آج کی تازہ ترین خبر آپ کو دیتے چلیں

نمعان احمد نے امجد خان پر واضح برتری حاصل کرلی....وہ سیاست میں بلکل نئے لیکن اپنے سے کئی گناہ بڑے حریف کو شکست دے کر بڑے بڑوں کو حیران کر دیا امجد خان نمعان احمد کے مقابلے میں آدھے ووٹ بھی حاصل نا کر سکے.....!!

....تمام نیوز چینل پر نومی کی شاندار جیت پر تبصرے ہو رہے تھے!!

اللہ ہی حافظ ہی ایسی قوم کا جنہوں نے ایک مدبر اور سلجھے ہوئے سیاست کے مقابلے میں ایک بچے کو جتوا دیا جب ایسے اناڑی اسمبلی میں جائیں گئے تو اسمبلی خاک چلے گئی حیرت کی بات ہے جس کو سیاست کی الف ب نہیں پتہ وہ اب قومی اسمبلی کے رکن ہیں...!!

....یہ تبصرہ اسی صحافی کا تھا جس نے نومی کے سیاست میں آنے کے اعلان پر تنقید کی تھی!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اپنے حلقے کے لوگوں سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں آپ لوگوں کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچاؤں گا اور میں ہر

!!...پلیٹ فارم پر آپ لوگوں کے حقوق کے لیے آواز بلند کروں گا

!!...جیت کے بعد نومی کا میڈیا پر پہلا بیان تھا

اس وقت نومی کے گاؤں شاد پور میں جشن کا سماں تھا نومی اور علیزہ ٹی وی کے سامنے بیٹھے خبریں دیکھنے میں

!!....مصروف تھے

!....مبارک ہو پیارے نعمان آپ جیت گئے

!!....علیزہ نے اس کی جیت کی خبر ٹی وی پر سن کر کہا

!!....نومی مسکرایا

کیا ہوا مسکرا کیوں رہے ہو..؟

!!....علیزہ ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھری

!!....دیکھ رہا ہوں کہ جب تم پیارے نعمان کہتی ہو تو خود بھی کتنی پیاری لگتی ہو

!!...نومی نے کہا تو وہ شرما گئی

!!.....پچھلے دو ماہ سے آپ کی تعریفوں پر گزارہ کر رہی ہوں ایک بار بھی شاپنگ پر لے کر نہیں گئے آپ

!!...موقع ملتے ہی علیزہ نے شکوہ کر دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئی ایم سوری مائی ڈیئر وائف آپ کو پتہ تو ہے شادی کے فوری بعد الیکشن کی تیاریوں میں اتنا مصروف تھا کہ

!!....آپ کو کہیں لے جانے کا موقع ہی نہیں ملا لیکن اب وعدہ کرتا ہوں کہ جہاں تم کہو گئی لے جاؤں گا

نومی نے سعادت مندی سے کہا

آپ کا کیا بھروسہ سیاستدان تو کبھی بھی یوٹرن لے لیتے ہیں میں کیسے مان لوں کہ یہ سیاستدانوں والا وعدہ

!!..... نہیں ایک شوہر کا بیوی سے وعدہ ہے

!!...علیزہ نے کن اکھیوں سے دیکھتے ہوئے اس تنگ کرنا چاہا

محترمہ اب ایسی بھی بات نہیں ہے آپ کو ہماری آنکھوں اپنے لیے محبت دیکھائی نہیں دے رہی...؟

!!...نومی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

اچھا آپ کو ایک خوشخبری دینی تھی.....؟

علیزہ نے سر جھکا کر کہا

ہاں بولو....؟

نومی نے اسے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھا

!!....اس سے پہلے کہ علیزہ کچھ بولتی نومی کے فون پر گھنٹی بجی

!!...اسلام علیکم ماموں

!!...اس نے ماموں کا نمبر دیکھ کر فوری فون کان سے لگاتے ہوئے سلام کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....مبارک ہو صاحبزادے آپ نے امجد خان کو عبرت ناک شکست دی ہے

!!....ارشد حسین نے سلام کا جواب دینے کے بعد اسے مبارک دی

بہت شکریہ ماموں جان....مجھے جیت سے زیادہ اس بات کی خوشی ہے کہ آپ نے مبارک دینے کے لیے

!!...مجھ کال کی

نومی نے خوشی سے نہال تھا

میں نے تو صرف تمہیں یہ یاد دلانے کے لیے فون کیا ہے کہ اب بہت بڑی ذمہ داری آن پڑی ہے تم پر

!!...لوگوں نے جو بھروسہ تم پر کیا ہے اس مان اور بھروسے کو توڑ نا مت

!!...ارشد حسین نے امید بھرے لہجے میں کہا

ماموں میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں اپنی ساری غلطیوں کا ازالہ کروں گا پھر آپ ضرور مجھ پر فخر کریں

!....گئے

!!...نومی نے اسے یقین دلایا

!!...انشاءاللہ ایسا ہی ہو گا

ارشد حسین نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور تھوڑی دیر تک ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد کال کاٹ

!!....دی

!!....ہاں تو تم کچھ کہہ رہی تھی مائی ڈیئر وائف

نومی نے اس کی طرف دوبارہ متوجہ ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....وہ.....نا.....آپ

ہاں بولو بھی کیا آپ اور یہ تم شرما کیوں رہی ہو؟

نومی جان بوجھ کر اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا

!!....مجھے نہیں پتہ بس آپ سمجھ جائیں

علیزہ نے مارے شرم کے سرے سے بتانے سے ہی انکار کر دیا

ہاہاہاہا.....کمال ہے جب تک آپ بتائیں گئ نہیں تو میں کیسے سمجھوں گا

نومی نے قہقہ لگایا

!!.....آپ بھی نا بس بدھو ہی ہیں

علیزہ نے تنگ آ کر کہا

اچھا اب بتا بھی دو نا....؟

نومی کو کچھ کچھ اندازہ ہو رہا تھا لیکن وہ اس کے منہ سے سننا چاہتا تھا

!!.....آپ.....نا.....پاپا بننے والے ہیں

!!....علیزہ اس کو بتا کر جلدی سے وہاں سے بھاگ گئ

!!....علیزہ....علیزہ میری بات تو سنو

نومی اسے آوازیں دیتا رہ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!... کیا میں پاپا بننے والا ہوں.....اویس

وہ خوشی سے اچھل پڑا

آج نومی نے اپنی تنظیم میں شامل ہر رکن کو بلایا تھا جس میں بڑے بڑے امرا بزنس مین اور سیاست دان شامل تھی قومی اسمبلی کے رکن کا حلف اٹھانے کے بعد نومی نے فوری اجلاس بلایا تھا اور ہر رکن کو اجلاس میں !!.....حاضری یقینی بنانے کی ہدایت کی تھی

جی سر ہم پوچھ سکتے ہیں کہ ہم سب کو کس لیے بلایا گیا ہے.....؟

!!....ایک سینئر رکن نے اجلاس شروع ہوتے ہی پہلا سوال کیا

آپ سب لوگوں کو آج میں نے ایک خاص مقصد کے تحت بلایا ہے اور وہ مقصد یہ کہ آج کے بعد اس تنظیم کو ملنے والا فنڈ صرف اور صرف فلاحی کاموں کے لیے استعمال ہو گا کسی کی عیاشی کے لیے نہیں اور اس کے !!....علاوہ ہم نے جتنی بھی سرکاری اراضی پر ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے اس پر اپنا قبضہ ختم کرنا ہے

نعمان صاحب ایمانداری کا بھوت سوار ہو گیا ہے یا یہ سارا مال خود ہی ہڑپ کرنا چاہتے ہیں.....؟؟

!!ایک اور سینئر رکن جنید صاحب نے طنزیہ وار کیا

جینڈ صاحب اگر اب اس طرح کا کوئی کمنٹس آیا تو آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ میں کیا کر سکتا ہوں اس !!....لیے سب کو وارن کر رہا ہوں بات کرنے سے پہلے سوچ سمجھ لیں یہ نا ہو کہ بعد میں پچھتانا پڑے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نومی کا لہجہ انتہائی کرخت اور سرد تھا کہ وہاں بیٹھے ہر شخص کو چپ لگ گئی کیونکہ وہ نومی کی پاور سے اچھی طرح واقف تھے اور اب تو وہ قومی اسمبلی کا رکن بھی تھا....!!

اور ہاں اس تنظیم کی آڑ میں جتنے بھی گھٹیا کام ہو رہے رہے ہیں ان سب کو ختم کریں نا تو کسی کو منشیات کے اڈوں کو سپورٹ کرنے کی اجازت ہے اور نا ہی کسی دوسرے غیر قانونی کاموں کو سپورٹ کرنے کی اجازت ہے جو میرے ساتھ کام کرنا چاہتا ہے ٹھیک ہے ورنہ وہ جا سکتا ہے....!!

نومی نے اپنا فیصلہ سنایا

ہونہہ..... نعمان صاحب آپ ایسے حکم چلا رہے ہیں جیسے ہم آپ کے باپ کے نوکر ہیں ہم نے اس تنظیم کو لاکھوں روپے فنڈ میں دیئے ہیں....!!

ایک اور سئنیر رکن نے جو کہ ایک بزنس مین بھی تھا نے سخت لہجے میں جواب دیا

لاکھوں روپے فنڈ دے کر آپ نے اس تنظیم کی آڑ میں کروڑوں روپے غیر قانونی طریقے سے کمائے ہیں انکے بارے میں کیا خیال ہے جناب..... میں اچھی طرح جانتا ہوں کس نے کتنا دیا اور کس نے کتنا کمایا اس لیے خاموش ہی رہیں تو بہتر ہے....!!

نومی نے انتہائی سرد لہجے میں اس کی بات کا جواب دیا

کل کا لونڈا اب ہمیں باتیں سنائے گا..... ہم بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ آپ زمین سے آسمان تک کیسے پہنچے ہیں اور اس تنظیم کے سربراہ بننے کے لیے آپ نے کس کس کو مروایا ہے....!!

ان صاحب نے بھی نومی کے غصے کو ہوا دی....!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جابر صاحب آپ کا سارا ریکارڈ میرے پاس ہے اور ثبوت بھی کہ آپ نے کہاں کہاں گھپلے کیے ہیں یہ لیں چیک کریں اگر پھر بھی آپ کو کوئی شک ہو تو صبح کی پریس دیکھ کر تسلی کر لیں....! اس لیے مجھے آئینہ دیکھانے کی اپنی خیر منائیں!

نومی نے سامنے پڑے کچھ کاغذ اٹھا کر غصے سے جابر صاحب کی طرف پھینکے جو ساری ٹیبل پر پھیل گئے.....!!

یہاں موجود ہر شخص کے کارناموں کی لسٹ میرے پاس موجود ہے اگر کسی کو ننگا ہونے کا شوق ہو تو بتا دے ورنہ اپنی زبان دانتوں تلے دبا کر بیٹھ جائے.....!!

نومی غصے سے ڈھاڑا....!!

جابر صاحب اپنے سامنے سے ایک کاغذ اٹھا کر دیکھنے لگے جیسے جیسے وہ پڑھ رہے تھے ان کے چہرے کی رنگت زرد ہو رہی تھی وہاں موجود ہر شخص پر سکتا طاری تھا....!!

اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ اس طرح میں بھی پھنس سکتا ہوں تو ان کی اطلاع کے لیے ہر عرض ہے کہ میں اس کے لیے تیار ہوں اور مجھے اس پر کوئی افسوس نہیں ہو گا....!!!

ایک اور بات جابر صاحب ان کاغذات کے علاوہ آپ کی کچھ وڈیو ریکارڈنگ بھی ہیں میرے پاس اگر آپ کی اجازت ہو تو وہ بھی دیکھا دوں ان سب دوستوں کے سامنے.....؟؟

نومی نے بات ختم کر کے سوالیہ نظروں سے جابر صاحب کو دیکھا لیکن سب کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا اور جابر صاحب کے منہ سے تو کوئی بات ہی نہیں نکل رہی تھی.....!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا خیال ہے کہ آپ سب سمجھ گئے ہونگے.....کہ اگر کوئی اپنی غلطیوں کا ازالہ کرنا چاہے تو اس کو روکنا نہیں چاہیے اور میں بھی اپنی غلطیوں کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں اور اپنے ملک اور اس میں بسنے والے لوگوں کے لیے کچھ اچھا کرنا چاہتا ہوں.....!!

ایک بات اور اگر میں غلط کام کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہوں تو آپ سوچیں میں سہی کام کرنے کے لیے کس حد تک جا سکتا ہوں....!!

نومی اپنی بات مکمل کر کے اپنی سیٹ سے اٹھ کر تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا باہر نکل گیا اور وہاں موجود ہر شخص ایک دوسرے کی شکلیں دیکھ رہے تھے...!!

نومی اب اپنے بے باک تبصروں کی وجہ سے پورے سیاسی حلقے میں مشہور تھا اور اکثر اس کے تبصرے میڈیا کی زینت بنتے رہتے تھے اور کافی لوگ اس کے اس انداز سے تنگ تھے خاص کر کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ ایسا بندہ کم از کم سیاست میں نہیں ہونا چاہیے.....!!

جس طرح کا رویہ نمعان صاحب کا ہے ان کو تو کسی سکول میں استاد ہونا چاہیے یہ سیاست میں کیا کر رہے ہیں بہت روڈ آدمی ہے کسی کی نہیں سنتا.....!!!

ایک صحافی نہیں انکو مشورہ دیا.....!!

سر آپ کے حلقے میں اب تک بہت سے سکول اور ہسپتال بن چکے ہیں اور کچھ بن بھی رہے ہیں روڈ اور سڑکوں کا جال بچھایا جا رہا ہے.....آپ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ حکومت آپ پر خاصی مہربان یا ڈرتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے اس وجہ سے سب سے زیادہ فنڈ آپ کو دیئے جاتے ہیں کیا یہ بات سچ ہے ؟

!!.....ایک صحافی نے ان سے سوال کیا

نہیں اس بات میں کوئی سچائی نہیں ہے اور ویسے بھی مجھے اپنے حلقے میں کام کروانے کے لیے حکومتی فنڈ کی

!....ضرورت نہیں ہے میری فلاحی تنظیم یہ سارا پیسہ لگا رہی ہے

!!....نومی صحافی کا جواب دے کر فوری گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے چلا گیا

!!!....بہت بولتا ہے سالا.....ہماری محنت کی کمائی غریبوں پر لگتا پھر رہا ہے

!!....ٹی وی میں نومی کے بارے میں تبصرے سن کر جابر صاحب نے اس پر تبصرہ کیا

اور یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ اس کی حکومت کے ساتھ بھی نہیں بنتی انکی ہر غلط پالیسی پر کھل کر بولتا ہے اور

!!!....اسمبلی میں صرف عام لوگوں کے حقوق کی بات کرتا ہے

جنید صاحب نے بھی گفتگو میں حصہ ڈالا اس وقت تنظیم کے سارے ارکان خفیہ میٹنگ کے لیے جابر

!!....صاحب کے گھر میں موجود تھے جس میں نومی سے جان چھڑوانے کے طریقے سوچ جا رہے تھے

آخر ایسا کیا کریں کہ اس سے ہماری جان چھوٹ جائے کمینے کے پاس ہم سب کے خلاف کوئی نا کوئی ثبوت

!!!....ہے

!!...جابر صاحب نے غصے کا اظہار کیا

میرے پاس ایک حل ہے اگر آپ لوگ اس پر متفق ہوں تو....؟

!!.....ایک جنید نے سوالیہ نظروں سے سب کی طرف دیکھا جیسے اس سے اجازت مانگ رہا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....ہاں بولو

جابر صاحب نے کہا

اور جواب میں جو کچھ اس نے بتایا اس نے سب کو سوچنے پر مجبور کر دیا اور انکو نومی سے جان چھڑوانے کا صرف یہی طریقہ نظر آرہا تھا

ماریہ سنا ہے تمہارا وہ کزن نومی آج کل بڑا مشہور سیاستدان بنا پھرتا ہے اور آئے دن اس کے بارے میں ٹی وی پر کوئی نا کوئی خبر بھی چلتی رہتی ہے.....!!

حیا نے ماریہ کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے کہا وہ دونوں شاپنگ مال میں شاپنگ کرنے آئی تھیں....!!

ہاں اور مزے کی بات یہ کہ پاپا اس سے بہت خوش ہیں وہ پہلے نومی کے بہت خلاف لیکن اب اکثر ان کا ذکر بڑے فخر سے کرتے ہیں پاپا کہتے ہیں نومی بہت خوش قسمت ہے جس کو اللہ پاک نے سدھرنے کا موقع دیا اور اس نے اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا !!!

ہوں....یہ تو بہت اچھا ہے کہ انکل کی اس کے بارے میں رائے تبدیل ہو گئی ہے....اچھا سناؤ اس کی وائف کیسی ہے کبھی ملاقات نہیں ہوئی شادی کے بعد....؟....!!

حیا نے اس کھوجنا چاہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں شادی کے بعد تو ملاقات نہیں ہوئی لیکن پتہ چلا ہے بہت خوش ہیں دونوں اور یہ کہ انکے ہاں خوشخبری بھی ہے...!!

ماریہ نے بڑے نارمل سے لہجے میں جواب دیا

بڑی خوش لگ رہی ہو تم.....؟

حیا نے اسے کریدا

ہاں تو کیا نہیں ہونا چاہیے؟

ماریہ نے ہنستے ہوئے پوچھا

میں تو سمجھ رہی تھی کہ.....!؟

.....نہیں حیا وہ بہت خوش ہے اور میں اس لیے خوش ہوں کہ وہ خوش ہے اور محبت اسی چیز کا نام ہے!

...ماریہ حیا کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی بول پڑی!

ویسے بہت مثبت سوچ رکھنے والی لڑکی ہو تم..... کسی کے بارے میں کوئی بری رائے نہیں رکھتی ہو اور نا ہی کسی سے بغض....!!

...حیا نے ہنستے ہوئے کہا تو وہ دونوں کھل کھلا کر ہنس پڑیں!

.....اچھا اچھا اب زیادہ مکھن مت لگاؤ.....اور جس کام کے لیے آئی ہو وہ کام کرو اور گھر چلیں!

..... ماریہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا!

.....اچھا بابا چلو!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیا نے جواب دیا

نومی نومی..... کون ہے یہ نومی؟اتنا طاقتور ہو گیا کہ ہمیں ہی آنکھیں دیکھانے لگ گیا ہے قومی اسمبلی میں کسی کی ہمت نہیں ہوئی میرے خلاف بولنے کی یہ کل کے لونڈے نے پوری پارٹی کی ناک میں دم کر رکھا ہے...؟؟

!!حکومتی پارٹی کا ایک سئینر رہنما غصے سے دھاڑا

سر اس لڑکے سے بڑی بڑی سیاسی پارٹیاں خوف کھاتی ہیں اور پچھلے دنوں اس نے ایک بہت بڑے بیوروکریٹس کو ناکوں چنے چبوا دیئے تھے...اور آخر کار اس کو اس سے معافی مانگنی پڑی پھر جا کر اس کی جان چھوٹی.....!!

!!....اسی پارٹی کے ایک دوسرے کارکن نے بتایا

اس کا بیک گراونڈ کیا؟

!!... سئینر رہنما نے دوبارہ پوچھا

سر یہ لڑکا ایک چھوٹے سے گاؤں شاد پور سے تعلق رکھتا ہے شروع میں یہ بلکل غریب اور چھوٹے سے گھر سے تھا کچھ سال پہلے اس کا دوست محسن امجد خان کے بیٹوں کے ہاتھوں مارا گیا تھا جس میں امجد خان نے اپنے بیٹوں کو بڑی آسانی سے بری کروالیا تھا لیکن کچھ عرصے بعد امجد خان کے بیٹوں پر کسی نے جان لیوا حملہ کیا جس میں اس کے دو بڑے بیٹے جان سے گئے اور کچھ عرصے بعد اس کا چھوٹا بیٹا بھی مارا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گیا_____ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ انکو مارنے والا نومی ہی تھا جس کی پشت پناہی شہباز احمد جیسا بندہ کر رہا تھا آخر کار شہباز احمد اس پر اتنا مہربان ہوا کہ اس نے یہ اعلان کر دیا کہ اس کے مرنے کے بعد اس کی ساری جائیداد اور اس فلاحی تنظیم کا سربراہ بھی نومی ہو گا پھر کچھ ہی عرصے بعد اندرونی ذرائع سے خبر ملی کہ شہباز احمد اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر رہا ہے لیکن اس کے کچھ دنوں بعد ہی خبر ملی کہ شہباز احمد بھی ایک حادثے میں نامعلوم افراد کے ہاتھوں مارا گیا ہے اور یوں سب کچھ نومی کے پاس آ گیا....!!

بتانے والے نے مکمل ہوم ورک کیا ہوا تھا!

شہباز احمد کے قاتل پکڑے گئے تھے؟

سئینر رہنما نے سنجیدگی سے سوال کیا

نہیں سر کچھ دن میڈیا میں یہ کیس کافی اچھلا تھا لیکن آہستہ آہستہ خود ہی اس پر گرد پڑ گئی اور نامعلوم افراد کا نام ڈال کر اس کیس کی فائل کو بند کر دیا گیا....!!

اسے جواب ملا

ہوں..... کہیں ایسا تو نہیں کہ شہباز احمد کو مروانے والا خود نومی ہے....؟

دوبارہ گویا ہوا

ہو سکتا ہے سر.....اور سننے میں یہ بھی آیا ہے کہ اس کی تنظیم سے منسلک لوگ بھی نومی سے سخت ناخوش ہیں لیکن پھر بھی پتہ نہیں اس کے پاس ایسی کونسی جادو کی چھڑی ہے کہ وہ لوگ ناچاہتے ہوئے بھی اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....ساتھ کام بھی کر رہے ہیں اور فنڈ بھی دل کھول کر دے رہے ہیں

!!....اسی کارکن نے جواب دیا

ویسے لڑکے میں دم ہے جس نے بڑے بڑوں کی ناک میں دم کر رکھا ہے اور تم ایسا کرو کہ اس تنظیم سے منسلک سارے لوگوں سے رابطہ کرو اور میری ان سے میٹنگ فکس کرو اور یہ کام جلد از جلد ہونا چاہیے.....

!...اور یاد رہے نومی کو اس کی بھنک بھی نہیں پڑنی چاہیے

!!.....اسنے اپنے اسسٹنٹ کو ہدایات جاری کیں

!!....اوکے سر ہو جائے گا

اس نے اثبات میں سر ہلایا

!!....میں بھی تو دیکھوں کہ یہ نومی کتنا بڑا کھلاڑی ہے

!!...اس نے اپنی پیشانی مسلتے ہوئے کہا

سر کوئی بزرگ آدمی ہیں آپ سے ملنا چاہتے ہیں....؟

نومی کے گارڈ نے سوالیہ نظروں سے نومی کی طرف دیکھا نومی قومی اسمبلی میں حاضری دینے کے بعد واپس جا رہا تھا کہ گارڈ نے آکر اطلاع دی تو وہ گاڑی میں بیٹھتے بیٹھتے رک گیا!!.....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں ہیں وہ بزرگ...؟

نومی نے پوچھا تو گارڈ نے ایک طرف اشارہ کیا وہاں ایک ضعیف العمر آدمی پر امید نظروں سے نومی کی

!!....طرف ہی دیکھ رہا تھا نومی کو اس کی حالت دیکھ کر اس پر ترس آیا

!!.....آنے دو اسے

!!....نومی نے گارڈ کو اسے روکنے سے منع کرتے ہوئے اپنے پاس بلایا

!!....اسلام علیکم بیٹا

!!....بزرگ نے عاجزی سے سلام کیا

!!.....وعلیکم السلام

جی بابا جی بتائیں میں آپ کے لیے کیا کر سکتا ہوں....؟

!!...نومی نے انتہائی نرمی اور عاجزی سے پوچھا

!!!... بیٹا سنا ہے ایک آپ ہی ہیں جو اسمبلی میں بیٹھ کر بھی ہم غریبوں کی بات کرتے ہیں

بزرگ نے تمہید باندھی

بابا جی آپ تو مجھے شرمندہ کر رہے ہیں ایسی بات نہیں ہے اور بھی بہت سے لوگ ہیں جو عام لوگوں کے

!!....حقوق کے لیے آواز بلند کر رہے ہیں

!!....نومی بزرگ کی بات پر شرمندہ ہوا

!!.... لیکن آپ اپنا مسئلہ بتائیں میں کوشش کروں گا کہ آپ کی کچھ مدد کر سکوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا نام بشیر احمد ہے اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا اکلوتا بیٹا جس کا نام سمیر احمد ہے پچھلے ایک ہفتے سے بنا کسی قصور کے جیل میں بند پڑا ہے میں تھانے کے چکر لگا لگا کر تھک گیا ہوں مجھے نا تو میرے بیٹے کا کوئی جرم بتایا جاتا ہے اور نا ہی مجھے اس سے ملنے دیا جاتا ہے جس کے پاس جاتا ہوں مجھے دلاسے دے کر واپس بھیج دیتا ہے !!..... لیکن میری فریاد سننے والا کوئی نہیں

آپ کے پاس بڑی امید لے کر آیا ہوں بیٹا..... میرے بیٹے کو بچا لیں یہ نا ہو کہ پولیس والے اس کو مار مار کر مار ہی ناڈالیں غریب کا بیٹا ہے نا اس لیے ڈرتا ہوں کیونکہ میں نے اکثر دیکھا ہے میرے جیسے لوگوں کے بچے ہی جیلوں میں مارے جاتے ہیں ورنہ سیاستدانوں اور بزنس مینوں کو تو جیلوں میں بھی اے سی اور ٹی وی !! لگا کر دیئے جاتے ہیں

!!.... بات ختم کر کے بزرگ نے اپنے کپکپاتے ہوئے ہاتھ نومی کے سامنے جوڑ دیئے

بابا جی..... آ..... آپ یہ کیا کر رہے ہیں آپ میرے ساتھ چلیں میں تھانے جا کر خود پتہ کرتا !!.... ہوں

نومی نے جلدی سے اس کے ہاتھ پکڑ کر نیچے کر دیئے اور بزرگ کو گاڑی میں بیٹھا کر سیدھا تھانے پہنچ !!.... گیا

!!!..... میں ایم این اے نعمان احمد

نومی ایس ایچ کے آفس میں جا کر اپنا تعارف کروایا تو ایس ایچ او کے تو نومی کو سامنے دیکھ کر چھکے چھوٹ !!.... گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سس.... سر آپ یہاں کیسے....؟

!!....ایس ایچ او نے ڈرتے ڈرتے سوال کیا

آپ کے پاس کوئی سمیر احمد نامی لڑکا جیل میں بند ہے آپ بتا سکتے ہیں کہ اس کو کس جرم میں اندر ڈالا ہے....؟

!!...نومی نے کرسی پر براجمان ہوتے ہوئے پوچھا

!!!..وہ سر اس نے ایس پی صاحب کی بیٹی کو اغوا کرنے کی کوشش کی ہے اس لیے

ایس ایچ او بھی اپنی سیٹ پر سنبھل کر بیٹھ گیا

ایف آئی آر کہاں ہے اس کی کوئی کاپی وغیرہ؟

!!....نومی نے آرام سے پوچھا تو ایس ایچ او کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگی

!!... سس..... سر وہ تو ایس پی صاحب نے منع کر دیا تھا کیونکہ یہ انکی عزت کا معاملہ تھا

!!....ایس ایچ او کی حالت دیکھنے والی تھی

تو اس کا مطلب ہے آپ نے ایک بندے کو بغیر ایف آئی آر کاٹے صرف ایس پی صاحب کے کہنے پر ایک ہفتے سے جیل میں بند کیا ہوا ہے.....اور یقیناً اس پر تشدد بھی کیا ہو گا....؟؟

!!...نومی کا لہجہ سخت تھا

.....سر.....آپ کو.....بتایا تو ہے کہ ایس پی صاحب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کو اس سیٹ پر انصاف کرنے کے لیے بیٹھایا گیا ہے تاکہ عام لوگوں کے مسائل کو حل کریں نا کہ اس لیے کہ آپ ایس پی صاحب کے حکم پر کسی کو بھی اٹھا کر جیل میں ڈال دیں قانون ایس پی صاحب کا ملازم نہیں ہے ایس پی صاحب قانون کے ملازم ہیں اور جب آپ لوگ ہی قانون کے تقاضے پورے نہیں کریں گئے تو عام آدمی سے کیا توقع کر سکتے ہیں...؟

!!نومی کا لہجہ تیز اور تیکھا تھا ایس ایچ او سے کوئی بات نا بن پائی تو سر کو جھکا لیا

میں سمیر کو لے جا رہا ہوں اور کل تک آپ کے اور ایس پی صاحب کے جسم پر یہ وردی نظر نہیں آئے گئ

!!.... کیونکہ باہر میڈیا والے میرے اشارے کے انتظار میں کھڑے ہیں....!!بلال صاحب

!!...نومی نے اپنی کرسی اٹھتے ہوئے اپنے اسسٹنٹ کو آواز دی

جی سر...؟

اس نے فوری جواب دیا

!!!....میڈیا والوں کو اندر بلا لو اور ساری تفصیل انکو بتا دو باقی کا کام وہ خود کر لیں گئے

!!...نومی کہتا ہوا باہر نکل گیا

سس..... سر..... مم..... میری بات تو سنیں میڈیا کو بلانے کی کیا ضرورت ہے آپ سمیر کو لے جائیں

!....ایس پی صاحب کو میں سمجھا لوں گا

!!....میڈیا کا نام سن کر اس کی جان پر بن آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب آپ ایس پی صاحب کو نہیں ان میڈیا والوں کو سمجھائیں اور باقی ایس پی صاحب کو میرا اسلام دینا پوچھیں

!!.....تو کہنا نومی آیا تھا

!!....نومی نے مسکراتے ہوتے ہوئے دو انگلیوں سے سلیوٹ کیا اور سرعت سے نکل گیا

نومی کی وجہ سے ایک غریب باپ کا بے گناہ بیٹا پولیس کی قید سے آزاد ہو چکا تھا اور وہ بزرگ بار بار نومی کا

!!!...شکریہ ادا کر رہا تھا

بابا جی شکریہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ اپنے بیٹے کو لے کر گھر جائیں اور بے فکر رہیں آپ کی

!!....طرف کوئی میلی آنکھ سے بھی نہیں دیکھے گا

نومی نے بزرگ کو تسلی دی

سمیر ایک منٹ میری بات سنو...؟

نومی جاتے جاتے پلٹا

جی سر وہ جلدی سے قریب آیا

کیا تم نے ایس پی صاحب کی بیٹی کو اغوا کرنے کی کوشش کی تھی؟

نومی نے یاد آنے پر پوچھا

!!...نہیں سر

سمیر نے مختصر جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو پھر تمہیں کیوں پکڑا ان لوگوں نے...؟

نومی نے دوبارہ پوچھا

سر.....وہ....دراصل میں اور ایس پی صاحب کی بیٹی ایک ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتے ہیں اور ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند بھی کرتے ہیں لیکن جب ایس پی صاحب کو پتہ چلا تو انہوں نے مجھے میری اوقات یاد دلانے کے لیے....!!

اچھا اچھا.....بس..... سمجھ گیا جاؤ اب....!!

نومی نے اسے مزید بات کرنے سے روک دیا اور اسے جانے کا اشارہ کیا....!!

اگلے دن کی اخباروں میں اس علاقے کے ایس ایچ او اور ایس پی کی معطلی کی خبریں چھپی تھی.....!!!

نومی کی فلاحی تنظیم سے منسلک لوگوں سے ملاقات کے بعد حکومتی پارٹی کے سئینر رہنما پر کئی انکشاف ہوئے اور وہ نومی کی ذہانت پر حیران تھا اس کے پاس ہر کسی کا ویک پوائنٹ تھا....!!

یہ لڑکا تو بہت شاطر ہے اس کو دوسرے طریقے سے دیکھنا پڑے گا....!!

تمام تر معلومات ملنے کے بعد اس نے لب کشائی کی !!

اور میں حیران ہوں کہ اس کے ایک اشارے پر دو سئینرز پولیس آفیسرز کو معطل کیسے کر دیا گیا....!!

سئینر رہنما نے سوچتے ہوئے کہا...!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر میڈیا میں بھی اس کا کافی اثر ورسوخ ہے اس لیے مجبوراً ان کو معطل کرنا پڑا.... کیونکہ میڈیا اس معاملے کو اچھال کر حکومت کا امیج خراب کر رہا تھا اور ان کو چپ کروانے کے لیے ایسا کرنا پڑا...!!

اس کے دوسرے ساتھی نے جواب دیا....!!

ہوں..... چلو دیکھتے ہیں اس کو بھی..... ویسے یہ تو پتہ چل گیا کہ لڑکا اناڑی نہیں پورا کھلاڑی ہے..... اس پر ہاتھ ڈالنے کے لیے ہاتھوں کا مضبوط ہونا بہت ضروری ہے... سمجھ نہیں آتی اتنا سر پھرا بندہ سیاست میں کیا کر رہا ہے!!

سئینر رہنما نے باہم انگلیوں کو ملاتے ہوئے کہا

سر کہاں چلیں گئے....؟

ڈرئیور نے نومی کے گاڑی میں بیٹھتے ہی پوچھا....!!

وہ اس وقت پارٹی میٹنگ اٹینڈ کر کے آیا تھا...!!

گھر لے چلو یار..... بہت تھک گیا ہوں.....!!

نومی نے پیشانی مسلتے ہوئے کہا

جی سر....!!

کہہ کر ڈرائیور نے گاڑی آگے بڑھا دی....!!

ساتھ سیٹ پر پڑا موبائل وائیبریٹ ہوا سکرین پر احمر کا نام جگمگا رہا تھا...!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں احمر بولو.....؟

!!....اس نے بوجھل سی آواز میں پوچھا

!!...خیر ہے باس آج اتنی بوجھل آواز میں بات کر رہے ہیں

احمر نے تشویش سے پوچھا

کچھ نہیں یار بس یہ پارٹی والوں نے ناک میں دم کر رکھا ہے کہ میں ہر کسی کے خلاف بولنا بند کروں.....جب کوئی غلط کرے گا تو میں بولوں گا لیکن پارٹی کہہ رہی ہے کہ اگر تم اپنی حرکتوں سے باز نا آئے تو پارٹی سے نکال دیں گئے.....بھاڑ میں گئی پارٹی میں بھی سنا کر آگیا ہوں کہ آج سے میں پارٹی کا رکن نہیں ہوں لیکن مجھے سچ بولنے سے کوئی نہیں روک سکتا.....!!

!!...نومی نے احمر کو بتا کر اپنے دل کا بوجھ ہلکا کر لیا

!! اچھا یار تم ٹینشن نہیں لو اللہ پاک بہتر کرے گا

!!...احمر نے اسے تسلی دی

اچھا چھوڑ ان سب کو تو بتا کس لیے فون کیا تھا...؟

!نومی نے یاد آنے پر پوچھا

!!....ہاں یار وہ آپ کو اس لیے فون کیا تھا کہ بھابھی کی طبیعت خراب تھی تو کک.....کیا ہوا علیزہ کو وہ ٹھیک تو ہے نا؟

!!!....نومی احمر کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی بول پڑا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آرام سے یار پہلے میری بات تو سن لے پریشانی کی کوئی بات نہیں میں بھابھی کو ہسپتال لے آیا ہوں وہ بلکل ٹھیک ہیں اور ڈاکٹر نے انہیں آرام کا مشورہ دیا ہے.....!!

احمر نے اسے حوصلہ دیا...!!

اوگاڈ یار میں تو ڈر گیا تھا بات کراؤ میری....!!

نومی نے ایک گہری سانس لے کر کہا..!!

اسلام علیکم جناب کیسے مزاج ہیں....؟

علیزہ کی مدھم سی آواز اس کو دل کو مسرور کر گئی...!!

میرے مزاج کو گولی مارو.... تم یہ بتاؤ تم کیسی ہو....؟

نومی نے اس کی آواز سن کر سکون محسوس کیا....!!

میں..؟ میں تو بلکل ٹھیک ہوں آپ سے کس نے کہا میں بیمار ہوں....؟؟

علیزہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا...!!

تو پھر ہسپتال میں شاپنگ کرنے آئی ہیں....؟

نومی نے کچھ دیر پہلے والی پریشانی بھول گیا

وہ تو بس ایسے ہی تھوڑا سر میں درد تھا تو میرے دیور جی جلدی سے لے کر مجھے ہسپتال پہنچ گئے....!!

علیزہ نے احمر کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا...!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو شکر ہے یار بہت اچھا کیا اس نے.....اور سوری یار میں دراصل میں میٹنگ میں تھا اس لیے لیٹ ہو گیا

!!....ابھی میں ادھر ہی آرہا ہوں پھر گھر چلتے ہیں

!!!....نومی کا انداز معذرت کرنے والا تھا

ہاں ہاں بیوی کے علاوہ جناب کے پاس سب لوگوں کے لیے وقت ہے پارٹی کے لیے بھی اور حلقے کے

!!...لوگوں کے لیے بھی

!!....علیزہ کے لہجے میں ہلکا سا طنز تھا

کہا نا سوری.....اور ویسے بھی پارٹی میں چھوڑ رہا ہوں اس لیے اب صرف تمہارے لیے ہی وقت

!!....ہے

!!...نومی نے جواب دیا

او یہ کب ہوا؟

علیزہ نے حیرت سے پوچھا

!!....آج ہی....اور باقی تفصیل آکر بتاؤں گا ابھی بند کر رہا ہوں اللہ حافظ

!!....آئی لو یو نمعان

!!...علیزہ کی محبت سے بھری آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....آئی لو یو ٹو

!!!....نومی نے مسکراتے ہوے فون بند کر کے ساتھ ہی سیٹ پر پھینک دیا

یار یہ کہاں لے جا رہے ہو گاڑی یہ سڑک تو شہر سے باہر جا رہی ہے ہمیں ہسپتال جانا ہے....؟؟

!!....نومی نے گاڑی کو غلط رستے پر مڑتے دیکھ کر پوچھا

!!....سوری سر اب آپ ہسپتال نہیں جا سکتے سیدھا اوپر ہی جائیں گئے

....ڈرائیور نے ایک ہاتھ سے ڈرائیو کرتے ہوئے دوسرے ہاتھ سے نومی پر پسٹل تان لیا

نومی کو گڑبڑ کا احساس ہوا تو اس نے آہستہ آہستہ اپنا دایاں ہاتھ موبائل کی طرف بڑھایا اور احمر کا نمبر ملا دیا

!!...جس کو ڈرائیور نہیں دیکھ سکا

!!.....احمر ہسپتال کی پارکنگ کی طرف جا رہا تھا کہ اس کے موبائل پر نومی کی کال آنے لگی

اب اس کو کیا یاد آ گیا ابھی تو بات ہوئی ہے.....؟

!!.....احمر نے بڑبڑاتے ہوئے فون اٹھا لیا

ہاں باس کیا بات ہے پھر کیسے یاد کیا؟

!!....لیکن دوسری طرف ہونے والی گفتگو سن کر احمر کے رونگٹھے کھڑے ہو گئے

!!....شیر خان جلدی گاڑی نکالو

احمر پارکنگ کی طرف بھاگتے ہوئے زور سے چلایا شیر خان پہلے ہی گاڑی کے پاس کھڑا تھا احمر کو بھاگتے دیکھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر گبھرا گیا لیکن سوال جواب کرنے کی بجائے اس نے جلدی سے گاڑی سٹارٹ کی اور احمر اس میں بیٹھ گیا.....!!

شہر سے باہر کی لے چلو اور جلدی...!!

احمر نے فون ابھی تک کان سے لگایا ہوا تھا...!!

شیر خان نے گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی.....!!

کیوں مارنا چاہتے ہو مجھے اور کتنی قیمت ملی ہے اپنے ضمیر کا سودا کرنے کی....؟

نومی نے بے خوفی سے سوال کیا

سوری سر.....!!

ایک کروڑ مل رہا اور اس میں امجد خان کے علاوہ آپ کے پارٹی کے کچھ لوگ بھی شامل ہیں جن کو آپ کا ہر معاملے میں ٹانگ اڑانا پسند نہیں ہے!!

ڈرائیور نے گاڑی کی رفتار دھیمی رکھی

او..... تو سچ بولنے والے کو مارنے کی قیمت صرف ایک کروڑ اور جھوٹ بولنے والوں کو کروڑوں ملتے ہیں..... حیرت ہے جھوٹ سچ سے مہنگا بکتا ہے...!!

نومی تاسف سے سر ہلایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!....پیچھے آنے والے گارڈز تمہیں زندہ نہیں چھوڑیں گے

!!.....نومی نے مسکراتے ہوئے اسے ڈرایا

کونسے گارڈ وہ تو شہر میں ہی کہیں ڈھونڈ رہے ہونگے آپ کو.....اب یہاں جو آئیں گے وہ آپ کے گارڈ

!!....نہیں ہونگے

ڈرائیور نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو نومی نے مڑ کر پیچھے دیکھا وہاں کوئی گاڑی نہیں تھی ڈرائیور نے اسی لمحے گاڑی روک دی اور پھر چھ سے سات گاڑیاں تیزی سے آتی دیکھائی دی.....نومی سمجھ چکا تھا کہ دشمن

!!....گھات لگائے بیٹھا تھا اور اس کے پلان کر کے یہاں لایا گیا ہے

نومی نے پھرتی سے ہاتھ چلایا اور اگلے ایک سیکنڈ میں پسٹل اس کے ہاتھ میں تھا مارے خوف کے ڈرائیور کے

!!.....آنکھیں پھیل گئیں لیکن نومی نے ایک لمحہ ضائع کیے بغیر اس کی پیشانی میں سوراخ کر دیا

گولی کی آواز سن کر وہ گاڑیاں رک گئی اور ان سے کئی افراد نیچے اترے اور گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ شروع

!!.... کر دی

نومی.....نومی کہاں ہو تم؟

!!....فائرنگ کی آواز سن کر احمر چلایا

!!.....نومی نے موبائل ہاتھ میں لے کر اس کا سپیکر آن کر کے ساتھ سیٹ پر رکھ دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمر ہمارے ساتھ دھوکہ ہوا ہے ڈرائیور دشمنوں کے ساتھ ملا ہوا تھا میں اس وقت شہر سے باہر نکلنے والے روڈ پر ہوں جلدی پہنچو میں زیادہ دیر انکو نہیں روک سکتا یہ تعداد میں بہت زیادہ ہیں...!!

نومی نے جھک کر خود کو گولیوں سے بچائے رکھا تھا...!!

تم فکر نہیں کرو میں ابھی آرہا ہوں....!!

احمر نے کال ختم کر کے گارڈز کے انچارج کا نمبر ملایا جو شہر میں بھٹک کر نومی کو ہی ڈھونڈ رہا تھا احمر نے اس کو ساری صورت حال سے آگاہ کیا اور فوری نومی کی مدد کے لیے پہنچے کا حکم دیا....!!!

نومی کے پاس موجود پسٹل میں صرف ایک گولی رہ گئی تھی اور گاڑی اب زیادہ محفوظ نہیں رہی تھی حملہ آور نزدیک آرہے تھے....!!

گاڑی کا دروازہ ٹوٹ کر گرا گیا اور دو گولیاں نومی کے پیٹ میں پیوست ہو گئیں...اس نے جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھولا اور گاڑی کی دوسری طرف چھلانگ لگا دی.....!!

دوسری طرف سے گولیوں کی آوازیں رک گئی...!!

لگتا ہے اس کے پاس گولیاں نہیں ہیں...ورنہ وہ جواب میں فائر ضرور کرتا... !!

نومی کو آواز سنائی دی...!

ہاں مجھے بھی یہی لگتا ہے کسی دوسرے کی آواز آئی....!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نومی بری طرح ہانپ رہا تھا اس کا خون زیادہ بہنے کی وجہ سے اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھیں لیکن وہ کسی نے کسی طرح خود کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا...!!

خبردار ذرا سی بھی حرکت کی تو سر میں سوراخ ہو جائے گا....!!

چھ مسلح افراد بندوقیں تان کر کھڑے ہو گئے...!! نومی نے جان بوجھ کر آنکھیں بند کر لیں لیکن پستول ابھی تک اس کے ہاتھ میں تھا....!!

کہیں مر تو نہیں گیا؟

ان میں سے ایک نے کہا...!!

آ جائیں خان صاحب یہ مرنے والا ہے اس میں اب حملہ کرنے کی سکت باقی نہیں....!!

کسی نے آواز دی تو امجد خان اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے وہاں آ گیا اسنے آتے ہی نومی کو ٹھوکر ماری اور گریبان سے پکڑ لیا....!!

تو نے مارا تھا نا میرے بیٹوں کو اب آنکھیں کھول اور دیکھ تیری موت سامنے کھڑی ہے.....!!

امجد خان نے اسے جھنجھوڑا....!!

نومی نے بمشکل آنکھیں کھولیں اور مسکرا کر امجد خان کی طرف دیکھا....!!!

ہاں..... میں نے ہی مارا تھا تیرے بیٹوں کو اور کتے کی موت مارا تھا اور اب تو بھی میرے ہاتھوں ہی مرے گا.....!!

نومی نے نفرت انگیز لہجے میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امجد خان کو اپنے سینے میں کوئی چیز چبھتی ہوئی محسوس ہوئی اس نے دیکھا کہ نومی کے پستول کی نالی عین امجد خان کے دل کے اوپر ہے اور نومی کے لبوں پر مسکراہٹ تو اس کے دیدے پھیل گئے.

....یہ.....گگ.....گولی مت چلانا اس پر

!!....امجد خان کی آواز اس کے گلے میں ہی پھنس کر رہ گئی

!!....اس پسٹل میں ایک ہی گولی ہے اور دل پر لگے تو ایک ہی کافی ہوتی ہے

!!.....نومی نے سنجیدگی سے کہا تو امجد خان کی حالت پتلی ہو گئی

!!... امجد خان.....شیر مر بھی رہا ہو تو شیر ہی رہتا ہے

!!اس نے ٹریگر دبا تھا اور امجد خان کا دل گولی کے ساتھ ہی باہر نکل گیا

ٹھاہ.....ٹھاہ.....دور سے گولیاں چلنے کی آواز آئی اور احمر کی آواز بھی سنائی دی وہ اپنا لشکر لے کر پہنچ گیا تھا!!!

!!....اس کو گولی مارو اور بھاگو یہاں سے

ایک بندہ زور سے چلایا اور مزید دو گولیاں نومی کے سینے میں پیوست ہو گئیں...اور تھوڑی دیر بعد وہ بھاگ گئے امجد خان کی لاش کو چھوڑ کر....ارشد حسین بھی پولیس وین لے کر پہنچ چکا تھا!!....

نومی.....نومی تم ٹھیک ہو.....؟

!!....احمر بھاگتا ہوا آیا اور نومی سے لپٹ گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ع.....علی....زہ کیسی ہے اس کو تو نہیں بتایا....؟

!!!...نومی نے احمر کو دیکھتے ہی پہلا سوال کیا

!....نہیں اس کو کچھ پتہ نہیں.....شیر خان جلدی آؤ نومی کو گاڑی میں ڈالو

!!....احمر روتے ہوئے چلایا

!!.....ا.....اس کا خیال رکھنا یار

!!... نومی کی آنکھوں سے آنسوں کے دو قطرے چھلک پڑے

اپنے بچے کو دیکھنے کے لیے.....بڑے.....خواب....دیکھے تھے.....آہ.....لیکن میرے جیسوں کا

!!....انجام یہی ہوتا ہے

!!....نومی درد میں بھی مسکرایا

!!....نومی تمہیں کچھ بھی نہیں ہو گا

!!....ارشد حسین نے آکر نومی کو سینے سے لگالیا

مم.....ماموں آپ مجھ سے.....خوش ہیں نا.؟

!!....نومی ارشد حسین سے لپٹ گیا

!!...مجھے تم پر فخر ہے میرے بیٹے.....تم نے سچ کا ساتھ دیا

ارشد حسین نے زار و قطار روتے ہوئے جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باپ کو نہیں دیکھا..... لیکن آپ کے..... سینے سے لگ کر..... باپ کی سی شفقت محسوس کر رہا ہوں.....!!

نومی نے کی آنکھیں آنسوں سے لبریز تھیں.....!!

جلدی سے اٹھا کر نومی کو ہسپتال لے جایا گیا.....!!!

علیزہ کو پتہ چلا تو اس نے چیخ چیخ کر ہسپتال کو سر پر اٹھا لیا.....!!

نہیں نومی کو کچھ نہیں ہو سکتا..... نومی کو کچھ نہیں ہو سکتا وہ مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتا میں اسے نہیں جانے دوں گی.....!!

اور دھڑام سے زمین پر گری اور بے ہوش ہو گئی.....!!

ڈاکٹر صاحب نومی کی جان تو بچ جائے گی؟

وارڈ سے ڈاکٹر کو نکلتے دیکھ کر ارشد حسین بھاگ کر اس کے پاس گیا.....!!!

I am sorry sir he is no more(سوری سر وہ اب نہیں رہے)

ڈاکٹر کے الفاظ وہاں موجود ہر ایک کی سماعتوں پر بجلی بن کر گرے.....!!

نومی کی ماں جو اس کی زندگی کی دعائیں مانگ رہی تھی اچانک اس کی دعائیں دم توڑ گئیں اور وہ دھاڑیں مار مار کر رونے لگی.....!!

وہاں ماریہ اور شائلہ بھی پہنچ گئی تھیں نومی کی موت کی خبر سن کر ماریہ بھی زمین پر بیٹھ گئی اور اس کی آنکھوں سے خاموش آنسوں تواتر سے بہہ رہے تھے..... چاہیے وہ اس کا نہیں ہوا تھا لیکن کبھی اس نے اس شخص کو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!!.....ٹوٹ کر چاہ تھا

نومی مرتے مرتے بھی امجد خان اور اس کی نسل کو ختم کر گیا تھا ایک انتقام سے شروع ہونے والی کہانی کئی !!....خاندانوں کو اجاڑنے کے بعد ختم ہو چکی تھی

نومی کی موت کے کچھ عرصے بعد اللہ نے اس کو بیٹے سے نوازا اور اس کا نام ارشد حسین کے کہنے پر سفیان احمد رکھا گیا لیکن نومی کی موت کے بعد علیزہ کو کسی نے بولتے نہیں دیکھا وہ ہر وقت چپ چپ سی رہتی نومی کے بعد اب سب کچھ احمر کے کنٹرول میں تھا نومی نے بہت پہلے ہی وصیت میں اسے اپنا جانشین مقرر کر دیا تھا شاید اسے اپنے انجام کی خبر تھی لیکن احمر اس کے وصیت سے بے خبر تھا لیکن جب اسے پتہ چلا تو اس نے دوبارہ سے سب کچھ سفیان کے نام پر کر دیا اور خود عارضی طور پر سفیان کے بڑے ہونے تک سارے کام !!!....دیکھنے کی ذمہ داری اٹھائی

ختم شد)

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khilari | By Muhammad Waseem (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel